Presented by: Rana Jabir Abbas

IFTIKHAR H. NAQVI

تجلیاتِ قمر

# غمِ جاوداں

میر ثانی استاد سید محمد حسین قمر جلالوی مرحوم

ترتیب

مجاہد لکھنوی

اہتمام

انصار حسین واسطی

ناشران

شیخ شوکت علی اینڈ سنز

پرنٹر۔ پبلشر۔ بکسیلرز۔ ایم۔ اے۔ جناح روڈ ——— کراچی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جناب استاد قمر جلالوی مرحوم

استاد سید محمد حسین قمر جلالوی مرحوم کے جملہ کلام کے حقوق طباعت و
اشاعت بحق ناشر محفوظ ہیں

استاد کے پورے کلام مطبوعہ یا غیر مطبوعہ کی اشاعت کسی دوسرے
فرد۔ ادارہ یا جماعت کیلئے غیر قانونی ہوگی

قیمت :- ۳۰/- روپے

طبع اوّل ۔ ۱۹۷۴ء
طبع دوم ۱۹۷۸ء

ناشران

شیخ شوکت علی اینڈ سنز

ایم۔ اے۔ جناح روڈ۔ کراچی۔ فون ۲۱۷۰۲۱ / ۲۱۷۰۹۲

مطبوعہ :- شیخ شوکت علی پرنٹرز۔ پاکستان چوک کراچی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# انتساب

بنام

حضرت علامہ رشید ترابی اعلی اللہ مقامہ

## عکسِ تحریر

استاد قمر جلالوی مرحوم

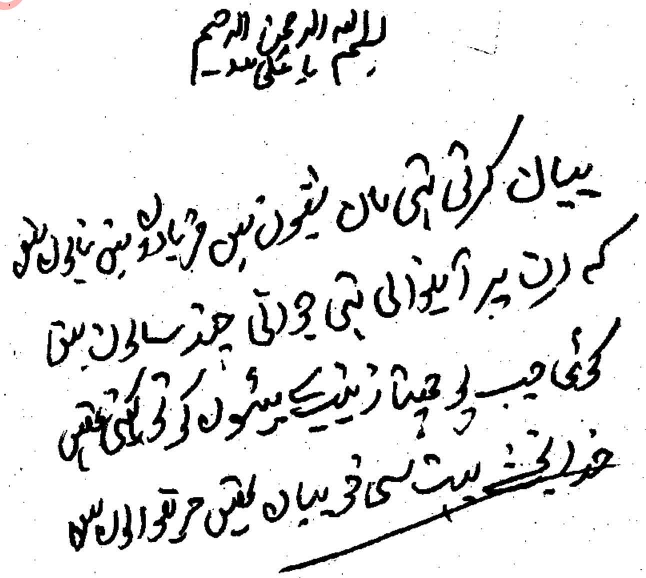
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
یا علی مدد

بیاں کرتی تھی ماں یتیموں میں زیادہ بین بانو کے
کہ رن پر آنیوالی تھی جو آتی چند سالوں میں
کھلی جب چھپا زینب کے بیٹوں کی کہانی تھی
خدیجہ بہت سی تھی بیاں لیکن حرف اول میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# ترتیب


| | | |
|---|---|---|
| نذرِ آلِ رسولؐ | ناشران | ۹ |
| گذارش | انصار حسین واسطی | ۱۱ |
| ایک جسارت | مجاہد لکھنوی | ۱۳ |
| تعارف | ڈاکٹر یاور عباس | ۱۵ |
| شاعری معراجِ بشریت ہے | علامہ سید نصیر الاجتہادی | ۱۷ |
| رباعیات وقطعات | اُستاد قمر جلالوی | ۲۱ |
| سلام نمبر ۱ | بصد خلوص وعقیدت سلام کہتی ہے | ۳۹ |
| ″ ″ ۲ | بیٹھا ہے مشکلات کے رستے پہ ہار کے | ۴۰ |
| ″ ″ ۳ | جو چاہتے تھے وہ کوثر پہ انتظام بھی ہے | ۴۲ |
| ″ ″ ۴ | رُک گئے ہیں دیکھ کر دریا کو لہراتے ہوئے | ۴۴ |
| ″ ″ ۵ | غریب وبیکس ومظلوم وتشنہ کام سلام | ۴۵ |
| ″ ″ ۶ | چودہ میخانوں میں جب بھی کہیں جام آتا ہے | ۴۶ |
| ″ ″ ۷ | نہ کہیں پہ تیرا دل ہے نہ کہیں ترا جگر ہے | ۴۷ |
| ″ ″ ۸ | غل اہل مدینہ میں ہے بپا شبیرؑ مدینہ چھوڑتے ہیں | ۴۹ |


jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas


| | | |
|---|---|---|
| سلام نمبر ۹ | تیغ کے قربان صدقے بازوئے شبیرؑ کے | ۵۰ |
| " " ۱۰ | اہلِ کوفہ نے دغا مسلمؑ سے بے تقصیر کی | ۵۱ |
| " " ۱۱ | روئے فرزندِ پیمبرؐ کی زیارت ہوگئی | ۵۲ |
| " " ۱۲ | تم نے کیا پیدائشِ حیدرؑ سے بھی جانا نہیں | ۵۳ |
| " " ۱۳ | اشکِ غم چھوٹے بڑے اے چشم نم ہوتے نہیں | ۵۴ |
| " " ۱۴ | نجف تا سامرہ گو چودہ میخانے نکل آئے | ۵۵ |
| " " ۱۵ | مرتضیٰؑ کو خانہ زادِ ربِّ اکبر دیکھ کر | ۵۶ |
| " " ۱۶ | بے کسی حادثہ گردنِ بشیر میں ہے | ۵۷ |
| " " ۱۷ | عرب کے لوگ صورت دیکھ کر کہتے تھے اکبرؑ کی | ۵۸ |
| " " ۱۸ | منتظم کعبہ کا آ پہونچا صفائی کے لئے | ۵۹ |
| مرثیہ نمبر ۱ | جب فتح ملکِ شب کو کیا آفتاب نے | ۶۱ |
| " " ۲ | آمد ہے ابنِ حیدرؑ گردوں وقار کی | ۸۹ |
| " " ۳ | خدا پسر دے تو دے بنتِ مرتضیٰؑ کی طرح | ۱۱۹ |
| " " ۴ | جب دشتِ کربلا میں اذانِ سحر ہوئی | ۱۴۵ |
| " " ۵ | قیامِ گلشنِ عالم کا اعتبار نہیں | ۱۷۵ |
| " " ۶ | حسنؑ کا گلشنِ عالم میں جب ظہور ہوا | ۲۱۹ |
| " " ۷ | جب ہم شبیہِ خاتمِ مرسلؐ جواں ہوا | ۲۵۱ |
| " " ۸ | روشن ہوا جو بامِ فلک پر چراغِ شب | ۲۸۳ |
| " " ۹ | خواب میں حضرتِ زہراؑ کو جو حُرّ نے دیکھا | ۳۰۳ |
| " " ۱۰ | مسند آرائے فلک جب شبِ عاشور ہوئی | ۳۲۵ |
| مثنوی | تاریخ امام باڑہ جلالی | ۳۵۷ |


# نذرِ آلِ رسولؐ

شکر الحمدللہ کہ ربّ العزت نے ہم کو اپنے لطف و کرم سے نوازا۔ کہ آج ہم آپ کی خدمت میں "غمِ جاوداں" پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ حضرت علّامہ رشید ترابی مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے جن کی نگاہِ دوررس نے ہم کو استاد قمرؔ کے کلام کی اشاعت کے لئے منتخب کیا اور ہم دونوں بھائیوں نے ارشادِ علّامہ کے سامنے سر جھکا دیا۔

افسوس کہ علّامہ مرحوم کی زندگی میں یہ کتاب پایۂ تکمیل کو نہ پہونچ سکی اور وہ ہم سب کو داغِ مفارقت دے گئے۔ کل تک جس کی زبان ذکرِ آلِ رسولؐ میں رطب اللسان تھی وہ ہستی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہم سے جدا ہوگئی اور علّامہ کے لاکھوں کروڑوں مداح آج اُن کی کمی کو شدت سے محسوس کر رہے ہیں۔ لاکھوں عقیدت مندانِ حسینؑ ابنِ علیؑ کی نگاہیں خالقِ دینا ہال اور محفلِ شاہِ خراسان کی مجلسوں میں اُس عاشقِ امامِ عالی مقام کو تلاش کر رہی ہیں اور لاتعداد افراد کے کان اُس درد انگیز اور پُرسوز آواز کو سُننے کے منتظر ہیں جو درد بن کر دل کی دھڑکنوں میں شامل ہوجاتی تھی۔

ہماری والدہ محترمہ بلقیس اقبال مرحومہ کو اہلبیت علیہم السلام سے والہانہ عقیدت تھی۔ اُن کی خواہش تھی کہ اللہ تعالیٰ ہم کو دینی و مذہبی کتب کی اشاعت کا موقع عطا فرمائے، الحمدللہ کہ ہم نے شہدائے کربلا کی عاشق والدہ مرحومہ اور والد شیخ شوکت علی مرحوم کی اس آرزو کو آج استاد قمر جلالوی کے مرثیوں کے مجموعہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



"غمِ جاوداں" کو پیش کر کے پایۂ تکمیل تک پہونچا دیا۔

اُستاد قمر جلالوی مرحوم کی شاعری بقول علامہ سید نصیر الاجتہادی "مرگِ پسر پر کس طرح صبر ہوتا ہے" اور "محرابِ خنجر کے نیچے کس طرح شکر ہوتا ہے" کی تفسیر ہے

اُمید ہے کہ شیدایانِ آلِ محمدؐ کے لئے یہ نذرانہ مشعلِ راہ ہوگا اور اُستاد قمر جلالوی مرحوم کے لئے پروانۂ نجات۔

شیخ امجد علی و شیخ ارشد علی

# گذارش

اُستاد قمر جلالوی اپنے ہمعصر شعراء میں اُستاد کے نام سے پہچانے جاتے تھے۔ آپ نے بہت کمسنی میں اشعار کہنے کی ابتدا کی اور یکتائے روزگار ہو کر ممتاز مقام پر فائز ہوئے۔ آپ کو اپنے سے معتبر شعراء کی اُستادی کا شرف حاصل تھا۔ آپ جتنے بڑے شاعر تھے اُتنے ہی بے نیاز و قلندر منش۔ جو کچھ کہا اپنے مداحوں کو دیدیا یہی وجہ ہے کہ آپ اپنے کلام پر کبھی نظرثانی نہ کر سکے اور نہ آپ کی حیات میں آپ کا کوئی مجموعہ شائع ہو سکا۔

ممکن تھا کہ اُستاد قمر کے انتقال کے بعد بھی آپ کا کلام موجودہ کتابی شکل میں شائع نہ ہوتا اگر اُن کی صاحبزادی محترمہ کنیز فاطمہ، علامہ رشید ترابی مرحوم کی تجویز پر یہ کلام شیخ شوکت علی اینڈ سنز کو مرحمت نہ فرما دیتیں جو قطع نظر مالی منفعت کے محض ایک دینی و مذہبی خدمت کے پیش نظر فوراً اس کار خیر کے لئے آمادہ ہو گئے اور اسی نظریہ کے تحت اشاعت کے لئے پہلے اُستاد مرحوم کے کلام کے اُس حصہ کا انتخاب فرمایا جو مراثی، سلام اور رباعیات پر مشتمل ہے۔

میں اس سلسلہ میں ادارۂ مذکور کی جانب سے جناب اعجاز رحمانی، جناب مجاہد لکھنوی اور مشہور سوزخواں حضرات جناب آفتاب علی کاظمی، جناب اختر وصی علی اور جناب سلطان عباس صاحبان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اِن حضرات نے کلام کی فراہمی میں مدد فرمائی۔ نیز خصوصی طور پر فخر المتکلمین علامہ سید نصیر اجتہادی صاحب قبلہ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



اور جناب ڈاکٹر یاور عباس صاحب کا ممنون ہوں جنہوں نے اپنی تقریظ و تبصرے "غمِ جاوداں" کو زینت دی۔

اُستاد قمر جلالوی مرحوم کے کلام کی اشاعت کے سلسلہ میں ڈاکٹر ابواللیث صدیقی، ڈاکٹر فرمان فتحپوری، جناب اسلم فرخی، ڈاکٹر ممتاز حسن اور جناب ماہر القادری کے اسمائے گرامی بھی قابلِ ذکر ہیں جنہوں نے اپنے مفید مشوروں سے سرفراز فرمایا۔ اور میں اُستاد کے چند شاگردوں جناب فضا جلالوی، جناب عطاء اللہ نجار، اور جناب محشر علیم کا اور اُن تمام حضرات کا شکر گذار ہوں جن حضرات نے کسی بھی نہج پر اس کلام کی اشاعت میں معاونت فرمائی۔

استاد کے تمام مداحوں اور قدر دانوں سے گذارش ہے کہ اگر اُن کے پاس اُستاد مرحوم کا مزید کچھ کلام محفوظ ہو جو زیرِ نظر مجموعے میں شامل نہیں تو براہِ کرم مرحمت فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں شامل کیا جاسکے۔

انصار حسین واسطی

# ایک جسارت

مرثیہ نمبر ۳ در حال جناب عونؑ و محمدؑ کے آخری بند نمبر ۴۶ اور ۴۷ میں اُستاد مرحوم کے قلم سے صرف دونوں بیت لکھی ہوئی ملیں، ابتدائی چاروں مصرعے تحریر نہ تھے۔ مرثیہ کی تکمیل کی خاطر متذکرہ دونوں بندوں کے ایک تا چار مصرعے راقم الحروف نے اضافہ کئے ہیں جو یقیناً ایک پیوند کی حیثیت رکھتے ہیں وہ حضرات معاف فرمائیں جن کے پاس اصل بند مکمل موجود ہیں۔ اور براہِ کرم مرحمت فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اُنھیں شامل کرلیا جائے۔

مجاھد لکھنوی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# تعارف

یہ تو جناب انصار حسین واسطی صاحب ہی جانیں کہ اُنھوں نے کیوں حضرت قمؔر جلالوی مرحوم کے سلسلہ میں کچھ لکھنے کی مجھ سے فرمائش کی جبکہ قمر صاحب سے میری جدّی وابستگی کا ان کو علم بھی نہ تھا۔ اور اگر بحیثیت ایک اچھے سامع کے اس بھرے پُرے شہر میں انہیں میں ہی یاد آیا تو اس قدردانی کا شکریہ۔ اگر شاعر سمجھ کر ایک شاعر کی بابت کچھ لکھوانے کا خیال آیا ہے تو ان روائتی باتوں کا میں قائل نہیں اور مجھے اتنی شاعری کرنی آتی بھی نہیں ہے۔ قمؔر جلالوی صاحب مرحوم کے والد صاحب سے میرے دادا صاحب کا میل جول اس زمانہ کا تھا جب قمؔر اور میرے والد صاحب مرحوم بہت چھوٹے چھوٹے بچے تھے جو ساتھ کھیلے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب دادا صاحب کی تعیناتی بحیثیت انجینیر کے علی گڑھ میں تھی اور غالباً کسی نہر کی کُھدائی کا سلسلہ تھا چنانچہ چند سال ایک سادات کی بستی میں قیام رہا جو علی گڑھ کے ضلع میں واقع ہے اور قصبہ جلالی کے نام سے موسوم ہے۔ قمؔر صاحب کے والد صاحب ایک اچھی خاصی حیثیت کے زمیندار تھے لیکن اخراجات اپنے سے بڑی حیثیت کے زمینداروں جیسے تھے۔ یہی ہے عنوانِ داستانِ عُسرت قمؔر جلالوی اور قمؔر صاحب کا ایک شعر تفصیلات پر روشنی ڈالنے کے لئے کافی ہے ؎

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



بنائے دے رہی ہیں اجنبی ناداریاں مجھکو
تری محفل میں ورنہ جانے پہچانے بہت سے ہیں

قمر پیدائشی شاعر تھے۔ اکتسابی جزو کم تھا۔ بڑا بانکا شعر کہتے تھے۔ شعریت اُن کے کلام میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی الگ رنگ تھا۔ بہت پُرانی شاعری تھی مگر بڑی مزہ دار، کراچی کے شاعروں کی جان تھے۔ آدمیت کے اعتبار سے ملنسار، خلیق، وضعدار، ناداری میں خوددار، آسائش میں حیادار۔ ایک محفل تھے ایک معاشرہ تھے۔ بزرگوں میں چھوٹے بننے کو تیار نہ تھے اور چھوٹوں میں بزرگ بننے کی خواہش سے بہت دور۔ نہ کسی کو رنجیدہ کیا نہ کسی سے کبیدہ خاطر ہوئے کس کس نے اصلاح لی اس کی فہرست طویل ہے اور" اس میں کچھ پردہ نشینوں کے بھی نام آتے ہیں"

کراچی میں بالاعلان اُن کے تلامذہ میں دو نام قابل ذکر ہیں۔ ایک فضا جلالوی اور دوسرے اعجاز رحمانی، دونوں خوب کہتے ہیں۔ لفظ "اُستاد" قمر صاحب کے نام کا جزو ہو کر رہ گیا تھا۔

مرثیہ ایک مشکل صنف ہے۔ قمر صاحب اس میں بھی اپنا مقام رکھتے تھے پرانے رنگ کا مرثیہ کہتے تھے مگر اس میں نئی بات بھی پیدا کر دکھاتے تھے صبح کے منظر میں مصرع کہتے ہیں "کرنوں کے جال ڈال دیئے آفتاب نے" یا گرمی کا نقشہ کھینچتے کھینچتے یہاں تک آتے ہیں۔

مصرع "تارے تمام رات نہائے فرات میں"

میرا دعویٰ ہے کہ صرف اچھا شاعر ہی اچھا مرثیہ کہہ سکتا ہے۔ اور اس سلسلہ میں ہم قمر کو غزل گو قمر سے پیچھے نہیں پاتے

ڈاکٹر یاور عباس



# شاعری معراجِ بشریت ہے

مجتہد العصر علامہ مفتی سید نصیر الاجتہادی مدظلہ العالی

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وَآلِهِ الطَّيِّبِيْنَ

نشرِ فضائل و مصائب اہلبیت علیہم السلام درحقیقت مکارمِ اخلاق کا بیان اور اقدارِ انسانیت کا اعلان ہے جو جامعہ بشری کو خیر و صلاح، رُشد و ہدایت کی طرف لے جاتا ہے اور میرے خیال میں انسانیت کی سب سے بڑی خدمت ہے۔

شعور کی آنکھ شاعری کی آغوش میں کھلی ہے اس لئے ہم دیکھتے ہیں کہ جب عہدِ قدیم میں فلسفہ و دانش کے قفلِ ابجد غیر مفتوح تھے تو شاعری کے قفل کھلے ہوئے تھے اور انسانی احساسات و جذبات شعری زبان اختیار کر رہے تھے

ہم جب ماضی کی سمتِ بعید کی طرف نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پہاڑوں کے طویل سلسلے، صحراؤں کی حدود فراموش وسعتیں غاروں کی پُراسرار تنہائیوں میں انسانوں کی رفاقت اور دوستی کا حق اِن اشعار نے ادا کیا جو جذبات اور طوفانِ تخیل میں سفینہ کی طرح اُبھرے اور موجوں کی طرح پھیل گئے۔

شاعری تو ایک آئینہ ہے جس میں انسانی افکار و احساسات کی تصویر نظر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



آتی ہے۔ جیسی شکل ہوگی ویسی تصویر ہوگی۔ یہی وہ مقام ہے جہاں انسان کا فکری وزن اور اُس کے انتخاب کی قیمت تعین نہیں کی جاتی اور یہیں اس کی شخصیت کا تعین ہوتا ہے کہ وہ کیا ہے؟ اور معاشرے کو کیا دے رہا ہے؟ اور اُن سے انسان کی "منزل اولین متصل" کے احساسات و جذبات کی ترجمانی کی تو اُس پر بلاشبہ "حیوانِ برتر" کا عنوان مناسب رہے گا۔

زُلفوں کی شام، رُخسار کی سحر، آنکھوں کے میکدے، رفتار کی گل ریزی، چال کا جادو، بال کی خوشبو، شاعری کا سنگھار رہے ہیں۔ لیکن اس نقشہ کشی اور محاکات میں کوئی درسِ افادیت مضمر نہیں۔ یہ اپنے جذباتِ ناآسودہ اور تمنائے نارسیدہ، آرزوہائے گریباں دریدہ کی ایک چیخ ہے جو شاعری بن گئی ہے۔

شاعری درحقیقت وہی ہے جس میں احساسات کی ترجمانی کی گئی ہو جو اخلاق اقدار کی تشکیل اور انسانیت کی تکمیل کرتی ہو۔ یہی وہ شاعری ہے جو نوعِ بشری کے لئے پیمبری ہے اور زندگی میں آگہی کی تابندگی ہے

زیرِ نظر مجموعہ "غمِ جاوداں" میں اسی قسم کی شعری معراج کو پیش کیا گیا ہے جو انسانیت کو سدرہ نشین اور عبدیت کو منزلِ قاب قوسین دکھاتی ہے۔

ذکرِ فضائل و مصائب درحقیقت انسانوں کو آدمیت کی اس منزلِ برتر کی نشان دہی کرتا ہے۔ جہاں انسان کو پہونچنا ہے۔ اس حقیقت کی نشاندہی سب سے بڑی خدمتِ انسانیت ہے۔

یہ دردوغم، آہ و فغاں، اشک و نالہ ہی کی داستان نہیں بلکہ فتوت، مروت، مردانگی، پائندگی، شرافت، شہامت، بلندی و فتحمندی کی داستان ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح باطل کی یلغار میں حق کی پیکار ہوتی ہے، طوفان تشنہ لبی میں کس طرح جوشِ حق طلبی ہوتا ہے۔ اہل و عیال کی کمزوری کس طرح حق کے لئے



شہزوری کا سبب بنتی ہے۔ مرگِ پسر پر کس طرح صبر ہوتا ہے۔ محرابِ خنجر کے نیچے کس طرح شکر ادا ہوتا ہے۔ زندگی بندگی سے کس طرح عبادت ہوتی ہے۔ موت حیات سے کس طرح بدلتی ہے اور حیات نجات میں کس طرح ڈھلتی ہے۔ یہی وہ چیز ہے جو کربلا میں دکھائی گئی ہے۔ اور اُس کی تصویر اس مجموعہ میں آپ کے سامنے ہے۔

اُستادالشعراء قمر جلالوی مرحوم نے جو قابلِ رشک مقام شاعری میں حاصل کیا وہ ہر سخن سنج و سخن فہم پر آشکار و واضح ہے۔ محاسنِ شعری پوری تفصیل و تکمیل کے ساتھ قمر جلالوی کی شاعری میں پوری آب و تاب کے ساتھ موجود ہیں۔

سہلِ ممتنع کا تصور جس طرح قمر کی شاعری میں حقیقت بنا ہے اُس کی مثال دوسری جگہ نظر آنا مشکل ہے۔ ان کی شاعری میں الفاظ کی سلاست، فکر کی گہرائی، حسین بندشیں اور تراکیب، تسلسل اور اُس کا ارتقاء، جذبات کے زیر و بم کے ساتھ الفاظ کا پیچ و خم، مناظر میں جذب ہو کر جلوہ کشی، وارداتِ قلبی کی عکاسی شرف انسانیت کے خطِ مستقیم پر متمکن ہو کر شعریت کو مدرسی کی عبوست سے بچا کر لطافت و حسنِ ادا کی وادی گلفروش کی طرف لے جانے کی سعیِ مشکور، شاعری میں شعریت، عقیدت میں حقیقت، الفاظ کے جمال میں حسنِ استدلال ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نطق حکمت کی وادی میں بہہ رہا ہے اور شاعری ساحری کے پُراسرار جزیروں پر اپنے لافانی شعریت کی تقدیس کا لباس پہنا رہی ہے۔

نوحے، سلام، مراثی، عہدِ قدیم سے شاعروں نے اس پر اپنے نطق و فکر کے دریا بہا دیئے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ ہر شاعر نے اس کا حق ادا کیا ہے لیکن قمر جلالوی ان منزلوں میں پوری انفرادیت و تخصص کے ساتھ جلوہ گر ہوئے ہیں اور اپنے اسلوبِ خاص و طرزِ منفرد کو ہر جگہ برقرار رکھا ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# رُباعیات و قطعات



آلِ محمد علیہم السّلام کی بارگاہ میں نذرانہ ہائے عقیدت کی تعداد لامتناہی ہے مگر یہ نذرانہ ہمارے لئے مشعلِ راہ اور اُن کے لئے نجات کا پروانہ ہے۔ اللہ اُن کی روح مقدس پر رحمت کی شبنم افشانی کرے۔ بہت سے حضرات نے رفاقت کے پردے میں اُن کے شعری حُسن و جمال و اصلاح سے اپنے ایوانِ شاعری میں دلآویز طغرا کشی کی ہے مگر اربابِ نظر جانتے ہیں کہ اس سوادِ شعر کے پیچھے قمر کی روشنی ہے۔

وہ زندگی میں قمر تھے اور اب چاندنی جو ساری کائناتِ شاعری میں خوشبو کی طرح پھیل رہی ہے حقیقت کے ہاتھ میں عقیدت کے پھول ہیں اور نذرِ آلِ رسول ہیں۔ عنداللہ قبول اور عندالناس مقبول ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نہ ہوں گے بھائی بھی عباسؑ ذی حشم کی طرح
منایا جاتا ہے غم جن کا شہؑ کے غم کی طرح
نہ چھوڑی تا دمِ آخر اطاعتِ شبیرؑ
بلند کر گئے نامِ وفا علم کی طرح

علیؑ کے لال تھے شاہِ انام ہو جاتے
شریکِ آلِ نبیؐ لاکلام ہو جاتے
وقارِ حضرتِ عباسؑ کم نہیں تھا قمرؔ
پلائیں دودھ جو زہراؑ امام ہو جاتے



بیاں کرتی تھیں ماں شیون میں فریادوں میں نالوں میں
کہ اِن پہ آنے والی تھی جوانی چند سالوں میں
کوئی جب پوچھتا زینبؑ سے بیٹوں کو تو کہتی تھیں
خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والوں میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہر قرضِ شباب جبکہ چُک جاتا ہے
چلتا ہے ذرا بشر تو رُک جاتا ہے
اللہ رے یہ آمدِ پیری کا وقار
انسان ادب کے لئے جھک جاتا ہے

خدا نے بھیج دی بعدِ نبیؐ حسینؑ کے گھر
رکھی تھی اپنے لئے جو شبیہِ پیغمبرؐ
گئے رسُولؐ اُدھر اکبرؑ اس طرف آئے
غمِ فراق کا شکوہ رہا اِدھر نہ اُدھر

مجلسِ شہ میں جو ہیں مغموم مغموموں کے ساتھ
روزِ محشر حشر اُن کا ہوگا مظلوموں کے ساتھ
لکھ رہی ہیں نام گِن گِن کر ہر اک کے فاطمہؑ
کتنے مومن رو رہے ہیں چودہ معصومؑوں کے ساتھ



میں نے اک خواب میں ایسے بھی شرف پائے ہیں
مجھ کو مجلس کے لئے لوگ بُلا لائے ہیں
اے قمر مجھ سے یہ فرماتے ہیں چودہ معصومؑ
ہم ترا مرثیہ سننے کے لئے آئے ہیں

میرے لئے تکلیف وہ فرماتے ہیں
آ آ کے مجھے خواب میں سمجھاتے ہیں
تم مرثیہ پڑھنے کو جہاں جاتے ہو
ہم مرثیہ سُننے کو وہاں جاتے ہیں

تنہا پسر کی لاش پہ ہیں شاہِ بحر و بر
سر پر ہے دھوپ پیاس سے لب خشک آنکھ تر
حیرت میں ہیں ملائکہ صبرِ حسینؑ پر
طاعت گذار ایسا نہ ہوگا کوئی قمر



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دنیا نکالتی رہی پہلو نزاع کے
قائل ازل سے ہم نہیں اِس اتباع کے
شانِ نبیؐ کو آلِ نبیؑ نے کیا بلند
روشن نہ آفتاب ہوا بے شعاع کے

شرف یہ صرف محبوب خدا ہی کو میسر ہے
کہ اِس گھر میں ہر اک چھوٹا بڑا رہبر ہی رہبر ہے
پیمبر سے جُدا آل پیمبرؑ ہو تو کیونکر ہو
گل تر سے ہے خوشبو اور خوشبو سے گل تر ہے

میزباں سے میہماں کی بات کا آغاز ہے
کہہ رہے ہیں مصطفےٰ یہ گفتگو کیا راز ہے
بولنا ہے خود تجھے تو اپنے ہی لہجہ میں بول
یہ تو یارب میری پہچانی ہوئی آواز ہے



واقفِ جذبِ محبت شاید اب تک تو نہیں
ذکر شہ سُن کر تری آنکھوں میں گر آنسو نہیں
فائدہ کیا مصطفےٰؐ کو مان کر بے آلؑ کے
پھول رکھنے سے نتیجہ کیا اگر خوشبو نہیں

نبیؐ کس شان سے نجران میں اللہ اکبر ہیں،
علیؑ ہیں فاطمہؑ ہیں ساتھ میں شبیرؑ و شبرؑ ہیں
نصارا کہہ رہے ہیں دیکھ کر ایک اک کو آپس میں
یہ کیسا کارواں ہے جس میں سب رہبر ہی رہبر ہیں

اپنی امت کی محبت کتنی دامن گیر ہے
یہ رسولِ آخری کی آخری تقریر ہے
کہہ دیا پیشِ کتابِ حق دکھا کر آلؑ کو
دیکھو یہ قرآن ہے یہ قرآن کی تفسیر ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہمیشہ باب شہرِ علم جس کو مصطفیٰؐ سمجھے
زمانہ مشکلوں میں نام لے مشکل کشا سمجھے
پھر اس پر بھی علیؑ سے دشمنی یہ کیا قیامت ہے
علیؑ کو اب بھی جو سمجھے نہیں اُن کو خدا سمجھے

انجام کیا چھپے گا جب آغاز کھُل گیا
لشکر میں کون کتنا ہے جانباز کھُل گیا
دو دن گئی تھی فوجِ مسلماں علیؑ سے قبل
خیبر کا در تو کھُل نہ سکا راز کھُل گیا

حسنؑ یہ کہتے تھے کر لیں جفا جفا والے
خدا کا راز بتاتے نہیں خدا والے
سوال مجھ سے جو کرتے ہو صلح کیوں کر لی
جواب اِس کا تمہیں دیں گے کربلا والے



نہ جانے دینِ نبیؐ کا نظام کیا ہوتا
ملوکیت سے بھلا اہتمام کیا ہوتا
حسنؑ حسینؑ نہ ہوتے اگر زمانے میں
نبیؐ تو خیر خدا کا بھی نام کیا ہوتا

خدا والوں کے دل میں جوشِ ایمانی بھی ہوتا ہے
انھیں پاسِ وفا تا حدِّ امکانی بھی ہوتا ہے
لہو سے لکھ گئے یہ لڑکے پیاسے کربلا والے
جہادِ فی سبیل اللہ بے پانی بھی ہوتا ہے

بلا ثبوت شہِ مشرقین بن جاتے
نہ تھے مگر دلِ زہراؑ کا چین بن جاتے
نہ ہوتی شرط جو سجدے میں سر کٹانے کی
خدا گواہ ہے لاکھوں حسینؑ بن جاتے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



ہو جو سودائے تکبّر اہلِ زر کے سر میں ہے
میں فقیرِ کربلا شاہی مری ٹھوکر میں ہے
مدح خواں اُن کا ہوں کہلاتے ہیں جو سردارِ خُلد
فکرِ جنت کیوں کروں جنّت تو میرے گھر میں ہے

انھیں کب اختیارِ خشک و تر حاصل نہیں ہوتے
مگر صبر و رضا والے اِدھر مائل نہیں ہوتے
اثر ہے نہر پر شبیرؑ کی تشنہ دہانی کا
کہ پانی تا بہ لب ہے تر لبِ ساحل نہیں ہوتے

ایسا میخانہ نظر اب نہیں آتا ساقی
نشہ تیرہ سو برس کا نہیں جاتا ساقی
کربلا والوں کی تقدیر میں خالص تھی شراب
پانی ملتا ہی کہاں تھا جو ملاتا ساقی



حسینؑ دین کو بخشی ہے زندگی تو نے
کہ سر کٹا لیا بیعت مگر نہ کی تو نے
روا روی میں وہ سجدہ کیا دمِ آخر
نماز جاتی تھی دنیا سے روک لی تو نے

صدا مدینے میں کچھ دن سے روز آتی ہے
چلو حسینؑ تمہیں کربلا بُلاتی ہے
حسینؑ غش میں ہیں پھر بھی ہے یہ حسینؑ کا ڈر
جو فوج دیکھنے آتی ہے بھاگ جاتی ہے

یہ افتخار ہیں مریمؑ کا فخرِ حوّاؑ ہیں
وفا میں فرد ہیں صبر و رضا میں یکتا ہیں
نبیؐ کے گھر میں نہ زینبؑ سا ہو سکا کوئی
بس انتہا ہے کہ زہرؑا کے بعد زہرؑا ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



دربار میں قیدی جو ستم کھول رہے ہیں
تلواروں کو غصّے میں عدو تول رہے ہیں
مصروف ہیں خطبے میں کچھ اس شان سے زینبؑ
معلوم یہ ہوتا ہے علیؑ بول رہے ہیں

تشہیرِ وارداتِ خونِ امام کردی
کرب و بلا سے لیکر تا ملکِ شام کردی
زینبؑ ہی تھی کہ جس نے نرغے میں ظالموں کے
روداد کربلا کی مشہورِ عام کردی

زینبؑ ذی حشم سا ہے کون میانِ مشرقین
نورِ نگاہِ فاطمہؑ لختِ دلِ شہِ حنین
بعدِ علیؑ و فاطمہؑ سب کی رہیں یہ خیر خواہ
گھر میں حسنؑ کی غمگسار، رن میں شریکۃ الحسینؑ



نگاہِ خلق میں عالی مقام ہو جاتے
شریکِ آلِ رسولؐ انام ہو جاتے
وقارِ حضرتِ عباس کم نہیں تھا قمر
پلاتیں دودھ جو زہراؑ امام ہو جاتے

محافظِ شہِ گردوں مقام بن کے رہے
پہونچ کے نہر پہ بھی تشنہ کام بن کے رہے
جلالِ حضرتِ عباسؑ تھا خدا کی پناہ
مگر حسینؑ کے دل سے غلام بن کے رہے

اِدھر ہے ماں کی تمنا جوان ہونے کی
اُدھر ہے منتظر اٹھارویں برس کی اجل
نمازِ حق کی اذاں دے گیا شبیہِ رسولؐ
حسینیت کا موذن شبابِ علم و عمل

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



سب پھر گئے بیعت سے علم تیغِ جفا کی
حیرت تو ہے اس بات پہ قسمیں تھیں وفا کی
ایسی کوئی ملتی نہیں تاریخِ زمانہ
ان کوفیوں نے جیسی کہ مسلمؑ سے دغا کی

کتنی مہیب سازش دورِ یزید ہے
ڈوبی ہوئی فریب میں گفت و شنید ہے
مسلمؑ کے بعد جنگ چھڑے گی حسینؑ سے
تمہیدِ کربلا کا یہ پہلا شہید ہے

قتل ہو آلِ نبیؐ منشائے ہر حاکم تھا ایک
اس طرف دینِ پیمبرؐ کا فقط ناظم تھا ایک
آج تک تاریخ میں کوفہ کی ملتا ہے رقم
نام کے تو سب مسلماں تھے مگر مسلمؑ تھا ایک



رہِ صبر و رضا کی ہیں وہی حد بندیاں ابتک
نہ گذرا کربلا کے بعد کوئی کارواں ابتک
کہیں ہوتی ہے جب شادی تو ایسے کان بجتے ہیں
کہ جیسے رو رہی ہیں حضرتِ قاسمؑ کی ماں ابتک

شمر سے سنئے اگر شہ کی کہانی چاہیے
قصۂ مظلوم ظالم کی زبانی چاہیے
اس قدر سوکھا گلا شبیرؑ کا تھا اے قمرؔ
خنجرِ قاتل پکار اُٹھا کہ پانی چاہیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# سلام

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# سلام

بصد خلوص و عقیدت سلام کہتی ہے
حسینؑ تم کو محبت سلام کہتی ہے

پلٹ کے روئے تھے تم جس سے کربلا کیلئے
وہی رسولؐ کی تربت سلام کہتی ہے

نواسے ختمِ رسُل فخرِ انبیاؑ کے ہو تم
ہر اک نبیؐ کی نبوت سلام کہتی ہے

دمِ جہاد جو تھی بھوک پیاس کی شدت
وہ بھوک پیاس کی شدت سلام کہتی ہے

جو زیرِ خنجرِ شمر آپ نے ادا کی تھی
وہ کربلا کی عبادت سلام کہتی ہے

جو تو نہ ہوتا تو اُمت تمام پھر جاتی
نبیؐ کو تیری بدولت سلام کہتی ہے

جب آتا ہے کسی بزمِ عزا میں نامِ حسینؑ
خدا کی آخری حجت سلام کہتی ہے

حرم لُٹے ہوئے بیٹھے تھے جس اندھیرے میں
قمر وہی شبِ ظلمت سلام کہتی ہے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# سلام

بیٹھا ہے مشکلات کے رستے پہ ہار کے
اُو بدنصیب دیکھ علیؑ کو پکار کے

ہم سے قدم چھڑا دے شہِ ذی وقار کے
دنیا اسی میں مر گئی سر مار مار کے

ہیں بسترِ رسولؐ پہ حیدرؑ یہ کب کُھلا
انگڑائی جبکہ لی شبِ ہجرت گذار کے

یہ معجزہ ہے عرش پہ آئے گئے رسولؐ
نقشِ قدم مگر نہ ملے رہگذار کے

مرحب کا قتل بھی کوئی خیبر میں قتل تھا
پھینکا تھا ذوالفقار کا صدقہ اُتار کے

خیبر کا در ہوا تھا یہ اک اک سے کہہ کے بند
تم سے بہت سے مر گئے سر مار مار کے

خیبر کے در نے کُھل کے اشارہ یہ کر دیا
مظہر یہی ہیں قوتِ پروردگار کے



تاریخِ خونِ شاہ چھپائیں تو کس طرح
یہ نقش رکھ گئی ہے جو زینب اُبھار کے

لیلیٰ کے دل کو دیکھ رہے ہیں شہِ زمن
اکبرؑ کو رن میں بھیجا ہے گیسو سنوار کے

اصغرؑ جگر کو تھام کے روتی ہے فوجِ شام
تم تیر کھا کے آئے ہو یا تیر مار کے

اکبرؑ تمہارا باغِ جوانی اُجڑ گیا
لیلیٰ نے چار دن بھی نہ دیکھے بہار کے

روباہ جنگِ عون و محمد پہ کہتے تھے
یہ شیر جانے چھوٹ گئے کس کچھار کے

تاریکیاں یہ شامِ غریباں کی اے قمر
تارے بھی چھپ گئے فلکِ کج مدار کے

جانے سوال کیا ہوئے تربت میں اے قمر
چُپ ہو گئے تھے ہم تو علیؑ کو پکار کے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# سلام ۳

جو چاہتے تھے وہ کوثر پہ انتظام بھی ہے
نجف کا شیشہ بھی ہے کربلا کا جام بھی ہے

درود بھی ہے مناسب اُسے سلام بھی ہے
کہ جو نبیؐ کا نواسہ بھی ہے امام بھی ہے

سحر بھی تجھ سے ہے روشن حسینؑ شام بھی ہے
کہ آفتاب بھی ہے تو مہِ تمام بھی ہے

ہماری حرص تو کرتے ہیں سب پئے محشر
ہماری طرح کسی کا کوئی امام بھی ہے

یہ کہہ کے چل دیئے رضواں سے ہم سوئے کوثر
علیؑ کے بادہ کشوں میں ہمارا نام بھی ہے

یہ فکر تھی نہ تھے جب دوشِ مصطفےٰ پہ حسینؑ
بلند عرش سے یارب کوئی مقام بھی ہے

بھٹک نہ جاتے نصیری تو اور کیا کرتے
علیؑ کتابِ خدا میں خدا کا نام بھی ہے

وطن سے لائے ہیں یہ کہہ کے شاہ زینبؑ کو
چلو کہ بعد ہمارے تمہارا کام بھی ہے



خدا کے فضل سے شبیرؑ ہیں بقیدِ حیات
بہن کے واسطے پردے کا انتظام بھی ہے

وطن سے دور اسی بنتِ فاطمہؑ کے لئے
جہاں حسینؑ سے چھوٹے گی وہ مقام بھی ہے

کہا حسینؑ سے اکبرؑ نے صبحِ عاشورہ
تری اذاں میں شہادت کا اک پیام بھی ہے

جواب دے کسے دیکھو شبابِ اکبرؑ کا
سوالِ شادی بھی اور موت کا پیام بھی ہے

یہیں ہیں وجہِ قبولِ عبادتِ خالق
کہ ہر نماز میں شامل ہمارا نام بھی ہے

قمرؔ فرشتوں نے پیہم لحد میں سُن کے کہا
علیؑ علیؑ کے سوا اور کوئی کام بھی ہے

یہ بزمِ ساقیِ کوثر میں ہے قمرؔ شاید
جو کہہ رہا ہے اِدھر آپ کا غلام بھی ہے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

# سلام

رُک گئے ہیں دیکھ کر دریا کو لہراتے ہوئے
شیر پھرتے ہیں ترائی کی ہوا کھاتے ہوئے

مُسکرا کر نہر پر گلزارِ زہرؑا کا نہال
دیکھتا ہے اپنے غنچوں پر بہار آتے ہوئے

کس نے یہ آنکھیں جیالوں کو دکھائیں غیظ میں
موجِ دریا کے قدم اُٹھتے ہیں لہراتے ہوئے

سینہ تانے پھر رہے ہیں جوش میں زینبؑ کے لعل
ننھے ننھے نیچے دریا پہ چمکاتے ہوئے

ہاتھ سب کے جا رہے ہیں قبضۂ شمشیر پر
نُصرتِ فرزندِ حیدرؑ کی قسم کھاتے ہوئے

غیظ کس پر آ گیا جو پیار کر کے شاہِ دیں
لائے ہیں عباسؑ کو خیمے میں سمجھاتے ہوئے

جانے دیکھا ہے کسے میری لحد میں اے قمر
قبر میں منکر نکیر آتے ہیں گھبراتے ہوئے



# سلام

غریب و بیکس و مظلوم و تشنہ کام سلام
علیؑ کے چاند نبیؐ کے مہِ تمام سلام

اثر ہے یہ ترے اک کربلا کے سجدے کا
نماز ہو گئی قائم مرے امام سلام

رسول زادے ہو جبریل کے ہو شہزادے
فرشتے بھیج رہے ہیں بہ احترام سلام

تمہیں کو حق نے عطا کی ہے آسماں جاہی
کریں نہ کیوں مہ و خورشید صبح و شام سلام

ادب حسینؑ کا کرتے تھے اس طرح عباسؑ
کہ اپنے آقا کو جیسے کرے غلام سلام

اشارہ کرنا وہ ساقی کا مجھ کو کوثر پر
ادب کے ساتھ وہ میرا اُٹھا کے جام سلام

قصیدہ پڑھنے جو بیٹھا میں بزمِ ساقی میں
تو میکشوں میں اُٹھا غُل قمرؔ سلام سلام



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# سلام ٦

چودہ میخانوں میں جب بھی کہیں جام آتا ہے
سب سے پہلے ہمیں میخواروں کا نام آتا ہے

کربلا والے اسیروں کی ہے یہ عظمتِ صبر
قید خانے میں بھی خالق کا سلام آتا ہے

لڑ رہے ہیں سپہِ شام سے تنہا شبیرؑ
بھائی ہوتا ہے تو اِس وقت میں کام آتا ہے

شاہ کہتے تھے ترا پاسِ ادب ہے ورنہ
مجھ کو موسیٰؑ کے بھی لہجہ میں کلام آتا ہے

بسترِ ختمِ رسالتؐ نہیں رہتا خالی
جب نبوت کہیں جاتی ہے امام آتا ہے

دیکھ کر مجھ کو قمر شور اُٹھے گا سرِ حشر
راستہ دو شہِ والا کا غلام آتا ہے



# سلام ٧

نہ کہیں یہ تیرا دل ہے نہ کہیں ترا جگر ہے
جو ہے خاص لذّتِ غم تجھے اُس کی کیا خبر ہے

تجھے درد کی خبر کیا مجھے درد کی خبر ہے
ترا اور چارہ گر ہے مرا اور چارہ گر ہے

لگے چوٹ جس کے دل پر بھلا وہ بشر نہ روئے
غمِ شاہ کے مخالف ترا فلسفہ کدھر ہے

ترا دعوائے محبت رہا آج تک زبانی
نہیں آنکھ میں جب آنسو تو فریب سر بہ سر ہے

تو شہید کا بھی قائل غمِ شہ کا بھی مخالف
میں ابھی سمجھ نہ پایا تو اِدھر ہے یا اُدھر ہے

تو حسینؑ تشنہ لب کو نہ سمجھ سکا تو سُن لے
وہ شہیدِ راہِ حق ہے جو حیات سر بہ سر ہے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرے ساتھ بے کسیِ شہِ دیں پہ تو بھی روئے
نہیں موت پر یہ گریہ ترے دل میں جس کا ڈر ہے

یہ بتائے اشک کیوں ہے نہ ہو اس کی گر ضرورت
نہیں کیا خبر خدا کو کہ فضول چشمِ تر ہے

مرے غم سے تجھکو غم کیا تجھے کیوں ہے فکر میری
مرے لب ہیں میرے نالے مرا ہاتھ میرا سر ہے

غمِ پاکِ شاہِ دیں میں ہے جو ازا اشک باری
میں بہا رہا ہوں آنسو یہ طہارتِ نظر ہے

تجھے کیا جو دل میں غم ہے سرِ چشم اشکِ غم ہے
جو ہے اپنے گھر کا مالک وہی اپنے اپنے گھر ہے

جو سُنے گا شاہِ دیں پر سرِ کربلا جفائیں
وہ ضرور روئے گا کہ یہی خصلتِ بشر ہے

غمِ شہ کے معترض کو مجھے کیا غرض جو روکوں
جو کریگا وہ بھرے گا یہ مقولۂ قمر ہے

---



# سلام

غُل اہل مدینہ میں ہے بپا شبیرؑ مدینہ چھوڑتے ہیں
کب دیکھئے واپس لائے خدا شبیرؑ مدینہ چھوڑتے ہیں

ہمسایوں کے لب پر ہیں یہ سُخن، بیمار ہے تو اکبرؑ کی بہن
کیا حال ترا ہوگا صغریٰ شبیرؑ مدینہ چھوڑتے ہیں

ہمجولیاں کہتی ہیں آکر رہتا ہے تجھے تپ آٹھ پہر
صغریٰ تری کیونکر ہوگی دوا شبیرؑ مدینہ چھوڑتے ہیں

جاتا ہے جو فرزندِ زہراؑ ہر ایک ہے محوِ آہ و بکا
جبرئیلؑ کے لب پر ہے یہ صدا شبیرؑ مدینہ چھوڑتے ہیں

جبریلؑ کے دل کو غم ہو نہ کیوں جھولے میں جُھلایا ہے برسوں
روتے ہیں امینِ وحیِ خدا شبیرؑ مدینہ چھوڑتے ہیں

صغریٰ کی جو حالت دیکھی قمر رونے لگے شاہِ جن و بشر
یہ کہہ کے ترا حافظ ہے خدا شبیرؑ مدینہ چھوڑتے ہیں

---



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# سلام ۹

تیغ کے قربان صدقے بازوئے شبیرؑ کے
رکھ دیئے فوجِ ستمگر کے کلیجے چیر کے

بعدِ حیدرؑ آئی تھی قبضے میں جو شبیرؑ کے
وہ سماں باندھا کہ جوہر کھل گئے شمشیر کے

وہ تو ہوتی تھی سپاہِ شام کو موجِ نقیب
حرف ملتے ہیں کہیں لکھے ہوئے تقدیر کے

شام تک کیا کیا غبارِ راہ نے پردے کئے
سر کھلے دیکھے جو وارث چادرِ تطہیر کے

ہے خطِ صغریٰ کے ایک اک لفظ کا کالا لباس
لوگ بن بیٹھے ہیں جیسے حرفِ شب تحریر کے

شام والوں نے ردائیں چھین لیں تو کیا ہوا
چادرِ تطہیر میں ہیں چادرِ تطہیر کے



# سلام ۱۰

اہلِ کوفہ نے دغا مسلمؑ سے بے تقصیر کی
خود لکھا بیعت کریں گے حضرتِ شبیرؑ کی

کس قدر یہ ظلم تھا دینِ پیمبرؐ کے خلاف
ایک بیکس پر چڑھائی لشکرِ بے پیر کی

زخم کھاتے جاتے تھے اور کرتے جاتے تھے دُعا
خیر ہو اے مالکِ کون و مکاں شبیرؑ کی

بعدِ قتلِ حضرتِ مسلمؑ ہر اک بے دین نے
جتنی ممکن تھی ہتک آمیز وہ تدبیر کی

در پہ لٹکایا سرِ مسلم تماشے کے لئے
لاش کھینچی ہر گلی کوچے میں بے تقصیر کی



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# سلام ۱۱

روئے فرزندِ پیمبرؐ کی زیارت ہوگئی
اک نظر میں پورے قرآں کی تلاوت ہوگئی

کربلا کے واقعہ سے حق و باطل کی تمیز
نسلِ انساں کو شہِ دیں کی بدولت ہوگئی

شہ کو تقدیریں بدلنے میں کہاں لگتی ہے دیر
شب کو کیا تھی صبح کو کیا حُر کی قسمت ہوگئی

ہے نمازِ عصرِ شاہِ دیں کی ناممکن نظیر
ایک سجدے میں دو عالم کی عبادت ہوگئی

بند جب عباسؑ نے دیکھی رہِ نہرِ فرات
موجِ دریا کی طرح برہم طبیعت ہوگئی

اب لڑیں گے جنگ اطمینان سے رن میں حسینؑ
دفن کر دی میّتِ بے شیر فرصت ہوگئی

زیرِ خنجر یوں ادا سجدہ کیا شبیرؑ نے
سُرخ رو دربارِ خالق میں عبادت ہوگئی

آئے ہیں اصغر کو لیکر بخششِ اُمت کو شاہؑ
بے زباں کے خون کی شاید ضرورت ہوگئی

خون میں ڈوبے ہوئے اصغر ہیں شہ کی گود میں
اے قمر کیا چاند سی صورت کی صورت ہوگئی



# سلام ۱۲

تم نے کیا پیدائشِ حیدرؑ سے بھی جانا نہیں
اے بتوں اللہ کا گھر ہے یہ بت خانہ نہیں

خونِ مرحب سے کُھلے کیا قصّۂ ضربِ علیؑ
یہ تو افسانے کی اک سُرخی ہے افسانہ نہیں

میکشی میں دیکھنا ساقی مرا ظرفِ شراب
چودہ۱۴ میخانے نہ آجائیں تو پیمانہ نہیں

حشر میں ممکن ہے یہ کہہ کر نصیری چھوٹ جائیں
ہم تو انساں ہیں فرشتوں نے بھی پہچانا نہیں

ساقیِ کوثر خدا رکھے تری دریا دلی
اتنی مے بھر دی کہ جتنا میرا پیمانہ نہیں

جب فرشتوں نے اُٹھایا قبر میں بولے علیؑ
ہم تری بالیں پہ ہیں موجود گھبرانا نہیں

اشکِ مجلس سے ہے تر رضواں مرا دامن تو دیکھ
اور پھر کیا ہے جو یہ جنت کا پروانہ نہیں

جس قدر پینی ہو سامرہ میں پی لو اے قمر
اب یہاں سے اور آگے کوئی میخانہ نہیں



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

## سلام ۱۳

اشکِ غم چھوٹے بڑے اے چشمِ نم ہوتے نہیں
دانۂ تسبیح جیسے بیش و کم ہوتے نہیں

کہتے تھے عباسؑ واپس رن سے ہم ہوتے نہیں
بڑھ گئے آگے تو پھر پیچھے قدم ہوتے نہیں

بیعتِ فاسق پہ برہم ہو کے قاسمؑ نے کہا
غازیوں کے سر کٹا کرتے ہیں خم ہوتے نہیں

یا علیؑ اللہ نے تم کو بنایا تھا ولی
انبیاؑ تک ورنہ مولودِ حرم ہوتے نہیں

فوج نے جمنے کا جب وعدہ کیا بولے حسینؑ
بھاگنے والے کبھی ثابت قدم ہوتے نہیں

پردہ داری کی تو ضامن چادرِ تطہیر ہے
چادریں چھننے سے سر ننگے حرم ہوتے نہیں

دیکھ کر ازرق کو قاسمؑ سے کہا عباسؑ نے
دیکھنے کے ہیں تن و توش اِن میں دم ہوتے نہیں

لاکھ چھینٹے دے رہا ہے لشکرِ اعدا کا خون
تیغ کے شعلے کسی صورت سے کم ہوتے نہیں

مرنے والے کس لئے ڈرتا ہے کہتے ہیں علیؑ
کون سے مومن کی تربت ہے جو ہم ہوتے نہیں

اوّل و آخر محمدؐ ہی محمدؐ ہیں قمرؔ
اس گھرانے میں سوالِ بیش و کم ہوتے نہیں



## سلام ۱۴

نجف تا سامرہ گو چودہ میخانے نکل آئے
مگر ساقی ہمارے جانے پہچانے نکل آئے

بہت کچھ حُر کو حُر کے ساتھیوں کو شمر نے روکا
مگر زُنّار سے تسبیح کے دانے نکل آئے

کوئی دیکھے علیؑ سے پیشتر کعبے کی تاریخیں
خدا کے ایک گھر میں کتنے بُت خانے نکل آئے

بتانِ کعبہ کعبے سے نکلتے ہی نہ تھے لیکن
علیؑ کو دیکھ کر کیسے خدا جانے نکل آئے

ہجومِ زائرانِ مرقدِ شبیرؑ تو دیکھو
ہوئی جب شمع گل تو کتنے پروانے نکل آئے

قضا بولی علی اصغرؑ کو جب میدان میں دیکھا
کہ تم بھی حلق پر تیرِ ستم کھانے نکل آئے

قیامت نہر پر عباسؑ کر دیتے بپا لیکن
شہِ دیں بھائی کو خیمے سے سمجھانے نکل آئے

قمرؔ اسلام کی تاریخ میں اس کے سوا کیا ہے
حقیقت جب ہوئی روپوش افسانے نکل آئے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## سلام ۱۵

مرتضیٰ کو خانہ زادِ ربِّ اکبرؑ دیکھ کر
بیاہ دی بیٹی پیمبرؐ نے بڑا گھر دیکھ کر

جب بھی اُٹھے گا نبی کی جانشینی کا سوال
فیصلہ ہوگا شبِ ہجرت کا بستر دیکھ کر

وہ تو یوں کہیے کہ آ پہونچے مدینے سے علیؑ
ورنہ لوٹ آئے بہت سے بابِ خیبر دیکھ کر

ہوتے ہوں گے گُنگ مرقد میں فرشتوں کے سوال
ہم سے تو کچھ بھی نہ پوچھا شکلِ حیدرؑ دیکھ کر

زوجِ زہراؑ کا پتہ معلوم تھا ورنہ قمر
عرش سے آتا ستارہ سینکڑوں گھر دیکھ کر



## سلام ۱۶

بیکسی حادثۂ گردنِ بےشیر میں ہے
گذرے تیرہ سو برس خون ابھی تیر میں ہے

شکرِ سجادؑ پہ کہتے تھے تعجب سے لعین
کتنا آزاد یہ پابندیِ زنجیر میں ہے

کوئی قرآن کو جُز آلِ نبیؐ کیا سمجھے
ایک عالم ہے کہ اُلجھا ہوا تفسیر میں ہے

کیوں نہ اکبرؑ کو کہیں احمدِ مرسلؐ کی شبیہ
بات قرآن میں جو ہے وہی تفسیر میں ہے

مختصر سا شہِ والا کا یہ میدان میں رجز
ابھی طاقت اسد اللہ کی شمشیر میں ہے

جائیں فریادِ سکینہؑ پہ مدد کو کیوں کر
پاؤں تو حضرتِ سجادؑ کا زنجیر میں ہے

سرِ زینبؑ کو کہے کون کھُلا یا نہ کھُلا
یہ تو اک راز ہے جو چادرِ تطہیر میں ہے

ظُہر کا وقت بدن چور خیالِ زینبؑ
اب یہ عالم ہے کہ رعشہ تنِ شبیرؑ میں ہے

دیکھے دُر چھنتے سکینہؑ کے کہا زینبؑ نے
ہائے بی بی یہ ستم بھی تری تقدیر میں ہے

ہر قدم پر پئے تعظیم جھکے کیوں عابدؑ
یہ تو آواز کسی اور کی زنجیر میں ہے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## سلام ۱۷

عرب کے لوگ صورت دیکھ کر کہتے تھے اکبرؑ کی
خدا نے صرف مُہرِ پشت رکھ لی ہے پیمبرؐ کی

عنایت اور کیا ہو فاطمہؑ پر ربِّ اکبر کی
دُلہن حیدرؑ کی، ماں حسنینؑ کی، بیٹی پیمبرؐ کی

یہ جانے شام والے کیا گلوئے شاہ کو سمجھیں
مدینے میں تو بوسہ گاہ کہتے تھے پیمبرؐ کی

شہیدوں کو جو دیکھا تشنگی سے ناتواں حق نے
زمینِ کربلا سے حد مِلا دی حوضِ کوثر کی

کٹے عباسؑ نے جب سخت حملے شہ نے فرمایا
ذرا رو کے ہوئے ہاتھوں کو اُمت ہے پیمبرؐ کی

قمؔ صورت نہ تھی بخشش کی کوئی بھی سرِ محشر
سفارش گر نہ ہو شق القمر والے پیمبرؐ کی



## سلام ۱۸

منتظم کعبہ کا آپہونچا صفائی کے لئے
اے بُتوں اب اور گھر ڈھونڈو خدائی کے لئے

آئے کعبہ کی زمیں پر جب سے حیدرؑ کے قدم
جائے سجدہ بن گئی ساری خدائی کے لئے

چیرتے ہیں کلّہ اژدر کو جھولے میں علیؑ
آج پہلی مشق ہے خیبر کُشائی کے لئے

اے عروسِ تیغِ قاسمؑ رُخ سے گھونگھٹ تو اُٹھا
سر لئے لاکھوں کھڑے ہیں رونمائی کے لئے

کہتے تھے عباسؑ میں سقّہ ہوں فوجِ شاہ کا
خون کے دریا بہادوں گا ترائی کے لئے



jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دو ٹکڑے کیا مرحب کو جب حیدرؑ نے بولی ذوالفقار
ہاتھ ایسا چاہیئے تیغ آزمائی کے لئے

مجھ سے جو چاہیں لحد میں پوچھیں اب منکر نکیر
آ گئے مولا مرے مشکل کشائی کے لئے

چونک اُٹھتی تھی سکینہؑ نام سُنکر شاہ کا
جب کبھی روتی تھیں زینبؑ اپنے بھائی کے لئے

کہہ کے روتی تھی سکینہؑ دیکھ کر سوئے فلک
تازیانے اور مرے بیمار بھائی کے لئے

کس کے گھر اُ[illegible] ستارہ عرش سے دیکھو قمر
یہ نشاں ہے فاطمہؑ کی کتخدائی کے لئے

کربلا جانے کو دل بیتاب رہتا ہے قمر
جس طرح تڑپے کوئی طائر رہائی کے لئے



# مرثیہ ١

## جب فتح مُلکِ شب کو کیا آفتاب نے

درحالِ جناب حبیب ابن مظاہر علیہ السلام

پانی پہ فخر کرتے ہو تم بات بات میں
مطلب یہ ہے کہ آگ لگا دوں فرات میں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

جب فتح مُلکِ شب کو کیا آفتاب نے
سکّہ جمایا اپنا جلالت مآب نے
تاروں کی فوج جمنے نہ دی آب و تاب نے
بدلا نظامِ چرخِ کہن انقلاب نے
وہ جانور چہک اُٹھے چُپ تھے جو رات میں
باجے سحر کے بجنے لگے کائنات میں



۲

جلوہ نما ہوا ہے کچھ اس طرح آفتاب
جیسے کسی حسین کا نکھرا ہوا شباب
صورت میں لاجواب تجلّی میں لاجواب
جس کے ذرا سے ایک اشارے میں انقلاب
ہے یہ گمان دیکھ کے عالمِ ظہور کا
نکلا ہے سر دریچۂ جنّت سے حور کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



### ۳

مشہور ہو گیا ہے جو سارے جہاں میں نام
جن کی زباں تھی بند وہ کرنے لگے کلام
شبنم گلوں سے چھین لی بادہ کشوں سے جام
چُپ ہیں چراغ ختم ہوئی داستانِ شام
چرچے سُنے جو رہزنِ روزِ آشکار کے
لیلیٰ شب نے رکھ دیا زیور اُتار کے

### ۴

جب سے عیاں ہوئی ہے سرِ کربلا سحر
ہر لمحہ اک پہاڑ ہے قلبِ حبیبؑ پر
گرما رہے ہیں اپنے فرس کو اِدھر اُدھر
مطلب یہ ہے کہ اِذن ملے مجھ کو پیشتر
نظریں ہیں جلوہ گاہِ امامِ غیور پر
گھوڑے پہ ہیں حبیبؑ کہ موسیٰؑ ہیں طور پر



### ۵

پہلو میں تیغ ہاتھ میں نیزہ سپر بہ دوش
بگڑے ہوئے جلال میں تیور ادب کا ہوش
خیمہ کے در پہ سر کو جھکائے ہوئے خموش
نظروں میں فوجِ شام لڑائی کا دل میں جوش
ایسے میں حکم ہو جو شہِ خوش کلام کا
شاید چراغ ہی نہ جلے فوجِ شام کا

### ۶

ہوتے ہیں بیقرار تو کرتے ہیں یہ دُعا
اے کارساز تو مری مشکل میں کام آ
میں ہوں چراغِ صبحِ اُمیدِ حیات کیا
ناگاہ آ کے قاسمِ مضطر نے یہ کہا
اب کچھ حرم میں دیر نہیں ہے امام کو
صف باندھ کر کھڑے ہوں نمازی سلام کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷

گھوڑے سے اُترے جیسے ہی شبیرؑ کے حبیب
دیکھا کہ شاہ آ گئے عباسؑ کے قریب
آگے بڑھے سلام کیا صورتِ غریب
بیٹا امیرِ کل کا تھا بس کھُل گئے نصیب
فرمایا میں سمجھ گیا غربت کے رنگ کو
اللہ راس لائے بڑھاپے کی جنگ کو

۸

اچھا سدھارو رن کو یہ جب کہہ چکے امام
تن پر دوبارہ چُست کئے اسلحہ تمام
پشتِ فرس پہ بیٹھ گئے تھام کر لگام
جُھک جُھک کے ہر جری کو کیا آخری سلام
پیری میں تن کے بن گئے نقشہ جوان کا
جیسے کوئی اُتار دے چلّہ کمان کا

۹

لے کر چلی جو رن کی طرف حسرتِ جلال
غازی کا رنگ ڈھنگ نمازی کی چال ڈھال
ناگاہ حُر کی لاش نظر آئی پائمال
غصہ میں سُرخ ہو گئے بولے بصد جلال
سمجھی ہوئی ہے یہ سپہِ بدصفات کیا
میں انتقام حُر کا نہ لے لوں تو بات کیا

۱۰

جا کر قریب فوج یہ کی اشقیا سے بات
کوئی نہ ہوگا تم سا زمانہ میں بدصفات
یہ تیسرا ہے دن تمہیں روکے ہوئے فرات
تم نے تو کافروں کو بھی اب کر دیا ہے مات
افسوس کیوں نہ آئے تمہارے خیال پر
پانی ہے بند ساقیِ کوثرؑ کے لال پر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۱

شبیرؑ کے شرف ہیں دو عالم پہ آشکار
نانا ہے وہ جو سارے رسولوں پہ افتخار
باپ ایسا جس کو بھیجی ہے خالق نے ذوالفقار
بھائی حسنؑ سا صلح میں جو فخرِ روزگار
کس کا وقار اتنا ہے اس فرشِ خاک پر
ماں وہ ہے جس کا عقد ہوا عرشِ پاک پر

۱۲

جبریل نے جب ان کو جھلایا کہاں تھے تم
حلّہ انھیں بہشت سے آیا کہاں تھے تم
زہراؑ نے اپنا دودھ پلایا کہاں تھے تم
کاندھے پہ مصطفےٰؐ نے چڑھایا کہاں تھے تم
یاد اب نہیں وقار جو ابن بتولؑ کا
تم کل کو بھول جاؤ گے کلمہ رسولؐ کا

۱۳

یہ سلطنت دو روزہ ہے اس پر غرور کیا
باجہ امیرِ شام کا صحرا کی ہے صدا
یہ کیا کہ آج بج گیا کل بند ہو گیا
وہ بھی سنا کسی نے، کسی نے نہیں سنا
جاری رہے گا شورِ اذاں اور جاری ہے
جو حشر تک سنو گے وہ نوبت ہماری ہے

۱۴

یہ تو سنا ہے تو نے بھی او شمرِ بدخصال
تھا تشنگی سے حُر کے رسالے کا غیر حال
جو تھا دکھائی دیتا تھا وہ پیاس سے نڈھال
آنے نہ دی سخی نے مگر نوبت سوال
آگاہ اس کرم سے نہیں کائنات کیا
گھوڑے بھی سیر ہو گئے انساں کی بات کیا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵

بے کس کو بے نوا کو ستاتے ہو کس لئے
مومن ہے اُس کے دل کو دکھاتے ہو کس لئے
کعبہ کو اپنے ہاتھوں سے ڈھاتے ہو کس لئے
اسلام کو یہ داغ لگاتے ہو کس لئے
گر جانتے نہیں یہ نبیؐ کا نواسہ ہے
یہ تو نہیں خبر ہے مسافر ہے پیاسا ہے

۱۶

دنیا میں اب رسولؐ نہیں مرتضیٰؑ نہیں
زہراؑ بھی اب نہیں حسنؑ مجتبےٰؑ نہیں
جتنے بزرگ گھر میں تھے کوئی رہا نہیں
تم کو بتائیں کیا تمہیں معلوم کیا نہیں
جانِ نبیؐ ہے فاطمہؑ کا نورِ عین ہے
لے دے کے پنجتنؑ میں یہی اک حسینؑ ہے

۱۷

واقف ہو تم تو مُلکِ عرب کے اُصول سے
کرتے ہیں یاد بات جو رہ جائے بھول سے
بعدِ نبیؐ جو پھرنا تھا ابن بتولؑ سے
پہلے تمہیں یہ کہنا تھا اپنے رسولؐ سے
پابند آپ کے ہر اک ارشاد کے نہیں
ہم آپ کے ہیں آپ کی اولاد کے نہیں

۱۸

دریا پہ اور تم رہو قابض یہ ہے مُحال
دیکھا نہیں ابھی مجھے تم نے دمِ جلال
فوجوں پہ ناز ہے تمہیں یہ خام ہے خیال
رُک جائے نہر پر یہ کسی کی نہیں مجال
طوفان اُٹھائے گی سپہ بدصفات کیا
خشکی میں ناؤ کو نہ ڈبو دوں تو بات کیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۱۹

واقف نہیں ہے مجھ سے ابھی لشکرِ گراں
ہوتا ہے میری تیغ سے دریائے خوں رواں
اچھا نہیں جدال میں لانا مرا یہاں
اے ناریو! میں کہتا ہوں پھر روک لو زباں
پانی پہ فخر کرتے ہو تم بات بات میں
مطلب یہ ہے کہ آگ لگا دوں فرات میں

## ۲۰

باتوں کو سن کے کہتے ہیں حیرت سے بصفات
دیکھی نہیں جوانوں میں ۔ پیری میں ہے وہ بات
کرتی ہے فخر ایسے ہی جاں بازوں پر حیات
حملے کے وقت کانپنے لگتی ہے کائنات
میداں میں پست حوصلے اک اک جواں کے ہیں
اللہ یہ ضعیف مجاہد کہاں کے ہیں

## ۲۱

یہ سن اور اُس پہ زورِ شجاعت کہ الاماں
چلتے ہیں تیر کی طرح قامت ہے گو کماں
بجلی کی طرح گرتے ہیں روکے کوئی کہاں
یہ حال ہے جو دو سو یہاں مارے تو تین سو وہاں
دم بھر میں قتل سیکڑوں کفار ہو گئے
خم کیا کمریں آگیں تلوار ہو گئے

## ۲۲

حالانکہ ایسی دھوپ میں ہے تشنگی کمال
آتا نہیں زباں پہ مگر پیاس کا سوال
اس حال میں بھی ہے وہی خودداریوں کا حال
کہتے ہیں پانی غیر سے مانگیں! یہ ہے محال
کیوں التجا کریں سپہ بد صفات سے
کوثر کچھ ایسا دور نہیں ہے فرات سے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۳

سمجھایا شمر نے بھی کہ اے مردِ نیک ذات
مہماں کوئی دم کے ہیں شبیرؑ خوش صفات
آجاؤ تم اِدھر کہ ہوں پورے مطالبات
یہ کہہ کے اُس دلیر نے کوئی سُنی نہ بات
ہم اور فریب شہ کو دمِ کارزار دیں
دنیا کی سلطنت ہو تو ٹھوکر پہ مار دیں

۲۴

سمجھا ہے تو نے کیا ہمیں اپنی نگاہ میں
منزل شناس بھی کہیں بھٹکے ہیں راہ میں
چھوٹے بڑے ہیں جتنے بھی شہ کی سپاہ میں
ڈوبے ہوئے ہیں سبطِ پیمبر کی چاہ میں
چُھٹ جائیں اُس سے جو کہ پیمبر کا چین ہے
یوسفؑ کا کارواں نہیں فوجِ حسینؑ ہے

۲۵

یہ کہہ کے قلبِ فوج میں آیا وہ شیرِ نر
بڑھ بڑھ کے رن میں وار کئے وہ کہ الحذر
کاٹے کسی کے ہاتھ اُڑایا کسی کا سر
لاشوں کے ڈھیر آنے لگے ہر طرف نظر
اب کون روکے جنگ میں اِس انقلاب کو
پیری نے آج مات کیا ہے شباب کو

۲۶

دشتِ وغا میں تیغ کو حد سے سوا ہے جوش
چھینی کسی کی عقل اُڑائے کسی کے ہوش
یوں پھر رہی ہے کوئی پری جیسے سرخ پوش
جس پر بھی سایہ ڈال دیا کر دیا خموش
پرواز میں پری سے یہ کم بال بھر نہیں
حیرت کی بات یہ ہے کہ بازو میں پر نہیں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۲۷

پھرتی ہے اہلِ کفر کو کرتی ہوئی ہلاک
ہر شام والا صبح کی صورت ہے سینہ چاک
آتش فشانیوں سے کیا ہے جلا کے خاک
بالکل وہی مثل ہے کہ "خس کم جہاں پاک"
ہے شور تا بہ کوفہ لبِ خاص و عام پر
بجلی سحر کے وقت گری فوجِ شام پر

## ۲۸

بجلی سی کوندتی ہے جو شمشیرِ شعلہ ور
جانیں بچا کے بھاگ رہے ہیں اِدھر اُدھر
خیمہ پہ ابنِ سعد کے ہے غیظ کی نظر
شمرِ لعین کو دیکھتے ہیں دانت پیس کر
فخرِ شباب کبر سنی کی جدال ہے
رعشہ ہے کُل بدن میں یہ غصّہ کا حال ہے

## ۲۹

پہونچے جو لڑتے لڑتے بنِ سعد کے قریں
چاروں طرف سے ٹوٹ پڑے دشمنانِ دیں
زخموں سے چور ہو کے جھکے جانبِ زمیں
رکھ دی برائے سجدۂ حق خاک پر جبیں
آواز دی کہ یا شہِ ابرار السّلام
دنیا سے جا رہا ہے یہ غمخوار السّلام

## ۳۰

پہونچے جو شاہ سانس تھا باقی حبیبؑ میں
کچھ مسکرائے دیکھ کے شہ کو قریب میں
کی عرض تھی زیارتِ آخر نصیب میں
کلمہ پڑھا بس اتنا ہی دم تھا غریب میں
کی روح نے بدن میں نہ تاخیر کھنچ گئی
آنکھیں کھلی تھیں شاہ کی تصویر کھنچ گئی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

آئے تھے ساتھ شہ کے جو انصارِ خوش بیاں
کرنے لگے حبیبؑ کے حالات یوں عیاں
مسجد میں کوئی وقت نہ جاتا تھا رائیگاں
اتنی بڑھی نماز یہ جتنے ہوئے جواں
اب تو عبادت اتنی ضعیفی میں کی شروع
سجدے تو پانچ وقت کے آٹھوں پہر رکوع

۳۲

بچپن سے تا ضعیفی رہی ایک سی نماز
ابتک قضا ہوئی نہ کسی وقت کی نماز
حسنینؑ کے ادب سے مقدم نہ تھی نماز
پہلے سلام کر لیا پیچھے پڑھی نماز
سبطینؑ سے نصیب میں عالی مقام تھے
اس ایک مقتدی کے لئے دو امام تھے



۳۳

پیری میں کس قدر تھا حسین روئے بیمثال
وہ گورا گورا رنگ وہ سر کے سفید بال
چہرے پہ جھریاں جو پڑی تھیں تو تھا یہ حال
چلمن میں جیسے بیٹھا ہو کوئی پری جمال
گیسو بکھر گئے جو کبھی کھل کے رات میں
اک چاندنی سی پھیل گئی کائنات میں

۳۴

اس وقت حالِ سیدِ کونینؑ ہے عجیب
کہتے ہیں دوست چھٹنے لگے واہ رے نصیب
پردیس میں خدا نہ کسی کو کرے غریب
اچھا سدھارو ہم بھی اب آتے ہیں اے حبیبؑ
جلتی زمین پہ لوگ ہمیں چھوڑ جائیں گے
ہم بھی کفن تمہاری طرح سے نہ پائیں گے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۳۵

کہنا یہ جا کے فاطمہؑ زہرا سے میری بات
کوئی نہیں حسینؑ کا اب جز خدا کی ذات
ہوں گے اسیر عصر کو ناموسِ خوش صفات
اصغر کو کون لے گا کہ ہوں گے رسن میں ہات
بھیجوں جو میں تو گود میں لینا سنبھال کے
گردن میں زخم ہو گا ذرا دیکھ بھال کے

## ۳۶

باتیں یہ کر رہے تھے ابھی شاہِ حق شناس
پہونچے اُدھر حبیبؑ حبیبؐ خدا کے پاس
پژمردہ حال چہرے پہ چھایا ہوا ہراس
رعشہ بدن میں ٹیس جگر میں نظر اُداس
روداد کہہ سکے نہ شہِ مشرقین کی
اشکوں نے کی بیان کہانی حسینؑ کی



## ۳۷

آخر علیؑ نے پوچھا کہ اے پیرو رسولؐ
اب کس مقام پر ہے جگر گوشۂ بتولؑ
بولے حبیبؓ، ہیں ابھی قائم وہی اُصول
اللہ رے غیور کہ بیعت نہ کی قبول
جب لاش اُٹھانے آئے تھے وہ مجھ شہید کی
اُس وقت ٹھوکروں میں تھی بیعت یزید کی

## ۳۸

موقوف آج پر نہیں یا شیرِ ذوالجلال
تھا فوجِ اشقیا کا یہی ساتویں سے حال
خیمے ہٹانے آ گئے دریا پہ بدخصال
اُس وقت دیکھتا کوئی عباسؑ کا جلال
سمجھانے کو حسینؑ نہ پہونچیں جو دور تک
آئیں دُہائیوں کی صدائیں حضور تک



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۹

واقف تھے اُن کے غیظ سے شبیرِؑ نامدار
دل تھا غمِ تباہیِ اُمت سے بیقرار
فرماتے تھے کہ اے پسرِ شیرِ کردگار
اپنی طرف سے بات بڑھاؤ نہ میں نثار
اتنی سی نہر کے لئے محوِ خیال ہو
عباسؑ تم تو ساقیِ کوثر کے لال ہو

۴۰

وہ کام ہو کہ حکم ہو جس کام کے لئے
اللہ اور رسولؐ کے پیغام کے لئے
لڑنا نہیں ہے سلطنت و نام کے لئے
قربانی دینے آئے ہیں اِسلام کے لئے
صابر ہیں ہم نظر نہیں رکھتے ہیں دہر پر
تاریخ میں نہ ہو کہ لڑائی تھی نہر پر

۴۱

نیچے یہاں سے لے چلو ان کا کہا کرو
حیدرؑ کی طرح صابر و شاکر رہا کرو
اسلام آبرو سے رہے یہ دعا کرو
اپنا گواہ نہر کو بہرِ خدا کرو
محشر کے روز پیاس کو پانی بیاں کرے
ساحل ہماری خشک زبانی بیاں کرے

۴۲

ساقی زبان سوکھ گئی ہے شراب لا
خوشبو میں ہو جو غیرتِ مشک و گلاب لا
پیری کو جو کہ بخش دے رنگِ شباب لا
طے کر چکا ہوں منزلِ راہِ ثواب لا
پھولوں میں رکھ کے جام دے مجھ خوش نصیب کو
پہنچا کے آ رہا ہوں جناں میں حبیبؑ کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۴۳

سب سے بلند ہے مرے ساقی ترا مقام
لیتا نہیں بغیرِ وضو تیرا کوئی نام
انساں تو کیا فرشتے بھی کرتے ہیں احترام
ہیں ماہ و آفتاب ترے میکدے کے جام
قائم مقام ہے تو رسالت مآبؐ کا
قندیلِ عرش ہے ترا شیشہ شراب کا

## ۴۴

صد فخرِ کائنات ہے تیرا وقار بھی
بندے بھی تجھ سے راضی ہیں پروردگار بھی
چلتے ہیں تیرے کہنے پہ لیل و نہار بھی
قبضے میں مے پرست بھی طاعت گزار بھی
فضلِ خدا سے دونوں جگہ احترام ہے
ساقی تو میکدے میں حرم میں امام ہے

## ۴۵

ساقی تلاش کرتی ہے میری نظر شراب
سب کو پلا کے تو نے رکھی ہے کدھر شراب
بانٹی ردائے فاطمہؑ میں چھان کر شراب
میرے نصیب سے نہ بچی ہو اگر شراب
ساقی نہ جاؤں گا میں ترے در کو چھوڑ کر
پیمانہ بھر دے چادرِ زہراؑ نچوڑ کر

## ۴۶

ساقی سخاوتیں ہیں زمانے میں تیری عام
وعدہ ترا غلط نہیں اس میں نہیں کلام
آج انتظار میں مرا دن ہو گیا تمام
تیرے نثار شام کو آیا ہے لے کے جام
کیوں اتنی دیر ہو گئی کیا بات ہو گئی
اب آفتاب نکلا ہے جب رات ہو گئی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۷

ساقی میں حالِ کرب و بلا جا کے دیکھ آؤں
جو کچھ ہے سرگزشت یہاں کی وہاں سناؤں
کیا کیا کہا حبیبؑ نے شبیرؑ کو بتاؤں
بس اتنی دیر ہے کہ وہاں جاؤں اور آؤں
مولا کی ہے نگاہِ عنایت غریب پر
شاید ابھی حسینؑ ہوں لاشِ حبیبؑ پر

۴۸

جا کر کہوں گا سیّدِ ابرارؐ اب چلو
جنت میں پہونچا آپ کا غمخوار اب چلو
بے چین ہوں گے عابدِؑ بیمار اب چلو
تکتی ہیں راہ زینبؑ لاچار اب چلو
جلوے قریب میں جو نہیں ہیں امام کے
اُٹھ اُٹھ کے پردے دیکھ رہے ہیں خیام کے

۴۹

پھیلا ہوا ہے خیمۂ عصمت میں اضطراب
ہے آتشِ فراق سے ہر ایک دل کباب
سجدے میں ہیں زمین پہ زینبؑ فلک مآب
بانوئے شہ کو ضبط کی باقی نہیں ہے تاب
چل کر مسافرانِ مدینہ کو دیکھ لو
اب دیر ہو گئی ہے سکینہؑ کو دیکھ لو

۵۰

نامِ سکینہؑ سنتے ہی شبیرؑ دل فگار
رخصت ہوئے حبیبؑ کے لاشے سے بیقرار
آئے قریب یاور و انصارِ ذی وقار
آگے بڑھے سلام کو عباسؑ نامدار
اکبرؑ جھکے جو باپ کی تسلیم کے لئے
سب لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے تعظیم کے لئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



خیمہ میں آ کے دیکھا سکینہؑ کو بے قرار
آغوش میں اُٹھا کے کیا مُسکرا کے پیار
بولے یہ آنسو آنکھ سے پونچھو پدر نثار
اتنی سی دیر ہو گئی کیوں تم کو ناگوار
اچھا بتاؤ روؤ کہ شکرِ خدا کرو
اب جا کے ہم نہ لوٹ کے آئیں تو کیا کرو

---

## مرثیہ ۲

### آمد ہے ابنِ حیدرؑ گردوں وقار کی

در حالِ حضرت عباسؑ علیہ السلام

تو نے جو پُل غرور کا باندھا تھا گر گیا
پانی امیرِ شام کی بیعت پہ پھر گیا

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

آمد ہے ابنِ حیدرِ گردوں وقار کی
رفتار ہے وہی شہِ دُلدل سوار کی
ہیبت سے کانپتی ہے زمیں کارزار کی
اک شورِ الاماں ہے صدا آبشار کی
پانی جو نہر کا نگہِ صف شکن میں ہے
موجوں کا ہے یہ حال کہ رعشہ بدن میں ہے

۲

میداں میں دور دور کھڑے ہیں جفا پرست
بگڑا ہوا ہے شام کے لشکر کا بندوبست
جو تھے بُلند حوصلہ وہ ہو گئے ہیں پست
یعنی ابھی لڑے نہیں اور کھا گئے شکست
ہیں مشورے کہ جان بچانی ضرور ہے
اب صُبح صُبح بھاگ چلو شام دُور ہے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۳

چلّا رہا ہے نہر سے شمرِ زبوں صفات
او ابنِ سعد فوج سے دھو بیٹھ اپنے ہات
خالی پڑی ہوئی ہے نگہبانوں سے فرات
ساحل پہ آکے دیکھ کہ اب ڈوبتی ہے بات
تو نے جو پُل غرور کا باندھا تھا گر گیا
پانی امیرِ شام کی بیعت پہ پھر گیا

۴

حالانکہ نہر پر ابھی آیا نہیں وہ شیر
روباہ کی طرح سے چھپے ہیں ترے دلیر
میدان صاف ہو گیا کچھ بھی لگی نہ دیر
تیری طرف جو بھاگ رہے ہیں اُنھیں تو گھیر
ثابت قدم جواں نہ رہے عہد توڑ کر
بے آبرو تھے بھاگ گئے نہر چھوڑ کر



۵

پہلے بتا دیا تھا تجھے دیکھ کر نگاہ
حالت سحر سے شام کے لشکر کی ہے تباہ
راہِ فرار ڈھونڈتے پھرتے ہیں روسیاہ
عباسؑ کا یہ ڈر ہے کہ اللہ کی پناہ
حملہ کوئی ہوا نہیں جانوں کی پڑ گئی
لکھ دے یزید کو کہ لڑائی بگڑ گئی

۶

غائب تمام نہر سے چھوٹے بڑے ہوئے
پاؤں اُکھڑ گئے ہیں سبھوں کے گڑے ہوئے
سنسان ہیں فرات کے ناکے پڑے ہوئے
تھرا رہے ہیں مردمِ آبی کھڑے ہوئے
عباسؑ کو یہ سُن کے جری ہیں غیور ہیں
طوفان اُٹھ کے دیکھتا ہے کتنی دور ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷

ناگہ نشانِ فوجِ حسینی عیاں ہوا
پنجے کی ضو پہ مہرِ فلک کا گماں ہوا
پرچم ہوا میں رشک دہِ کہکشاں ہوا
سقۂ حرم سے جانبِ دریا رواں ہوا
آنکھیں بچھی ہوئی ہیں حبابوں کی راہ میں
موجیں تڑپ رہی ہیں بہشتی کی چاہ میں

۸

بڑھتے ہیں جتنے حضرتِ عباسؑ نامدار
اُتنا ہی ابنِ سعد کو ہوتا ہے انتشار
لشکر کی سمت دیکھ کے کہتا ہے بار بار
کیوں بُت بنے کھڑے ہو یہ کیا ہے خدا کی مار
ڈرتے ہو اتنا عقل میں کچھ پھیر تو نہیں
آخر وہ آدمی ہے کوئی شیر تو نہیں



۹

کہتی ہے فوج یہ تری قسمت کا پھیر ہے
ہم جانتے ہیں جتنا وہ غازی دلیر ہے
اب چھین لینا نہر کوئی دم کی دیر ہے
جس سے کہ شیر کانپتے تھے اُس کا شیر ہے
مشہورِ خلق نام خدا کے ولی کا ہے
تیور بتا رہے ہیں کہ بیٹا علیؑ کا ہے

۱۰

کر یہ دعائیں خالقِ اکبر کے سامنے
آجائے وہ نہ شام کے لشکر کے سامنے
کوئی نہ جم سکے گا دلاور کے سامنے
قطروں کی کیا بساط سمندر کے سامنے
سنتے ہی نام رعب جوانوں پہ چھا گیا
یہ ذکر تھا کہ شیر ترائی میں آگیا



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

11

اب کس کی ہے مجال کہ دریا کے پاس آئے
دانستہ اپنی جان کوئی کس طرح گنوائے
حالانکہ دور دور کھڑے ہیں پرے جمائے
اُس پر بھی حال یہ ہے کہ دل جیسے بیٹھ جائے
بیکار سب کے واسطے راہِ فرار ہے
جائیں کہاں کہ موت تو سر پر سوار ہے



12

کوشش میں پھر رہا ہے بنِ سعدِ بدگُہر
رہ رہ کے ڈالتا ہے نگاہیں اِدھر اُدھر
کوسوں نہیں ہے کوئی نگہبان نہر پر
تنہا کھڑے ہیں حضرتِ عباسؑ نامور
قبضے پہ ہاتھ زینِ فرس پر تنے ہوئے
بالکل جنابِ حیدرؑ صفدر بنے ہوئے

13

فرما رہے ہیں دور ہو کیوں میرے پاس آؤ
ہوتے ہیں کیا حسینؑ پیمبر کے یہ بتاؤ
نانا کا کلمہ پڑھ کے نواسے پہ ظلم ڈھاؤ!
بحرِ عتاب میں کہیں تم سب نہ ڈوب جاؤ
دیکھا نہیں ہے تم نے ابھی میرے قہر کو
دریائے خوں بہے گا جو روکے گا نہر کو



14

اترا گئے ہٹا جو لئے شاہ نے خیام
دیکھوں جو روکے اب مجھے فوجوں کا اژدہام
فرزندِ شیرِ خالقِ اکبر ہوں لاکلام
تلوار کھینچ لوں تو نہ کوفہ رہے نہ شام
سمجھی ہے مجھ کو اے سپہ بدصفات کیا؟
بیرالعلم سے لے لیا پانی فرات کیا؟

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۱۵

کس جا چھپا ہوا ہے بنِ سعد بد گہر
سالارِ فوج بن گیا اور ڈر ہے اس قدر
کہدو کہ کہہ رہے ہیں یہ عباسؑ نامور
افسر تجھے بنا دیا لعنت یزید پر
دب کر قضا سے دل میں ہے ارمان اوج کا
کیسا جری ہے آسرا کرتا ہے فوج کا

## ۱۶

میداں میں ہم سمجھتے ہیں لاکھوں کو بے ثبات
اب تک جہاں گئے ہیں رہی ہے ہماری بات
گر جمع ہو کے ہم سے لڑے ساری کائنات
ممکن نہیں کہ ہاتھ سے جاتی رہے فرات
جا کر علم بھی گاڑیں گے کوفہ کے شہر پر
قبضہ تو کر لیا ہے سرِ دستِ نہر پر



## ۱۷

ہر حال میں شریک ہے ذاتِ خدا میری
سب کچھ سنا مگر نہ ہوئی ابتدا میری
یہ انتہائے ضبط تھی اے اشقیا میری
اب مانتے نہیں ہو تو دیکھو وغا میری
وہ رن پڑے قسمِ شہِ بدر و حنین کی
فوجیں پکار اٹھیں کہ دہائی حسینؑ کی

## ۱۸

یہ کہہ کے لی میان سے شمشیر آبدار
حملہ کیا جری نے ہوا حشر آشکار
حالانکہ فوجِ شام تھی بے حد و بے شمار
یہ حال تھا جو مر گئے سو بھاگ اٹھے ہزار
دشتِ وغا سے چل دیئے جو منہ کو پھیر کے
لے آئی ان کو موت وہیں گھیر گھیر کے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ١٩

اس طرح شامیوں پہ گری تیغِ لاجواب
جیسے خدا کی سمت سے نازل ہوا عتاب
تھا قلبِ فوجِ شام میں فرزندِ بوتراب
غل تھا کہ رات میں نکل آیا ہے آفتاب
توبہ جو کرلے اب بھی بڑا خوش نصیب ہے
آثار دیکھ لو کہ قیامت قریب ہے

## ٢٠

کہتا تھا کوئی موت تو ٹلنے کی اب نہیں
پاؤں پکڑ لئے ہیں نہ چھوڑے گی یہ زمیں
ڈر ہے کہ بزدلوں میں نہ مخبر لکھیں کہیں
کج فہم ہے یزید ضرور آئے گا یقیں
بہتر ہے یہ بلاؤ کسی پہلوان کو
کردے جو بے نشان علی کے نشان کو

## ٢١

یہ سُن کے نکلا فوجِ ستمگر سے ایک یَل
کچھ مشورے کے بعد اُسے لے چلی اجل
عباسؑ کے قریب جب آیا پئے جدل
کہنے لگا کہ اے پسرِ شیرِ حق سنبھل
کافی پئے رجز ہے یہ جملہ اخیر کا
دشمن ہوں خاندانِ جنابِ امیرؑ کا

## ٢٢

افسوس آج تک مجھے اُس دن کا ہے بڑا
آوازِ مصطفٰےؐ پہ جب آئے تھے مرتضٰیؑ
ہر خیبری کو رن میں تہ تیغ کر دیا
مرحب مجھے بُلا کے نہ لایا غضب کیا
محروم میری تیغ فلک سیر ہو گئی
خیبر کے در پہ میں نہ ہوا خیر ہو گئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۲۳

شہرہ نہیں ہے سارے جہاں میں کہاں مرا
دبتی ہے وہ زمین قدم ہو جہاں مرا
تھرائے گرز دیکھ لے گر آسماں مرا
دنیا نے نام رکھا ہے کوہِ گراں مرا
آبادیوں کے حق میں سراپا اُجاڑ ہوں
اپنی جگہ سے جو نہ ہٹے وہ پہاڑ ہوں

۲۴

یہ کہہ کے اُس نے کھینچ لی تلوار غیظ میں
لایا بڑھا کے سامنے رہوار غیظ میں
اندھا بنا ہوا تھا بداطوار غیظ میں
پیہم طرح طرح سے کئے وار غیظ میں
قبضے کی شئے غرض دمِ پیکار چھن گئی
اب موت سامنے ہے کہ تلوار چھن گئی



۲۵

بولے یہ تیغ چھین کے عباسِ ذی حشم
دیکھا کہ کوہ کو بھی سمجھتے ہیں کاہ ہم
نیزہ سنبھال کر جو بڑھا بانیٔ ستم
چورنگ کر گئی اُسے شمشیرِ برق دم
خود ہی اُجڑ کے رہ گئے سامان اُجاڑ کے
بجلی گری تھی اُڑ گئے ٹکڑے پہاڑ کے

۲۶

ساقی شکست کھا گیا باطل شراب لا
مقتول ہے جو بنتا تھا قاتل شراب لا
اس وقت موج میں ہے مرا دل شراب لا
دریا کی فتح ہے سرِ ساحل شراب لا
اس وقت جام کی نہیں حاجت شراب کو
ساغر بنا لیا ہے اُلٹ کر حباب کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۲۷

کوثر سے بڑھ کے طاہر و اطہر ہو وہ شراب
مثلِ گلِ بہشت معطر ہو وہ شراب
مقبولِ بارگاہِ پیمبرؐ ہو وہ شراب
مداح جس کا خالقِ اکبر ہو وہ شراب
جس کا کہیں نشاں نہ ہو دُنیائے زشت میں
یا تیرے میکدے میں ملے یا بہشت میں

۲۸

ساقی ہیں جس کے شاہِ ولایت وہی شراب
کعبہ میں جس کی خاص اجازت وہی شراب
جو اہلِ بیت کی ہے محبت وہی شراب
جس کی نماز میں ہے ضرورت وہی شراب
اُس خاص مئے کا جام جو مشہورِ عام ہے
جس کے پئے بغیر عبادت حرام ہے



۲۹

بیچین ہو گئے ترے میخوار لا شراب
بہرِ خدا شراب پئے مصطفٰےؐ شراب
شیشہ سنبھال جام اُٹھا لے پلا شراب
مشکل کُشا کا واسطہ معجز نما شراب
ساغر سے مئے چھلک کے ثبوتِ شرف بنے
قطرہ گرے زمیں پہ تو دُرِّ نجف بنے

۳۰

دریا کی فتح دیکھ کے دل ہے مرا مگن
رحمت خدائے کون و مکاں کی ہے موج زن
برسے کنارے نہر کے اتنی ہو مئے کُہن
بھیگے تمام تیرے شرابی کا پیرہن
اس درجہ پاک ہو کہ نبیؐ آرزو کریں
دامن نچوڑ دوں تو فرشتے وضو کریں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

ساقی پھر اُس کے بعد ضرورت مجھے نہیں
قائم رہے گا نشہ یہ تا حشر بالیقیں
لیکن خیال اب تو ہے عباسؑ کے قریں
فوجیں کہاں کھڑی تھیں کہاں پر پہونچ گئیں
ایسی ہوئی نہ جنگ خدا کے ولی کے بعد
دیکھی یہ آج پہلی لڑائی علیؑ کے بعد

۳۲

ہر وار پر بدلتا ہے دشتِ وغا کا رنگ
وہ جنگی تھیں شجاعتیں آئینہ اب ہیں دنگ
مثلِ علیؑ وہ فوج میں گھس جانا بے درنگ
حملے اُسی طرح کے وہی امتیازِ جنگ
چھوڑا نہ فرق حیدرِؑ صفدر کی شان میں
اے کاش ذوالفقار بھی ہوتی میان میں



۳۳

قبضہ سے اُن کے نہر ستمگار کیا چھڑائیں
سر جو کہ دیدیں اور نہ پیچھے قدم ہٹائیں
تن تن کے برچھیاں سرِ میداں جگر پہ کھائیں
وہ عزم مستقل کہ جگہ چھوڑ کر نہ جائیں
مشہور ہوں جہاں میں دھنی اپنی بات کے
گر قبر بھی بنے تو کنارے فرات کے

۳۴

اس شان سے ہیں نہر پہ عباسؑ ذی حشم
اک ہاتھ میں ہے تیغ تو اک ہاتھ میں علم
رہ رہ کے وار کرتے ہیں گو بانیِ ستم
مثلِ ستونِ کعبہ جمے ہیں مگر قدم
کیں لاکھ کوششیں کہ ہٹا دیں فرات سے
سَر کے نہ خضرؑ چشمۂ آبِ حیات سے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۱۱

اب کس کی ہے مجال کہ دریا کے پاس آئے
دانستہ اپنی جان کوئی کس طرح گنوائے
حالانکہ دور دور کھڑے ہیں پرے جمائے
اُس پر بھی حال یہ ہے کہ دل جیسے بیٹھ جائے
بیکار سب کے واسطے راہِ فرار ہے
جائیں کہاں کہ موت تو سر پر سوار ہے

## ۱۲

کوشش میں پھر رہا ہے بِن سعد بدگُہر
رہ رہ کے ڈالتا ہے نگاہیں اِدھر اُدھر
کوسوں نہیں ہے کوئی نگہبان نہر پر
تنہا کھڑے ہیں حضرتِ عباسؑ نامور
قبضے پہ ہاتھ زینِ فرس پر تنے ہوئے
بالکل جنابِ حیدرؑ صفدر بنے ہوئے



## ۱۳

فرما رہے ہیں دور ہو کیوں میرے پاس آؤ
ہوتے ہیں کیا حسینؑ پیمبر کے یہ بتاؤ
نانا کا کلمہ پڑھ کے نواسے پہ ظلم ڈھاؤ!
بحرِ عتاب میں کہیں تم سب نہ ڈوب جاؤ
دیکھا نہیں ہے تم نے ابھی میرے قہر کو
دریائے خوں بہے گا جو روکے گا نہر کو

## ۱۴

اترا گئے ہٹا جو لئے شاہ نے خیام
دیکھوں جو روکے اب مجھے فوجوں کا اژدہام
فرزندِ شیرِ خالقِ اکبر ہوں لاکلام
تلوار کھینچ لوں تو نہ کوفہ رہے نہ شام
سمجھی ہے مجھ کو اے سپہ بدصفات کیا؟
بیرالعلم سے لے لیا پانی فرات کیا؟



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۱۵

کس جا چھپا ہوا ہے بنِ سعد بد گہر
سالارِ فوج بن گیا اور ڈر ہے اس قدر
کہدو کہ کہہ رہے ہیں یہ عباسؑ نامور
افسر تجھے بنا دیا لعنت یزید پر
دب کر قضا سے دل میں ہے ارمان اوج کا
کیسا جری ہے آسرا کرتا ہے فوج کا

۱۶

میداں میں ہم سمجھتے ہیں لاکھوں کو بے ثبات
اب تک جہاں گئے ہیں رہی ہے ہماری بات
گر جمع ہو کے ہم سے لڑے ساری کائنات
ممکن نہیں کہ ہاتھ سے جاتی رہے فرات
جا کر علم بھی گاڑیں گے کوفہ کے شہر پر
قبضہ تو کر لیا ہے سرِ دست نہر پر



۱۷

ہر حال میں شریک ہے ذات خدا میری
سب کچھ سُنا مگر نہ ہوئی ابتدا میری
یہ انتہائے ضبط تھی اے اشقیا میری
اب مانتے نہیں ہو تو دیکھو وغا میری
وہ رن پڑے قسم شہِ بدر و حنین کی
فوجیں پکار اُٹھیں کہ دہائی حسینؑ کی

۱۸

یہ کہہ کے لی میان سے شمشیر آبدار
حملہ کیا جری نے ہوا حشر آشکار
حالانکہ فوجِ شام تھی بے حد و بے شمار
یہ حال تھا جو مر گئے سو بھاگ اُٹھے ہزار
دشتِ وغا سے چل دیئے جو منہ کو پھیر کے
لے آئی اُن کو موت وہیں گھیر گھیر کے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۱۹

اس طرح شامیوں پہ گری تیغِ لاجواب
جیسے خدا کی سمت سے نازل ہوا عتاب
تھا قلبِ فوجِ شام میں فرزندِ بوتراب
غل تھا کہ رات میں نکل آیا ہے آفتاب
توبہ جو کر لے اب بھی بڑا خوش نصیب ہے
آثار دیکھ لو کہ قیامت قریب ہے

## ۲۰

کہتا تھا کوئی موت تو ٹلنے کی اب نہیں
پاؤں پکڑ لئے ہیں نہ چھوڑے گی یہ زمیں
ڈر ہے کہ بزدلوں میں نہ مخبر لکھیں کہیں
کج فہم ہے یزید ضرور آئے گا یقیں
بہتر ہے یہ بلاؤ کسی پہلوان کو
کردے جو بے نشان علی کے نشان کو

## ۲۱

یہ سُن کے نکلا فوجِ ستمگر سے ایک یَل
کچھ مشورے کے بعد اُسے لے چلی اجل
عباسؑ کے قریب جب آیا پئے جدل
کہنے لگا کہ اے پسرِ شیرِ حق سنبھل
کافی پئے رجز ہے یہ جملہ اخیر کا
دشمن ہوں خاندانِ جنابِ امیرؑ کا

## ۲۲

افسوس آج تک مجھے اُس دن کا ہے بڑا
آوازِ مصطفےٰؐ پہ جب آئے تھے مرتضیٰؑ
ہر خیبری کو رن میں تہ تیغ کر دیا
مرحب مجھے بُلا کے نہ لایا غضب کیا
محروم میری تیغ فلک سیر ہو گئی
خیبر کے در پہ میں نہ ہوا خیر ہو گئی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

### ۲۳

شہرہ نہیں ہے سارے جہاں میں کہاں مرا
دبتی ہے وہ زمین قدم ہو جہاں مرا
تھرائے گرز دیکھ لے گر آسماں مرا
دنیا نے نام رکھا ہے کوہِ گراں مرا
آبادیوں کے حق میں سراپا اُجاڑ ہوں
اپنی جگہ سے جو نہ ہٹے وہ پہاڑ ہوں

### ۲۴

یہ کہہ کے اُس نے کھینچ لی تلوار غیظ میں
لایا بڑھا کے سامنے رہوار غیظ میں
اندھا بنا ہوا تھا بد اطوار غیظ میں
پیہم طرح طرح سے کئے وار غیظ میں
قبضے کی شئے غرض دمِ پیکار چھن گئی
اب موت سامنے ہے کہ تلوار چھن گئی



### ۲۵

بولے یہ تیغ چھین کے عباسِ ذی حشم
دیکھا کہ کوہ کو بھی سمجھتے ہیں کاہ ہم
نیزہ سنبھال کر جو بڑھا بانیِ ستم
چورنگ کر گئی اُسے شمشیرِ برق دم
خود ہی اُجڑ کے رہ گئے سامان اُجاڑ کے
بجلی گری تھی اُڑ گئے ٹکڑے پہاڑ کے

### ۲۶

ساقی شکست کھا گیا باطل شراب لا
مقتول ہے جو بنتا تھا قاتل شراب لا
اِس وقت موج میں ہے مرا دل شراب لا
دریا کی فتح ہے سرِ ساحل شراب لا
اِس وقت جام کی نہیں حاجت شراب کو
ساغر بنا لیا ہے اُلٹ کر حباب کو



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۲۷

کوثر سے بڑھ کے طاہر و اطہر ہو وہ شراب
مثلِ گُلِ بہشت معطر ہو وہ شراب
مقبولِ بارگاہِ پیمبرؐ ہو وہ شراب
مداح جس کا خالقِ اکبر ہو وہ شراب
جس کا کہیں نشاں نہ ہو دُنیائے زشت میں
یا تیرے میکدے میں ملے یا بہشت میں

## ۲۸

ساقی ہیں جس کے شاہِ ولایت وہی شراب
کعبہ میں جس کی خاص اجازت وہی شراب
جو اہلِ بیت کی ہے محبت وہی شراب
جس کی نماز میں ہے ضرورت وہی شراب
اُس خاص مئے کا جام جو مشہورِ عام ہے
جس کے پیئے بغیر عبادت حرام ہے



## ۲۹

بیچین ہو گئے ترے میخوار لا شراب
بہرِ خدا شراب پیئے مصطفٰے شراب
شیشہ سنبھال جام اُٹھا لے پلا شراب
مشکل کُشا کا واسطہ معجز نما شراب
ساغر سے مئے چھلک کے ثبوتِ شرف بنے
قطرہ گرے زمیں پہ تو دُرِّ نجف بنے

## ۳۰

دریا کی فتح دیکھ کے دل ہے ہرا مگن
رحمت خدائے کون و مکاں کی ہے موج زن
برسے کنارے نہر کے اتنی ہو مئے کہن
بھیگے تمام تیرے شرابی کا پیرہن
اس درجہ پاک ہو کہ نبیؐ آرزو کریں
دامن نچوڑ دوں تو فرشتے وضو کریں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

ساقی پھر اُس کے بعد ضرورت مجھے نہیں
قائم رہے گا نشہ یہ تا حشر بالیقیں
لیکن خیال اب تو ہے عباسؑ کے قریں
فوجیں کہاں کھڑی تھیں کہاں پر پہونچ گئیں
ایسی ہوئی نہ جنگ خدا کے ولی کے بعد
دیکھی یہ آج پہلی لڑائی علیؑ کے بعد

۳۲

ہر وار پر بدلتا ہے دشتِ وغا کا رنگ
وہ جنگی تھیں شجاعتیں آئینہ اب ہیں دنگ
مثلِ علیؑ وہ فوج میں گھس جانا بے درنگ
حملے اُسی طرح کے وہی امتیازِ جنگ
چھوٹا نہ فرق حیدرؑ صفدر کی شان میں
اے کاش ذوالفقار بھی ہوتی میان میں



۳۳

قبضہ سے اُن کے نہر ستمگار کیا چھڑائیں
سر جو کہ دیدیں اور نہ پیچھے قدم ہٹائیں
تن تن کے برچھیاں سرِ میداں جگر پہ کھائیں
وہ عزم مستقل کہ جگہ چھوڑ کر نہ جائیں
مشہور ہوں جہاں میں دھنی اپنی بات کے
گر قبر بھی بنے تو کنارے فرات کے

۳۴

اس شان سے ہیں نہر پہ عباسؑ ذی حشم
اک ہاتھ میں ہے تیغ تو اک ہاتھ میں علم
رہ رہ کے وار کرتے ہیں گو بانیِ ستم
مثلِ ستونِ کعبہ جمے ہیں مگر قدم
کیں لاکھ کوششیں کہ ہٹا دیں فرات سے
سَرکے نہ خضرؑ چشمۂ آبِ حیات سے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۳۵

کرتا تھا سرکشی جو کوئی خانماں خراب
ہوتی تھی جا کے تیغ اُسی سر پہ کامیاب
آتی تھی تا زمیں وہ اِسی واسطے شتاب
پابندِ شرع تھی نہ ملا بہرِ غسل آب
خونِ نجس جو پڑتا تھا پیہم جبین پر
کرتی تھی بار بار تیمّم زمین پر

## ۳۶

آئی وطن سے شاہِ حجازی کے ساتھ ساتھ
عباسؑ سے دلاور و غازی کے ساتھ ساتھ
تھی رحمدل بھی دست درازی کے ساتھ ساتھ
جب سے بنی رہی یہ نمازی کے ساتھ ساتھ
قائم وہی تھا خم جو پڑا تھا شروع میں
جیسے حبیبؑ ابنِ مظاہر رکوع میں



## ۳۷

سیکھے تھے ذوالفقار سے یہ جنگ کے ہنر
ہر وقت شاہِ دین کی حفاظت پہ تھی نظر
رکھتے تھے ساتھ حضرتِ عباسؑ نامور
سچ تو یہ ہے کہ ہوتا ہے صحبت کا بھی اثر
جس وقت حکم مل گیا تیار ہوگئی
عباسؑ کی طرح سے وفادار ہوگئی

## ۳۸

تنہا اِدھر تھی سیکڑوں کے درمیاں اُدھر
رہبر اِدھر تھی راہ زنِ کارواں اُدھر
گر نور پاش اِدھر تھی تو آتش فشاں اُدھر
شانِ بہار اِدھر تھی تو شکلِ خزاں اُدھر
تھے جن کے دل میں خار اُنھیں یہ داغ رہ گیا
باغی تمام کٹ گئے اور باغ رہ گیا



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۳۹

حیرت سے پوچھتے ہیں یہ آپس میں فتنہ گر
کیوں بھائیو وہ موت کی قاصد گئی کدھر
کس کس کے نام اجل کے ہیں خط یہ نہیں خبر
ڈھونڈیں کہاں کہ کام تو کرتی نہیں نظر
قائم ہیں اب نہ ہوش نہ آنکھوں میں نور ہے
تلوار ہے کہ صاعقۂ کوہِ طور ہے

۴۰

وہ آگ لگ رہی ہے کہ بجھتی نہیں بجھائے
دریا تو خوں سے بھر گیا پانی کہاں سے آئے
کچھ ناریوں کو دیکھ لیا ہے قدم جمائے
چلا رہی ہے موت کوئی بھاگنے نہ پائے
میں کاتبِ عمل سے ابھی مل کے آئی ہوں
پروانہ اِن کے واسطے دوزخ کا لائی ہوں



۴۱

دریائے خوں میں ہے وہ تلاطم کہ الاماں
پھرتا ہے یوں لئے ہوئے رہوارِ خوش عناں
جیسے جنابِ نوحؑ کی کشتی رواں دواں
کہتے ہیں دل ہی دل میں یہ عباسؑ نوجواں
سمجھانے پر بھی ڈر ہے نہ تن کا نہ روح کا
یہ اُمتِ نبیؐ نہیں بیٹا ہے نوح کا

۴۲

فوجیں غرض بھگا کے علمدارِ نامور
گھوڑے سے اُترے پیار کیا ہاتھ پھیر کر
مشکیزہ کھولا پیاسی سکینہ کا نہر پر
پانی بھرا کھڑے ہوئے کی ہر طرف نظر
دیکھا کہ بند ہوگئیں راہیں خیام کی
چھائی ہے چار سمت گھٹا فوجِ شام کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۴۳

ہے شور دیکھو بچ کے نہ جائے یہ نوجواں
مشکیزہ چھین لو، کوئی کہتا ہے بد زباں
تانے ہوئے ہیں سامنے بے درد برچھیاں
گوشوں میں ہیں لئے ہوئے ناوک فگن کماں
آتا نہیں نظر کوئی رستہ دلیر کو
گھیرے ہوئے ہیں نہر پہ روباہ شیر کو

## ۴۴

یہ حال دیکھتے ہی جری کو ہوا خیال
اپنی تو فکر کچھ نہیں پانی کا ہے سوال
ممکن ہے راہ دیکھتے ہوں شاہِ خوش خصال
بیٹھے سنبھل کے پشتِ فرس پر بصد جلال
اس مرتبہ جو غیظ میں حملوں پہ آ گئے
جبریل گو مَلک تھے مگر تھرتھرا گئے



## ۴۵

سَر تا قدم ہے لشکرِ خانہ خراب سُرخ
ڈھالوں پہ ہے گماں کہ اُٹھا ہے سحاب سُرخ
موجیں تمام سُرخ ہیں اک اک حباب سُرخ
ساحل ہے سُرخ اور تہِ ساحل ہے آب سُرخ
اتنا کبھی نہ خون بہا کائنات میں
جیسے کسی نے آگ لگا دی فرات میں

## ۴۶

بڑھ بڑھ کے وار غیظ میں کرتے ہیں دَم بہ دَم
اس وقت کا جلال نہیں مرتضیٰؑ سے کم
ڈوبے ہوئے ہیں خون میں لشکر کے کُل علم
فرما رہے ہیں دیکھ کے شاہنشاہِ اُمم
طاقت خدا کے فضل سے تم میں علیؑ کی ہے
عباسؑ ہاتھ روک لو اُمّت نبیؐ کی ہے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۷

آخر کچھ انتہا ہے لڑائی کی یا نہیں
باقی زمیں رکھو گے ترائی کی یا نہیں
آواز سن رہے ہو دُہائی کی یا نہیں
کچھ فکر بھی ہے اب تمہیں بھائی کی یا نہیں
عباسؑ وقت کم ہے مناسب ہے غور بھی
لکھے ہوئے ہیں فردِ شہادت میں اور بھی

۴۸

دل میں ہمارے اب نہیں گنجائشِ اَلم
لاشوں پہ لاشے صبح سے دیکھے ہیں دم بہ دم
بینائی روتے روتے بہت ہو گئی ہے کم
دن چھپ گیا اگر تو کہیں کے رہے نہ ہم
مقتل میں جبکہ روشنی پائی نہ جائیگی
اکبرؑ کی لاش ہم سے اُٹھائی نہ جائیگی



۴۹

مجھکو یہ فکر ہے کہ قریب آ رہی ہے شام
باقی ابھی کئی ہیں بہتر میں تشنہ کام
فہرست رہ نہ جائے شہیدوں کی ناتمام
عباسؑ اب تو جیسے رُکے روک لو حُسام
پھیلا اندھیرا چھا گیا گر کائنات میں
کیونکر چھدیگی گردنِ بیشیر رات میں

۵۰

عباسؑ تم امام نہیں تم کو کیا خبر
اِس امتحان پہ کب سے ہے اللہ کی نظر
کعبہ بنانے والوں نے تعجیل کی مگر
وہ بات حق نے ٹال دی دُنبے کو بھیج کر
تعمیل روک دی گئی اس کارِ نیک کی
قربانی دے رہے تھے براہیم ایک کی



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۵۱

وہ بات بڑھ کے ختمِ نبوت تک آگئی
بعدِ نبیؐ حدودِ امامت تک آگئی
قرآں میں اُس کی صاف وضاحت تک آگئی
انجام کار میری شہادت تک آگئی
آج امتحان ختم ہے ربِّ کریم کا
یہ آخری مقام ہے ذبحِ عظیم کا

## ۵۲

بس اتنا وقت چھوڑ دو اے بازوئے امام
ہوجائیں یہ شہید مرے اقربا تمام
پھر اُس کے بعد باقی ہے اک اور خاص کام
دربارِ کبریا میں بصد عجز و احترام
مُنھ اپنا سوئے عرشِ معلّے کئے ہوئے
حق سے کہوں گا لاشۂ اصغرؑ لئے ہوئے



## ۵۳

اے امتحان والے مرا امتحان دیکھ
دو دن کے بھوکے پیاسے شہیدوں کی شان دیکھ
تجھ پر نثار ہوگیا کڑیل جوان دیکھ
قرباں ہو کے رہ گئی ننھی سی جان دیکھ
یہ بے زباں ہے اور وہ شبیہِ رسولؐ ہے
اب ان میں کون سا تجھے فدیہ قبول ہے

## ۵۴

بندہ ہوں تیرا مجھ کو ہے تیری رضا سے کام
جو کچھ تھا تیرا حکم وہ تعمیل کی تمام
قربانیوں کا سلسلہ ٹوٹا نہ تا بہ شام
جُز صبر و شکر تو نے سُنا اور کچھ کلام؟
غلطاں ہے رن میں لاشۂ اکبر زمین پر
مالک مرے شکن تو نہیں ہے جبین پر



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# مرثیہ ۳

## خدا پسر دے تو دے بنتِ مرتضیٰؑ کی طرح

درحال جناب عون و محمد علیہما السّلام

یہ جا کے کہہ دو شہ کائنات سے پہلے
کہ فتح شام کو کرنا ہے رات سے پہلے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

خدا پسر دے تو دے بنتِ مرتضیٰؑ کی طرح
جو صبر و شکر میں ہوں شاہِ کربلا کی طرح
وفا میں حضرتِ عباسؑ با وفا کی طرح
اگر لڑیں تو لڑیں شیرِ کبریا کی طرح
چلائیں تیغ تو فوجیں دُہائی دینے لگیں
عَلم اُٹھائیں تو جعفرؑ دکھائی دینے لگیں

۲

ادب پسند صداقت نواز نیک شعار
شبیہِ جعفرِ طیار و حیدرؑ کرار
نواسے بنتِ پیمبرؐ کے صادق الاقرار
جلالِ حضرتِ عباسؑ کے امانت دار
وحیدِ صبر و رضا ہیں یہ دونوں نور العین
جو چپ رہیں تو حسنؑ ہیں جواب دیں تو حسینؑ



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۳

یہ کمسنی کا زمانہ اور اُس پہ اتنے نڈر
زِرہ کی جن کو ضرورت نہ حاجتِ بکتر
نہ ہاتھ میں کوئی نیزہ نہ پُشت پر ہے سپر
بس اپنے جھومتے پھرتے ہیں تیغے لیکر
رضائے شہ کے سوا اور کوئی فکر نہیں
زبان خشک ہے اور تشنگی کا ذکر نہیں

۴

انھیں ہوا ہے نہ ہوگا خیالِ اہلِ ستم
جہاں پہ جم گئے بس جم گئے وہیں پہ قدم
خدا رکھے انھیں یہ حال اور عمریں کم
ثبوت دیتے ہیں میدان سے ہٹیں گے نہ ہم
پیادہ پارہِ دشتِ وغا کو طے کر دیں
جو راہوار ملیں بھی تو اُن کو پے کر دیں



۵

عزیز رکھتے ہیں اِن کو بہت شہِ والا
سِکھائے حضرتِ عباسؑ نے فنِ اعلیٰ
جنابِ ثانیِ زہراؑ نے گود میں پالا
کبھی حسینؑ نے اِن کا کہا نہیں ٹالا
ہر ایک وقت اجازت تھی التجا کے لئے
یہ پہلا دن ہے جو سنتے نہیں وغا کے لئے

۶

اور اِن کا حال یہ ہے مضطرب ہیں بہرِ جدال
ہر ایک محوِ تحیّر ہے دیکھ کر سن و سال
بجُز عَلم نہیں کچھ اور ان کے دل میں خیال
طرح طرح کے کنائے طرح طرح کے سوال
کبھی یہ پوچھنا چھپکے سے گوشِ مادر میں
ہمارے نانا کا کیا سن تھا جنگِ خیبر میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷

ذرا ذرا سے قدوں پر بڑے بڑے ارماں
یہ حسرتیں کہ ملے ہم کو فوجِ حق کا نشاں
کبھی یہ مصلحتاً پوچھنا کہ کیوں اماں
کب اپنی فوج مرتب کرینگے شاہ زماں
یہ کہنا بچوں کا زینبؑ کہیں بُھلا دینگی
علم اُٹھا کے دکھا دیں تو آپ کیا دینگی

۸

کہا یہ ماں نے کہ اللہ یہ تمہاری مجال
بغیر میری اجازت کے اور عَلم کا سوال
نہ بھائیوں کا لحاظ اور نہ ماموؤں کا خیال
یہ کم سِنی کا زمانہ تمہارا اور یہ حال
نہ آیا خوف یہ در پردہ التجا کرتے
ذرا بڑے کہیں ہوتے تو جانے کیا کرتے



۹

ہٹو یہ سُننا نہیں چاہتی میں بات فضول
عَلم کو چھوڑ کے ہر التجا تمہاری قبول
یہ غیر منصفی دانستہ اور بنتِ بتولؑ
نہ چھوڑے جائیں گے مجھ سے رسولِ حق کے اصول
علیؑ کو رنج دوں اُم البنین کو غم دیدوں
میں اپنے بھائیؑ کے ہوتے تمہیں عَلم دیدوں

۱۰

یہ سُن کے کہنے لگے ماں سے وہ بلند مقام
مجال کیا جو کریں عذر آپ سے یہ غلام
بہ دلِ ہمارے سر آنکھوں پہ آپ کے یہ کلام
مگر یہ غور بھی فرمائیں دل میں بنتِ امام
کہا تھا آپ ہی نے یہ علیؑ کے بارے میں
کہ چیرا کلّۂ اژدر کو گا ہوارے میں



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۱۱

زمانہ جھولنے کا اور یہ امتحان کڑے
ہم اپنے نانا کے اُس سِن سے تو بہت ہیں بڑے
وہاں سے پھر نہ ہٹیں گے جہاں پہ جا کے اڑے
مجال کیا ہے کسی کی جو کوئی ہم سے لڑے
خیال آپ کو بے وجہ پیش و پس کے ہیں
وہ شیر خوار تھے ہم آٹھ دس برس کے ہیں

۱۲

کہا یہ ماں نے کہ بس میرے پاس سے ہٹ جاؤ
تمہیں جو کہنا ہے مجھ سے وہ شاہِ دیں کو بتاؤ
تمہارا جتنا ہے نانا پہ حق بس اُتنا جتاؤ
عَلم کو دیکھ کے حسرت سے میرا دل نہ دُکھاؤ
ابھی تو سن بھی ہے کم قد میں بھی ذرا سے ہو
علیؑ کے بیٹے ہیں عباسؑ تم نواسے ہو



۱۳

پسند مجھ کو نہیں ایسی گفتگو زنہار
علاوہ کانوں میں ہوتے ہیں مشورے ہر بار
عبث ہیں مجھ سے یہ باتیں فضول ہے اصرار
ذرا میں پوچھ اُٹھیں گر امامِ عرش وقار
تمہیں خبر نہیں کیوں میں نے تم کو ٹوکا ہے
کہیں حسینؑ نہ سمجھیں بہن نے روکا ہے

۱۴

نہ جانے کب شہِ مظلوم یاد فرمائیں
اب اتنا وقت کہاں ہے جو تم کو بلوائیں
عزیز و اقربا جب سامنے نظر آئیں
تمہیں بتاؤ کہ کیا ہو تمہیں نہ جب پائیں
یہاں پہ آ گئے کیوں میرے بے بُلائے ہوئے
وہیں کھڑے رہو تم تیغے لگائے ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۱۵

یہ سُن کے کہنے لگے ماں سے وہ بلند اختر
سِنوں پہ غور عبث ہے عبث قدوں پہ نظر
ہمارے نانا وہ ہیں جن کو کہتے ہیں حیدرؑ
حضور دیکھیں اجازت وغا کی دلوا کر
قدم اُکھاڑ دیں ہر فوج ہر رسالے کے
نواسے ہیں درِ خیبر اُٹھانے والے کے

۱۶

زمانہ جانتا ہے ہم کو کیا کریں اظہار
مِلا ہے یہ ہمیں ماں باپ کی طرف سے وقار
خدا کے فضل سے نانا ہیں حیدرِ کرّار
ہمارے دادا کو پوچھو تو جعفرؑ طیّار
وہ جد ہمارے تھے ہم اُن کے پوتے آئے ہیں
ہمارے گھر میں علمدار ہوتے آئے ہیں



۱۷

ہیں کائنات پہ غالب غلامِ شاہِ اُمم
جلالِ فاتحِ بیرالعلم کی ہمکو قسم
کہو نشیب و فرازِ زمیں بدل دیں ہم
کہ نہر آن کے چومے ہماری ماں کے قدم
ترائی کُشتوں سے کچھ اس طرح پہ بھر دیں گے
رُخِ فرات سوئے خیمہ گاہ کر دیں گے

۱۸

مقابل آ نہ سکے گی عدو کی فوجِ گراں
ہمارے بازوؤں میں ہے علیؑ کی تاب و تواں
چمک کے نیچے دریا جبکہ ہوں گے رواں
یہ شام و کوفہ کے بے آبرو رُکیں گے کہاں
بھگائیں ایسا کہ رستے میں دم لعین نہ لیں
حضور دودھ نہ بخشیں جو نہر چھین نہ لیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۱۹

خدا نے چاہا تو وہ طاقتیں دکھائیں گے ہم
ہوئی ہیں جو کہ خدا کی طرف سے ہم کو بہم
علیؑ کا نام جو لیں گے تو خود اُٹھے گا علم
ہوا کے دوش پہ جیسے کہ مرتضیٰ کے قدم
نشاں کے ساتھ ہوں ہم نیمچے نکالے ہوئے
چلیں پھریرے کو روح الامیںؑ سنبھالے ہوئے

## ۲۰

یہ سُن کے ماں نے کیا پیار اور یہ فرمایا
رہے تمہارے سروں پر حسینؑ کا سایہ
کمر کسی نے عمامہ کسی نے بندھوایا
درِ خیام تک اہلِ حرم نے پہونچایا
دِکھائی دیتے تھے ننھے سپاہی کتنے بھلے
سنبھالتے ہوئے چھوٹے سے نیمچے جو چلے



## ۲۱

نکل کے خیمہ سے باہر جب آئے وہ گلفام
کیا ادب سے شہنشاہِ دوسرا کو سلام
کھڑی تھیں پشت پہ خیمہ کی زینبؑ ناکام
جہادِ حق کے لئے اِذن دے کے بولے امام
لڑائی ایسی لڑو نام چار سُو ہو جائے
بہے وہ خون کہ اسلام سُرخ رو ہو جائے

## ۲۲

سُنا جو ماں نے کہ بیٹوں کو مل گئی ہے رضا
بُلا کے دونوں کو بولیں رہے خیال ذرا
سُنوں گی خیمہ کے در پر میں آ کے وقتِ وغا
کدھر سے آتی ہے پہلے دہائیوں کی صدا
پرے کدھر کی طرف پہلے ٹوٹ جاتے ہیں
حسینؑ بڑھ کے کسے گود میں اُٹھاتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۲۳

نہ لڑنا ایک جگہ پر میانِ دشتِ مصاف
یہ ہے شجاعتِ شیرِ خدا کے گھر کے خلاف
کچھ ایسی شکل سے آپس میں بانٹنا اطراف
دِکھائی دیتا رہے میمنہ سے میسرہ صاف
چلو تو دونوں طرف تیرِ اماں کی طرح
سپاہ بیچ میں ہو جائے کماں کی طرح

## ۲۴

وہ رن پڑے کہ نظر آئیں خون کے دھارے
بلند تا بہ فلک ہوں لہو کے فوّارے
دکھائی دینے لگیں فوجِ شام کو تارے
تمام کوفے میں ہلچل ہو خوف کے مارے
کسی طرح کی کمی قتلِ عام میں نہ رہے
کوئی چراغ جلانے کو شام میں نہ رہے



## ۲۵

یہ سُن کے ماں سے جو آئے ہیں رن میں بے وسواس
بڑے بڑوں کے اُڑے جا رہے ہیں ہوش و حواس
بالاتفاق یہ کہتے ہیں سب ستارہ شناس
یہ جنگ آ نہیں سکتی کبھی یزید کو راس
برائے شام قیامت کے باب نکلے ہیں
کہ ایک بُرج سے دو آفتاب نکلے ہیں

## ۲۶

یہ بچے شمر کی جانب جو ناگہاں آئے
تو اُس نے بڑھ کے کہا تم یہاں کہاں آئے
جہاں نہ خوف سے رُستم سا پہلوان آئے
کہا یہ بچّوں نے ہم کھیلتے یہاں آئے
جو پوچھا نیچوں کو بولے اِن سے کام بھی ہے
ہمارے کھیل کا ایک نام قتلِ عام بھی ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۷

علاوہ اس کے دیا صلح کا وہ تم نے جواب
کہ سُن کے ہو گئے عباسِؑ نامور بیتاب
اَڑے ہوئے ہیں اُسی اپنی ضد پہ خانہ خراب
یہ حکم مان لیں کیسے امامِ عرش مآب
گوارا شاہِ اُمم بدعتِ شدید کریں
نبیؐ کے نورِ نظر بیعتِ یزید کریں

۲۸

اب ایسی بات سُنی پھر تو یہ خیال رہے
نہ تم رہو نہ یزیدِ زُبوں خصال رہے
سزا تمہارے لئے وہ دمِ جدال رہے
کہ یاد تا بہ قیامت تمہیں مآل رہے
حقیقتاً یہ زمانہ نہیں شرافت کا
جواب نیمچے دیں گے سوالِ بیعت کا



۲۹

عجیب جنگ کا دو نیمچوں سے ہے عالم
جو اک نے کاٹ دیئے سر تو دوسرے نے قدم
زمیں پہ حشر زیادہ ہے آسماں پہ کم
سوال یہ ہے کہاں بچ کے جائیں اہلِ ستم
سوارِ موت کے اسباب ہر لعین پہ ہیں
اک آسماں پہ بجلی ہے دو زمین پہ ہیں

۳۰

لعیں کہتے ہیں ڈھالوں سے اپنے مُنھ کو چھپائے
کوئی بچائے تو تختِ یزید کیسے بچائے
چمک جہاں بھی پڑے نیمچوں کی آگ لگائے
یہ برقِ طور نہیں ہے جو طور پر رہ جائے
شعاعیں چار طرف ڈھونڈتی پھری ہوں گی
ضرور شام پہ یہ بجلیاں گری ہوں گی



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

یہ نیچے غضب کردگار بن کے چلے
علیؑ کے بچپنے کی یادگار بن کے چلے
عجیب شان سے مرحب شکار بن کے چلے
جو دونوں مل گئے تو ذوالفقار بن کے چلے
علیؑ کی طرح سے جب عونؑ بڑھ کے جاتے ہیں
کواڑ قلعۂ خیبر کے تھرتھراتے ہیں

۳۲

ہزار جان بچائی اِدھر اُدھر بھاگے
نہ بھاگنے کی قسم کھائی تھی مگر بھاگے
جو شام و کوفہ میں تھے سب سے نامور بھاگے
جواب دے گئے پاؤں اگر تو سر بھاگے
بس انتہا ہے کہ منھ تن سے روح موڑ گئی
ازل سے ساتھ جو آئی تھی ساتھ چھوڑ گئی



۳۳

کہا بڑے نے یہ چھوٹے سے ہے یہ فکر اس دم
جب اپنے نیچوں پر رکھ کے فوج ظلم و ستم
اگر بھگاتے ہوئے دور تک نکل گئے ہم
کہیں تلاش نہ کرتے پھریں شہِ عالم
یہ جا کے کہہ دو شہِ کائنات سے پہلے
کہ فتح شام کو کرنا ہے رات سے پہلے

۳۴

بپا ہے عونؑ و محمدؑ کی جنگ سے محشر
سحر سے بھاگتا پھرتا ہے شام کا لشکر
میں تھوڑی دیر سے یہ حال دیکھتا ہوں مگر
نجف کی سمت اب اُٹھنے لگی ہے اُنکی نظر
اُدھر کو فوجِ عدو بے قیاس ہے ساقی
ترے نواسوں کو دو دن کی پیاس ہے ساقی



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

### ۳۵

لبوں پہ آگئی ہے جان پیاس کا ہے یہ حال
مگر کسی سے نہیں ایک بوند کا بھی سوال
یہ صابرہ کے نواسے ہیں صابرہ کے ہیں لال
انھیں ہے اپنے گھرانے کی آبرو کا خیال
ذرا سے سن میں بڑے بُرد بار ہیں ساقی
ترے مزاج کے آئینہ دار ہیں ساقی

### ۳۶

قدم بڑھا کے ہٹانے کو جانتے ہیں یہ ننگ
زبانِ خشک میں کانٹے پڑے ہیں زرد ہے رنگ
مگر یہ اپنے گھرانے کا چھوڑتے نہیں ڈھنگ
انھیں کا کام ہے سولہ پہر کی پیاس میں جنگ
بڑے غیور ہیں تو بھی ہے آشنا ساقی
قسم حسینؑ کی دے کر انھیں پلا ساقی



### ۳۷

وہ جس کا ہاتھ ہے قبضے پہ ابروؤں پہ شکن
شبیہ کہتے تھے جعفرؑ کی اس کو اہلِ وطن
جلال مثلِ علیؑ صبر مثلِ شاہِ زمنؑ
بڑا بزرگ ہے اِس شاہزادے کا بچپن
نہ جانتا ہو اِسے ایسا کون ہے ساقی
بڑا نواسہ یہ زہراؑ کا عون ہے ساقی

### ۳۸

ہیں دونوں بھائی نہایت سخی نماز گزار
ذرا سی عمر میں جن کا بڑے بڑوں میں شمار
میں اتنا جانتا ہوں اے مرے بلند وقار
ہیں تیرے میکدے میں جمع جس قدر میخوار
سُنیں گے چھوٹے جو میکش کا نام اے ساقی
درود پڑھنے لگیں گے تمام اے ساقی



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۳۹

مجھے بس اِس کے سوا اور کچھ نہیں مطلب
یہ حال ننھے سے بچوں کا رن میں دیکھیں گے جب
کہیں گے صاحبِ اولاد دل میں ہائے غضب
نوا سا ساقیِ کوثر کا اور تشنہ لب
یہ میکدے میں خبر ہوگی جب بیاں ساقی
صراحی روئیگی لے لے ہچکیاں ساقی

## ۴۰

ابھی لڑائی بہت رہ گئی ہے وقت ہے کم
ذرا ٹھہر ترے میخانے میں پھر آئیں گے ہم
وہ دیکھ بھاگی ہوئی لوٹ آئی فوجِ ستم
کیا وہ عونؑ و محمدؑ نے نیچوں کو علم
وہ جنگ چھڑ کے لعینوں کے دل ہلانے لگی
دہائیوں کی صدا ہر طرف سے آنے لگی



## ۴۱

گئے یہ جن کی طرف تیغے اُٹھائے ہوئے
قدم اُکھڑ گئے اُن کے جمے جمائے ہوئے
نکل کے آتے ہیں جتنے چھپے چھپائے ہوئے
دِکھائی دیتے ہیں سب خون میں نہائے ہوئے
خدا کی شان ہے شور ان کا چارسُو ہو جائے
کسی کا خون ہوا اور کوئی سُرخ رو ہو جائے

## ۴۲

سپاہِ شام میں مارے گئے جو حد سے سوا
یہ ابنِ سعد سے شمرِ لعیں نے جا کے کہا
تجھے خبر بھی ہے کچھ حال کیا ہے لشکر کا
خبر یزید کو اب کِس کے ہاتھ بھیجے گا
یہاں پہ جتنے تھے مُخبر وہ سب پڑے ہیں مرے
نہ قاصدے، نہ صبائے، نہ مُرغِ نامہ برے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۳

یہ سُن کے رنج ہوا ابنِ سعد کو بے حد
اِدھر اُدھر سے منگائی گئی کچھ اور مدد
سبھوں نے گھیر لیا چار سمت باندھ کے حد
غرض کہ ٹوٹ پڑے کم سِنوں پہ اہلِ حسد
وہ زخم کھائے کہ بیتاب ہو گئے دونوں
زمیں پہ ماہیِ بے آب ہو گئے دونوں

۴۴

اُٹھا کے لائے جو دونوں کو خیمہ گاہ میں شاہ
خبر یہ فِضّہ نے زینبؑ کو جا کے دی ناگاہ
کہ رن سے آ گئے بی بی تمہارے غیرتِ ماہ
قریب آئیں تو دیکھا بہت ہے حال تباہ
جواب دے گئے ہوش و حواس بیٹھ گئیں
جگر کو تھام کے دونوں کے پاس بیٹھ گئیں



۴۵

بلائیں لے کے یہ پوچھا کہ ماں ہو تم پہ نثار
کراہتے ہو یہ کیوں لے کے کروٹیں ہر بار
جگر میں درد ہے یا ہو گیا ہے سینہ فگار
کلیجہ ماں کا ہے آتا نہیں ہے صبر و قرار
خدا نہ کردہ محبت تمام کرتے ہو
یہ کیوں اشاروں سے مجھ کو سلام کرتے ہو

۴۶

چلے ہو روٹھ کے کیا تم بھی سوئے ملکِ عدم
ہمارے ٹوٹے ہوئے دل پہ یہ ستم پیہم
اُدھر ہے بھائی کی فکر اور اِدھر تمہارا غم
تمہاری یاد جب آئیگی کیا کریں گے ہم
یہ سُن کے ہچکیاں لیں مُنھ ہر اک سے موڑ گئے
تمام اہلِ حرم کو تڑپتا چھوڑ گئے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۷

دُہائی دینے لگیں رو کے زینبؑ مضطر
لو اُجڑی کوکھ مری چُھٹ گئے سفر میں پسر
پدر کو ان کے میں کیا منہ دکھاؤں گی جا کر
یہ کس زباں سے کہوں گی کہ مر گئے دلبر
جو بیبیاں اُنھیں دینے کو پُرسہ آتی تھیں
تو رو کے زینبؑ مضطر اُنھیں سُناتی تھیں

۴۸

مری نگاہ میں اب تک وہ پھر رہا ہے سماں
سحر کو ہوتی تھی جب مسجدِ نبی میں اذاں
ہمیشہ تھا یہی بعدِ نماز وردِ زباں
دُعائے خیر بہ درگاہِ خالقِ دوجہاں
عدولِ حکمی معبودِ بے نیاز نہ کی
قضا تو کر گئے لیکن قضا نماز نہ کی



# مرثیہ

## جب دشتِ کربلا میں اذانِ سحر ہوئی

در حالِ جناب زہیرِ قینؑ علیہ السلام

پیری نہ کیسے باعثِ فخرِ شباب ہو
ہوتی ہے تیز جتنی پُرانی شراب ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

جب دشتِ کربلا میں اذانِ سحر ہوئی
مصروفِ حمد فوجِ شہِ بحر و بر ہوئی
انصار و اقربا کی خدا پر نظر ہوئی
مولا کی آنکھ دیکھ کے پیاسوں کو تر ہوئی
پانی نہ مل سکا جو شہِ سرفراز کو
سب نے کئے زمیں پہ تیمم نماز کو

۲

آ آ کے بیٹھتے گئے پیچھے امام کے
تلواریں سب کے پہلو میں تھیں بے نیام کے
ہتھیار آس پاس رکھے تھے تمام کے
پابند حکم میں شہ عالی مقام کے
دل تھے سبھوں کے طاعتِ رب میں پڑے ہوئے
قد قامت الصلوٰۃ پہ سب اُٹھ کھڑے ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۳

ہر ایک ذی وقار و وفا دار و سرفراز
نیت سبھوں کی ہے عقبِ سرورِ حجاز
اے مالکِ زمین و زماں ربِّ کارساز
پڑھتے ہیں آج صبح کی ہم آخری نماز
عظمت لکھی ہوئی ہے اگر سرنوشت میں
ظہرین کی نماز پڑھیں گے بہشت میں

۴

ایک ایک سے ہے عبادتِ ربّ ودود میں
ارکان بندگی کے ہیں اپنی حدود میں
دل سے لگے ہوئے ہیں قیام و قعود میں
سوکھے لبوں پہ رَبِّیَ الاَعلیٰ سجود میں
دل مطمئن ہیں مصلحتِ بے نیاز پر
قربان ہو رہے ہیں فرشتے نماز پر



۵

کہتے ہیں جس کو مرضیِ قیّوم وہ نماز
جس میں تمام صابر و مظلوم وہ نماز
جس سے کہ انبیاء رہے محروم وہ نماز
جس کا امام پانچواں معصوم وہ نماز
وہ صبح وہ نماز شہِ مشرقین کی
صف بوترابیوں کی امامت حسینؑ کی

۶

فارغ فریضۂ سحری سے ہوئے جو سب
کرنے لگے خدا سے دعائیں یہ تشنہ لب
اے کارسازِ کون و مکاں دوجہاں کے رب
اس آرزو میں ہم نے گزاری ہے ساری شب
خوش تو ہو، تیری فاطمہؑ، تیرا حبیبؐ ہو
شبیرؑ کے قدم پہ شہادت نصیب ہو

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ١١

زمانہ جھولنے کا اور یہ امتحان کڑے
ہم اپنے نانا کے اُس سن سے تو بہت ہیں بڑے
وہاں سے پھر نہ ہٹیں گے جہاں پہ جا کے اڑے
مجال کیا ہے کسی کی جو کوئی ہم سے لڑے
خیال آپ کو بے وجہ پیش و پس کے ہیں
وہ شیر خوار تھے ہم آٹھ دس برس کے ہیں



## ١٢

کہا یہ ماں نے کہ بس میرے پاس سے ہٹ جاؤ
تمہیں جو کہنا ہے مجھ سے وہ شاہِ دیں کو بتاؤ
تمہارا جتنا ہے نانا پہ حق بس اُتنا جتاؤ
عَلم کو دیکھ کے حسرت سے میرا دل نہ دُکھاؤ
ابھی تو سن بھی ہے کم قد میں بھی ذرا سے ہو
علیؑ کے بیٹے ہیں عباسؑ تم نواسے ہو

## ١٣

پسند مجھ کو نہیں ایسی گفتگو زنہار
علاوہ کانوں میں ہوتے ہیں مشورے ہر بار
عبث ہیں مجھ سے یہ باتیں فضول ہے اصرار
ذرا میں پوچھ اُٹھیں گر امامِ عرش وقار
تمہیں خبر نہیں کیوں میں نے تم کو ٹوکا ہے
کہیں حسینؑ نہ سمجھیں بہن نے روکا ہے



## ١٤

نہ جانے کب شہِ مظلوم یاد فرمائیں
اب اتنا وقت کہاں ہے جو تم کو بلوائیں
عزیز و اقربا جب سامنے نظر آئیں
تمہیں بتاؤ کہ کیا ہو تمہیں نہ جب پائیں
یہاں پہ آ گئے کیوں میرے بے بُلائے ہوئے
وہیں کھڑے رہو تم نیچے لگائے ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵

یہ سُن کے کہنے لگے ماں سے وہ بلند اختر
ستوں پہ غورِ عبث ہے عبث قدوں پہ نظر
ہمارے نانا وہ ہیں جن کو کہتے ہیں حیدرؑ
حضور دیکھیں اجازت وغا کی دلوا کر
قدم اُکھاڑ دیں ہر فوج ہر رسالے کے
نواسے ہیں درِ خیبر اُٹھانے والے کے



۱۶

زمانہ جانتا ہے ہم کو کیا کریں اظہار
مِلا ہے یہ ہمیں ماں باپ کی طرف سے وقار
خدا کے فضل سے نانا ہیں حیدرؑ کرّار
ہمارے دادا کو پوچھو تو جعفرؑ طیّار
وہ جد ہمارے تھے ہم اُن کے پوتے آئے ہیں
ہمارے گھر میں علمدارؑ ہوتے آئے ہیں

۱۷

ہیں کائنات پہ غالب غلامِ شاہِ اُمم
جلالِ فاتحِ بیرالعلم کی ہمکو قسم
کہو نشیب و فرازِ زمیں بدل دیں ہم
کہ نہر آن کے چومے ہماری ماں کے قدم
ترائی کُشتوں سے کچھ اس طرح پہ بھر دیں گے
رُخِ فرات سوئے خیمہ گاہ کر دیں گے

۱۸

مقابل آ نہ سکے گی عدو کی فوجِ گراں
ہمارے بازوؤں میں ہے علیؑ کی تاب و تواں
چمک کے تیغچے دریا جبکہ ہوں گے رواں
یہ شام و کوفہ کے بے آبرو رُکیں گے کہاں
بھگائیں ایسا کہ رستے میں دم لعین نہ لیں
حضور دودھ نہ بخشیں جو نہر چھین نہ لیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۱۹

خدا نے چاہا تو وہ طاقتیں دکھائیں گے ہم
ہوئی ہیں جو کہ خدا کی طرف سے ہم کو بہم
علیؑ کا نام جو لیں گے تو خود اُٹھے گا علم
ہوا کے دوش پہ جیسے کہ مرتضیٰ کے قدم
نشاں کے ساتھ ہوں ہم تیغے نکالے ہوئے
چلیں پھریرے کو روح الامیںؑ سنبھالے ہوئے

## ۲۰

یہ سُن کے ماں نے کیا پیار اور یہ فرمایا
رہے تمہارے سروں پر حسینؑ کا سایہ
کمر کسی نے عمامہ کسی نے بندھوایا
درِ خیام تک اہلِ حرم نے پہونچایا
دِکھائی دیتے تھے ننھے سپاہی کتنے بھلے
سنبھالے ہوئے چھوٹے سے تیغے جو چلے



## ۲۱

نکل کے خیمہ سے باہر جب آئے وہ گلفام
کیا ادب سے شہنشاہِ دوسرا کو سلام
کھڑی تھیں پشت پہ خیمہ کی زینبؑ ناکام
جہادِ حق کے لئے اِذن دے کے بولے امام
لڑائی ایسی لڑو نام چار سُو ہو جائے
بہے وہ خون کہ اسلام سُرخ رو ہو جائے

## ۲۲

سُنا جو ماں نے کہ بیٹوں کو مل گئی ہے رضا
بُلا کے دونوں کو بولیں رہے خیال ذرا
سُنوں گی خیمہ کے در پر میں آکے وقتِ وغا
کدھر سے آتی ہے پہلے دہائیوں کی صدا
پڑے کدھر کی طرف پہلے ٹوٹ جاتے ہیں
حسینؑ بڑھ کے کسے گود میں اُٹھاتے ہیں



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۲۳

نہ لڑنا ایک جگہ پر میانِ دشتِ مصاف
یہ ہے شجاعتِ شیرِ خدا کے گھر کے خلاف
کچھ ایسی شکل سے آپس میں بانٹنا اطراف
دکھائی دیتا رہے میمنہ سے میسرہ صاف
چلو تو دونوں طرف تیرے اماں کی طرح
سپاہ بیچ میں ہو جائے کماں کی طرح

## ۲۴

وہ رن پڑے کہ نظر آئیں خون کے دھارے
بلند تا بہ فلک ہوں لہو کے فوارے
دکھائی دینے لگیں فوجِ شام کو تارے
تمام کوفے میں ہلچل ہو خوف کے مارے
کسی طرح کی کمی قتلِ عام میں نہ رہے
کوئی چراغ جلانے کو شام میں نہ رہے



## ۲۵

یہ سن کے ماں سے جو آئے ہیں رن میں بے وسواس
بڑے بڑوں کے اڑے جا رہے ہیں ہوش و حواس
بالاتفاق یہ کہتے ہیں سب ستارہ شناس
یہ جنگ آ نہیں سکتی کبھی یزید کو راس
برائے شام قیامت کے باب نکلے ہیں
کہ ایک برج سے دو آفتاب نکلے ہیں

## ۲۶

یہ بچے شمر کی جانب جو ناگہاں آئے
تو اس نے بڑھ کے کہا تم یہاں کہاں آئے
جہاں نہ خوف سے رستم سا پہلوان آئے
کہا یہ بچوں نے ہم کھیلتے یہاں آئے
جو پوچھا بچوں کو بولے اِن سے کام بھی ہے
ہمارے کھیل کا ایک نام قتلِ عام بھی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۷

علاوہ اس کے دیا صلح کا وہ تم نے جواب
کہ سُن کے ہوگئے عباسؑ نامور بیتاب
اَڑے ہوئے ہیں اُسی اپنی ضد پہ خانہ خراب
یہ حکم مان لیں کیسے امامِ عرش مآب
گوارا شاہِ اُمم بدعتِ شدید کریں
نبیؐ کے نورِ نظر بیعتِ یزید کریں

۲۸

اب ایسی بات سُنی پھر تو یہ خیال رہے
نہ تم رہو نہ یزیدِ زبوں خصال رہے
سزا تمہارے لئے وہ دمِ جدال رہے
کہ یاد تا بہ قیامت تمہیں مآل رہے
حقیقتاً یہ زمانہ نہیں شرافت کا
جواب تیغ سے دیں گے سوالِ بیعت کا



۲۹

عجیب جنگ کا دو تیغوں سے ہے عالم
جو اک نے کاٹ دیئے سر تو دوسرے نے قدم
زمیں پہ حشر زیادہ ہے آسماں پہ کم
سوال یہ ہے کہاں بچ کے جائیں اہلِ ستم
سوار موت کے اسباب ہر لعیں پہ ہیں
اک آسماں پہ بجلی ہے دو زمیں پہ ہیں

۳۰

لعین کہتے ہیں ڈھالوں سے اپنے منہ کو چھپائے
کوئی بچائے تو تختِ یزید کیسے بچائے
چمک جہاں بھی پڑے تیغوں کی آگ لگائے
یہ برقِ طور نہیں ہے جو طور پر رہ جائے
شعاعیں چار طرف ڈھونڈتی پھری ہوں گی
ضرور شام پہ یہ بجلیاں گری ہوں گی



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۳۱

یہ تیغے غضب کردگار بن کے چلے
علیؑ کے بچپنے کی یادگار بن کے چلے
عجیب شان سے مرحب شکار بن کے چلے
جو دونوں مل گئے تو ذوالفقار بن کے چلے
علیؑ کی طرح سے جب عونؑ بڑھ کے جاتے ہیں
کِواڑ قلعۂ خیبر کے تھرتھراتے ہیں

۳۲

ہزار جان بچائی اِدھر اُدھر بھاگے
نہ بھاگنے کی قسم کھائی تھی مگر بھاگے
جو شام و کوفہ میں تھے سب سے نامور بھاگے
جواب دے گئے پاؤں اگر تو سر بھاگے
بس انتہا ہے کہ مُنھ تن سے روح موڑ گئی
ازل سے ساتھ جو آئی تھی ساتھ چھوڑ گئی



۳۳

کہا بڑے نے یہ چھوٹے سے ہے یہ فکر اس دم
جب اپنے نیمچوں پر رکھ کے فوج ظلم و ستم
اگر بھگاتے ہوئے دور تک نکل گئے ہم
کہیں تلاش نہ کرتے پھریں شہِ عالم
یہ جا کے کہہ دو شہِ کائنات سے پہلے
کہ فتح شام کو کرنا ہے رات سے پہلے

۳۴

بپا ہے عونؑ و محمدؑ کی جنگ سے محشر
سحر سے بھاگتا پھرتا ہے شام کا لشکر
میں تھوڑی دیر سے یہ حال دیکھتا ہوں مگر
نجف کی سمت اب اُٹھنے لگی ہے اُنکی نظر
اُدھر کو فوجِ عدو بے قیاس ہے ساقی
ترے نواسوں کو دو دن کی پیاس ہے ساقی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۵

لبوں پہ آگئی ہے جان پیاس کا ہے یہ حال
مگر کسی سے نہیں ایک بوند کا بھی سوال
یہ صابرہ کے نواسے ہیں صابرہ کے ہیں لال
انھیں ہے اپنے گھرانے کی آبرو کا خیال
ذرا سے سن میں بڑے بُردبار ہیں ساقی
ترے مزاج کے آئینہ دار ہیں ساقی

۳۶

قدم بڑھا کے ہٹانے کو جانتے ہیں یہ ننگ
زبانِ خشک میں کانٹے پڑے ہیں زرد ہے رنگ
مگر یہ اپنے گھرانے کا چھوڑتے نہیں ڈھنگ
انھیں کا کام ہے سولہ پہر کی پیاس میں جنگ
بڑے غیور ہیں تو بھی ہے آشنا ساقی
قسم حسینؑ کی دے دے کر انھیں پلا ساقی



۳۷

وہ جس کا ہاتھ ہے قبضے پہ ابروؤں پہ شکن
شبیہ کہتے تھے جعفرؑ کی اس کو اہلِ وطن
جلال مثلِ علیؑ صبر مثل شاہِ زمنؑ
بڑا بزرگ ہے اس شاہزادے کا بچپن
نہ جانتا ہو اسے ایسا کون ہے ساقی
بڑا نواسہ یہ زہراؑ کا عون ہے ساقی

۳۸

ہیں دونوں بھائی نہایت سخی نماز گزار
ذرا سی عمر میں جن کا بڑے بڑوں میں شمار
میں اتنا جانتا ہوں اے مرے بلند وقار
ہیں تیرے میکدے میں جمع جس قدر میخوار
سُنیں گے چھوٹے جو میکش کا نام اے ساقی
درود پڑھنے لگیں گے تمام اے ساقی



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۳۹

مجھے بس اِس کے سوا اور کچھ نہیں مطلب
یہ حال ننھے سے بچوں کا رن میں دیکھیں گے جب
کہیں گے صاحبِ اولاد دل میں ہائے غضب
نواسا ساقیِ کوثر کا اور تشنہ لب
یہ میکدے میں خبر ہوگی جب بیاں ساقی
صراحی روئیگی لے لے ہچکیاں ساقی

## ۴۰

ابھی لڑائی بہت رہ گئی ہے وقت ہے کم
ذرا ٹھہر ترے میخانے میں پھر آئیں گے، ہم
وہ دیکھ بھاگی ہوئی لوٹ آئی فوجِ ستم
کیا وہ عونؑ و محمدؑ نے نیمچوں کو علم
وہ جنگ چھڑ کے لعینوں کے دل ہلانے لگی
دُہائیوں کی صدا ہر طرف سے آنے لگی



## ۴۱

گئے یہ جن کی طرف نیمچے اُٹھائے ہوئے
قدم اُکھڑ گئے اُن کے جمے جمائے ہوئے
نکل کے آتے ہیں جتنے چھپے چھپائے ہوئے
دِکھائی دیتے ہیں سب خون میں نہائے ہوئے
خدا کی شان ہے شور ان کا چار سُو ہو جائے
کسی کا خون ہوا اور کوئی سُرخ رو ہو جائے

## ۴۲

سپاہِ شام میں مارے گئے جو حد سے سوا
یہ ابنِ سعد سے شمرِ لعیں نے جا کے کہا
تجھے خبر بھی ہے کچھ حال کیا ہے لشکر کا
خبر یزید کو اب کس کے ہاتھ بھیجے گا
یہاں پہ جتنے تھے مُخبر وہ سب پڑے ہیں مرے
نہ قاصدے، نہ صبائے، نہ مُرغِ نامہ برے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۳

یہ سُن کے رنج ہوا ابنِ سعد کو بے حد
اِدھر اُدھر سے منگائی گئی کچھ اور مدد
سبھوں نے گھیر لیا چار سمت باندھ کے حد
غرض کہ ٹوٹ پڑے کم سِنوں پہ اہلِ حسد
وہ زخم کھائے کہ بیتاب ہو گئے دونوں
زمیں پہ ماہیِ بے آب ہو گئے دونوں

۴۴

اُٹھا کے لائے جو دونوں کو خیمہ گاہ میں شاہ
خبر یہ فِضّہ نے زینبؑ کو جا کے دی ناگاہ
کہ رن سے آ گئے بی بی تمہارے غیرتِ ماہ
قریب آئیں تو دیکھا بہت ہے حال تباہ
جواب دے گئے ہوش و حواس بیٹھ گئیں
جگر کو تھام کے دونوں کے پاس بیٹھ گئیں



۴۵

بلائیں لے کے یہ پوچھا کہ ماں ہو تم پہ نثار
کراہتے ہو یہ کیوں لے کے کروٹیں ہر بار
جگر میں درد ہے یا ہو گیا ہے سینہ فگار
کلیجہ ماں کا ہے آتا نہیں ہے صبر و قرار
خدا نہ کردہ محبت تمام کرتے ہو
یہ کیوں اشاروں سے مجھ کو سلام کرتے ہو

۴۶

چلے ہو روٹھ کے کیا تم بھی سوئے ملکِ عدم
ہمارے ٹوٹے ہوئے دِل پہ یہ ستم پیہم
اُدھر ہے بھائی کی فکر اور اِدھر تمہارا غم
تمہاری یاد جب آئیگی کیا کریں گے ہم
یہ سُن کے ہچکیاں لیں مُنہ ہر اک سے موڑ گئے
تمام اہلِ حرم کو تڑپتا چھوڑ گئے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۴۷

ڈہائی دینے لگیں رو کے زینبؑ مضطر
لو اُجڑی کوکھ مری چھٹ گئے سفر میں پسر
پدر کو اِن کے میں کیا منہ دکھاؤں گی جا کر
یہ کس زباں سے کہوں گی کہ مر گئے دلبر
جو بیبیاں اُنھیں دینے کو پُرسہ آتی تھیں
تو رو کے زینبِؑ مضطر اُنھیں سُناتی تھیں

۴۸

مِری نگاہ میں اب تک وہ پھر رہا ہے سماں
سحر کو ہوتی تھی جب مسجدِ نبی میں اذاں
ہمیشہ تھا یہی بعدِ نماز وردِ زباں
دُعائے خیر بہ درگاہِ خالقِ دو جہاں
عدولِ حکمی معبودِ بے نیاز نہ کی
قضا تو کر گئے لیکن قضا نماز نہ کی

---

# مرثیہ

## جب دشتِ کربلا میں اذانِ سحر ہوئی

### در حالِ جناب زہیرِ قین علیہ السلام

پیری نہ کیسے باعثِ فخرِ شباب ہو
ہوتی ہے تیز جتنی پُرانی شراب ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

جب دشتِ کربلا میں اذانِ سحر ہوئی
مصروفِ حمد فوجِ شہِ بحر و بر ہوئی
انصار و اقربا کی خدا پر نظر ہوئی
مولا کی آنکھ دیکھ کے پیاسوں کو تر ہوئی
پانی نہ مل سکا جو شہِ سرفراز کو
سب نے کیے زمیں پہ تیمم نماز کو

۲

آ آ کے بیٹھتے گئے پیچھے امام کے
تلواریں سب کے پہلو میں تھیں بے نیام کے
ہتھیار آس پاس رکھے تھے تمام کے
پابند حکم میں شہ عالی مقام کے
دل تھے سبھوں کے طاعتِ رب میں پڑے ہوئے
قد قامت الصلوٰۃ پہ سب اٹھ کھڑے ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۳

ہر ایک ذی وقار و وفادار و سرفراز
نیت سبھوں کی ہے عقبِ سرورِ حجاز
اے مالکِ زمین و زماں ربِّ کارساز
پڑھتے ہیں آج صبح کی ہم آخری نماز
عظمت لکھی ہوئی ہے اگر سرنوشت میں
ظہرین کی نماز پڑھیں گے بہشت میں

## ۴

ایک ایک ہے عبادتِ رب و درود میں
ارکان بندگی کے ہیں اپنی حدود میں
دل سے لگے ہوئے ہیں قیام و قعود میں
سوکھے لبوں پہ رَبِّیَ الاَعلیٰ سجود میں
دل مطمئن ہیں مصلحتِ بے نیاز پر
قربان ہو رہے ہیں فرشتے نماز پر



## ۵

کہتے ہیں جس کو مرضیِ قیوّم وہ نماز
جس میں تمام صابر و مظلوم وہ نماز
جس سے کہ انبیاؑء رہے محروم وہ نماز
جس کا امام پانچواں معصوم وہ نماز
وہ صبح وہ نماز شہِ مشرقین کی
صف بوترابیوں کی امامت حسینؑ کی

## ۶

فارغ فریضۂ سحری سے ہوئے جو سب
کرنے لگے خدا سے دعائیں یہ تشنہ لب
اے کارسازِ کون و مکاں دوجہاں کے رب
اس آرزو میں ہم نے گزاری ہے ساری شب
خوش تو ہو، تیری فاطمہؑ، تیرا حبیبؐ ہو
شبیرؑ کے قدم پہ شہادت نصیب ہو



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by:.Rana Jabir Abbas

۷

چھوٹے بڑوں کے دل میں لڑائی کی ہے اُمنگ
بوڑھوں کا جوش دیکھ کے ہیں نوجوان دنگ
سینوں کو تان لیتے ہیں سُنتے ہی نامِ جنگ
ہتھیار سب نے لے لئے ڈھیلے ہوں یا کہ تنگ
جوشِ وغا ہے رات سے ہر خوش نہاد کو
تیار ہو رہے ہیں مجاہد جہاد کو

۸

روئے زہیر سے ہے نمایاں اُمید و یاس
چہرہ کبھی بحال تو چہرہ کبھی اُداس
جا جا کے لوٹ آتے ہیں سبطِ نبی کے پاس
جرأت نہیں جو شہ سے وغا کی ہو التماس
دل پر گراں گذرتا ہے ہنگام دیر کا
حسرت سے تکتے پھرتے ہیں منہ ہر دلیر کا

۹

اِذنِ وغا کو گھوم رہے ہیں اِدھر اُدھر
ہے دوش پر کماں تو پسِ پُشت ہے سپر
ترکش میں تیر تیغ کمر میں جھکائے سر
پیشِ نگاہ ہے ادبِ شاہِ بحر و بر
دیکھا کبھی تو یوں سپہ بد شعار کو
جیسے کہ شیر تاک رہا ہے شکار کو

۱۰

شوقِ وغا ہے اِن کو ضعیفی میں کس قدر
تیر و سناں کا خوف نہ تیغ و تبر کا ڈر
تانے ہوئے ہیں سینے کو ہم صورتِ سپر
نیزے کی طرح خم نہیں قامت میں بال بھر
کیا حال ہوگا لشکرِ خانہ خراب کا
پیری لڑے گی بھیس بدل کر شباب کا



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

١١

وہ رعب و داب اور وہ شجاعت کا رکھ رکھاؤ
وہ ریش جو چڑھی ہوئی مونچھیں وہ جن پہ تاؤ
گر ابروؤں کو دیکھ لو تو پیچھے ہٹاؤ
وہ آنکھیں ہر نظر کہے کشتی میں بیٹھ جاؤ
ہاتھوں کی عظمتیں بھی سرِ دست ساتھ ہیں
دستِ خدا سے ہاتھ ملے ہیں وہ ہاتھ ہیں

١٢

ہر ایک سے زہیر یہ کہتے ہیں بار بار
دیدیں وغا کا حکم اگر شاہِ نامدار
پھر دیکھنا مجھے سرِ میدانِ کارزار
پیدل کوئی نہ بچے نہ سلامت رہے سوار
دم بھر میں ختم کوفے کا کوفہ تمام ہو
ہر ایک شام والے کی دوزخ میں شام ہو



١٣

آخر کو ختم ہو گئی جب صبر کی بھی حد
کہہ کر سوئے حسینؑ چلے یا علیؑ مدد
بولے قدم پہ گر کے ملے خُلد کی سَند
مولا سخی سوال کو کرتے نہیں ہیں رد
مشہور دو جہاں میں سخاوت کا حال ہے
کونین کے سخی مرا پہلا سوال ہے

١٤

سب کو شہید ہونے کی حسرت ہے یا امام
ہر سرفروش چاہتا ہے پہلے اپنا نام
محروم رہ گیا جو شہادت سے یہ غلام
مجھ پر ہنسیں گے کہہ کے زمانے کے خاص و عام
امداد دی گئی نہ شہِ مشرقین کو
ایسے بھی جاں نثار ملے تھے حسینؑ کو



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۵

مجھ سے سنے نہ جائیں گے طعنوں کے یہ کلام
منظور یہ نہیں کہ مرا بے وفا ہو نام
گردن خود اپنی کاٹ کے مرجائے گا غلام
مولا کہیں گے کم سے کم اتنا تو خاص و عام
اذنِ وغا نہ ملنے پہ جی سے گذر گیا
غیرت بہت تھی شاہ کے قدموں پہ مرگیا

۱۶

قسمت نے اس طرح بھی نہ کی یاوری اگر
جاؤں گا میں نجف کی طرف ہو کے اپنے گھر
مولا کسی سے پھر نہ ملے گی مری نظر
رویا کروں گا کہہ کے وطن میں یہ عمر بھر
پوچھی گئی نہ بات نبیؐ کے گھرانے میں
مجھ سا بھی بدنصیب نہ ہوگا زمانے میں

۱۷

فرمایا شاہِ دیں نے کہ اے میرے باوفا
دو دن کی بھوک پیاس میں لڑنے کا لطف کیا
حالت تمہاری دیکھ کے دکھتا ہے دل مرا
اچھا یہی خوشی ہے تو حافظ ہے کبریا
لیکن زہیر! غیظ کو دل سے نکال کر
اُمت یہ میرے نانا کی ہے دیکھ بھال کر

۱۸

یہ سن کے بندگی کو جھکے وہ بصد وقار
چوما خوشی میں قبضۂ شمشیرِ آبدار
خادم نے زین کس کے کیا پیش راہوار
گردن پہ یا علیؑ لکھا اور ہو گئے سوار
آنکھیں مزاجِ اسپ کی آئینہ دار ہیں
نظروں کو جب تنتے ہیں پرائے سوار ہیں

jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۱۹

پہونچا قریبِ لشکرِ اعدا جو وہ جری
پھیلی تمام فوجِ مخالف میں ابتری
چہرے پہ وہ جلال وہ شانِ غضنفری
گھبرا کے بھول بیٹھے ستمگر ستمگری
نیزے سب اُٹھ کھڑے ہوئے تعظیم کے لئے
تیغیں تمام جھک گئیں تسلیم کے لئے

## ۲۰

سر کو دبا کے خود یہ کہتے ہیں سر جھکاؤ
بازو پکڑ کے کہتے ہیں جوشن نہ تھرتھراؤ
مُنھ پر یہ کہہ رہی جھلم سامنے نہ جاؤ
کہتی ہے یہ کڑک کے کماں جان کو بچاؤ
دیکھو زہیر آتے ہیں آگے بڑھے ہوئے
کاندھوں پہ گرز دیکھ رہے ہیں چڑھے ہوئے



## ۲۱

برگِ خزاں رسیدہ کی صورت ہیں سب کے رُخت
پھوٹے ہیں چوں شگوفۂ منحوس سب کے بخت
لہجہ رجز کا گو ثمرِ خام سے ہے سخت
سُنتے ہیں چُپ کھڑے ہوئے جیسے کوئی درخت
سکتہ ہے باغیوں میں ہر اک بد شعار کو
جیسے خزاں نے آن دبوچا بہار کو

## ۲۲

ہنس کر کہا یہ اہلِ ستم سے دلیر نے
تم کو کہاں پھنسا دیا قسمت کے پھیر نے
مغرور کر دیا تمہیں کیا میری دیر نے
اپنا شکار بھی کہیں چھوڑا ہے شیر نے
ممکن تھا تم سے کب کہ گھڑی بھر وغا کرو
تم اتنی دیر جی لئے شکرِ خدا کرو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۲۳

کتنا کہا تھا دیکھو جفاؤں سے باز آؤ
نانا کا کلمہ پڑھ کے نواسے کو مت ستاؤ
چھیڑی ہے تم نے جنگ تو اب بھاگ کر نہ جاؤ
کیا خوب۔ سورما بھی بنو جان بھی بچاؤ
اب سر کو پیٹتے ہو کہ قسمت بگڑ گئی
جب فیصلے کو بیچ میں تلوار پڑ گئی

## ۲۴

یہ خوف ہے کہ بھاگتے پھرتے ہیں اہلِ کیں
راہِ فرار ڈھونڈھ رہے ہیں مگر نہیں
اِن سے نہ آسمان ہے راضی نہ خوش زمیں
تقدیر کہہ رہی ہے کہ دنیا ملے نہ دیں
یوں زرہ پوش ہیں سپہ بدخصال میں
جیسے حرام مچھلیاں پھنس جائیں جال میں

## ۲۵

وہ کاری کاری ضرب وہ حملے کڑے کڑے
جو سر بلند بنتے تھے پاؤں میں ہیں پڑے
اُن سے حیات روٹھ گئی ان سے جو لڑے
رن میں حبیبؑ ابنِ مظاہر سے بھی بڑے
موقوف عمر پر نہیں جو یوں وغا کرے
یہ تو خدا جسے بھی شجاعت عطا کرے

## ۲۶

جنبش میں ہے زمین تزلزل میں آسماں
آواز دشت دور سے یہ آتی ہے الاماں
روپوش ہے جو شمر بن سعد ہے نہاں
فریاد کر رہا ہے کوئی اور کوئی فغاں
تلوار غیظ میں جو کھنچی ہے زہیرؑ کی
چاروں طرف صدائیں ہیں اللہ خیر کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۲۷

ٹوٹے جو دل تو فوج کے ثابت قدم گرے
کچھ مختلف جگہوں پہ گرے کچھ بہم گرے
تیغیں کہیں گریں تو کہیں پر علم گرے
جو ٹھہرے وہ بہت گرے جو بھاگے کم گرے
یہ کہئے گھر گئے ہیں جو منہ سب کے زرد ہیں
ورنہ یہ لوگ بھاگنے والوں میں فرد ہیں

## ۲۸

شعلے کی طرح سر جو کسی نے اُٹھا دیا
بڑھ کر اُسی کا خرمنِ ہستی جلا دیا
آتشکدہ لڑائی کا میدان بنا دیا
جیتے جی ناریوں کو جہنم دکھا دیا
تلوار کوند کوند کے جب حد سے بڑھ گئی
بجلی پناہ مانگ کے گردن پہ چڑھ گئی



## ۲۹

تیغِ زہیرؑ کا ہے یہ عالم کہ اَلحَذَر
ایک ایک شام والے کو اس بات کا ہے ڈر
کیا ہوگا مُنھ کی کھا گئے میدان میں اگر
ہیں اپنے اپنے چہروں پہ شامی لئے سپر
کھو بیٹھے مُنھ چُھپا کے تمام اپنے اوج کو
ڈھالوں سے روسیاہ بنایا ہے فوج کو

## ۳۰

للکار کر یہ کہتے ہیں اُو شمرِ بد خصال
تو جن کو کہہ رہا تھا شجاعت میں بے مثال
تیری نظر کے سامنے اُن سب کا ہے یہ حال
تلوار رہ گئی ہے کسی کی کسی کی ڈھال
جب مجھ سے ایسے ایسے جوان بھاگ جائینگے
کیا ہوگا جبکہ حضرتِ عباسؑ آئینگے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

مانا کہ میرے سامنے تم ہو کئی ہزار
لیکن میں چاہتا ہوں یہ ہو جنگ یادگار
پیدل بچے نہ کوئی نہ باقی رہے سوار
ہوتی ہے بار بار کہاں ایسی کارزار
خم ہے کمر غلط یہ تمہاری نظر گئی
میں جھک کے ڈھونڈھتا ہوں جوانی کدھر گئی

۳۲

اکبرؑ بتا رہے ہیں شہِ نامدار کو
پیدل کو وہ گرایا وہ مارا سوار کو
روکا ہے اس طرح سپہ بدشعار کو
آندھی نے جیسے قافلۂ بے دیار کو
اُٹھ کر غبار فرش سے تا آسمان گیا
بابا وہ ابنِ سعد کا خیمہ کہاں گیا

۳۳

رعشہ ہے ہاتھ پاؤں میں اُس پر بھی یہ حال
توڑی کماں کسی کی تو کاٹی کسی کی ڈھال
پسپا کیا صفوں کو پرے کرکے پائمال
آواز دے رہے ہیں شہنشاہِ خوش خصال
فوجوں کو کچھ خبر ہے نہ سر کی نہ پیر کی
عباسؑ جنگ دیکھ رہے ہیں زہیرؑ کی

۳۴

رن سے فرار ہو گئے جتنے تھے اہل کیں
بیٹھے ہیں منہ چھپائے بن سعد کے قریں
کرتے ہیں بات۔ ہوش ٹھکانے مگر نہیں
ڈرتے ہیں آ نہ جائے زہیرؑ اس جگہ کہیں
چاروں طرف کو دیکھ کے کہتے ہیں کان میں
تختِ یزید اب نہ رہے گا جہان میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

### ۳۵

اُن کا نشان تک نہیں نامی تھے جو جوان
بچھڑے ہوئے پڑے ہیں وہاں سارے پہلوان
فوجوں کے ہیں پتے نہ رسالوں کے ہیں نشاں
اے ابن سعد کیا کریں اُس کی وغابیاں
رن تھرتھرا رہا ہے جلالِ زہیرؑ سے
یہ ہم ہی تھے جو بھاگ کے آئے ہیں خیر سے

### ۳۶

تلوار بھی زہیرؑ کی جوھر دکھا گئی
اُلٹی جو ابر بن کے تو لشکر پہ چھا گئی
بیساکھ کے مہینے کو ساون بنا گئی
سوکھی زمیں پہ خون کے دریا بہا گئی
برسا لہو گرے سرِ اعدا بڑے بڑے
بارش تو کم ہوئی مگر اولے بہت پڑے



### ۳۷

ساقی گھٹائیں چھا گئیں لا بھر کے جام لا
پیاسا ترا زہیرؑ ہے دریا دِلی دکھا
مالک تو خشک و تر کا ہے تجھ کو کمی ہے کیا
فضلِ خدا سے ہیں ترے میخانے جا بجا
جب ہر جگہ ہے بادہ کشی سرنوشت میں
کوثر کی بات آ کے کریں گے بہشت میں

### ۳۸

ساقی سدا ہے تیری نوازش پہ سب کو ناز
جی بھر کے وہ پلا جسے کہتے ہیں کعبہ ساز
اپنے زہیرؑ کو تجھے کرنا ہے سرفراز
جُھک جائے اتنا بارِ کرم سے سرِ نیاز
دریا دِلی کو دیکھ کے خود جھومنے لگے
ہاتھوں کے بدلے تیرے قدم چومنے لگے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۹

ساقی ہے تیرے بادہ کشوں میں یہی رواج
چھوڑیں مِلا کے خاک میں باطل کا تخت و تاج
دیکھا اپنے اک پُرانے شرابی کی جنگ آج
ہوتا ہے مئے کی طرح سے میخوار کا مزاج
پیری نہ کیسے باعثِ فخرِ شباب ہو
ہوتی ہے تیز جتنی پُرانی شراب ہو

۴۰

دم خم نہیں زہیرؑ کا کم گو دمِ وغا
پھر بھی سہارا دے کہ تقاضہ ہے عمر کا
لُطف آئے گا لڑائی میں اُس وقت ساقیا
وہ بھی نہ روکے تیغ کو تو بھی پلائے جا
ہو تیرے میکدے کے قریں فوجِ شام بھی
ساغر کے ساتھ ساتھ چلے قتلِ عام بھی



۴۱

ساقی وہ قلبِ فوج میں پہونچا ترا دلیر
چاروں طرف سے اُس کو لیا دشمنوں نے گھیر
پھر بھی جھپٹ جھپٹ کے وہ لڑتا رہا بہ دیر
عالم یہ تھا کہ جیسے کوئی چوٹ کھایا شیر
ٹکڑے اُڑا کے رکھ دیئے اک اک شریر کے
مارا اُسے تو پھینک دیا اُس کو چیر کے

۴۲

وہ کاٹ چھانٹ رن میں دکھائی کہ اَلحَذَر
کٹ کٹ کے سر اُدھر گرے تن رہ گئے اِدھر
یہ حال تھا کہ آندھی میں جیسے گریں شجر
آگے سے ہٹ کے آ گئے پیچھے کو اہلِ شر
غصہ میں یہ جری جو لِپٹ پُشت پھر گیا
گھوڑا کسی کی لاش سے ٹکرا کے گر گیا



jabir.abbas@yahoo.com
Contact :-jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۴۳

گرنا تھا بس کہ ٹوٹ پڑے شیر پر شغال
تیغ و سنان و تیر سے آخر ہوا یہ حال
تڑپے زمیں پہ ماہیِ بے آب کی مثال
کرنے لگے دُعائیں کہ اے ربِّ ذوالجلال
آنکھوں پہ پائے دلبرِ بابِ علوم لوں
شبیر کے قدم کسی صورت سے چوم لوں

## ۴۴

نظریں سوئے خیامِ شہِ دیں ہیں بار بار
جیسے کسی کے وعدے کا ہوتا ہے انتظار
کہتے ہیں دل ہی دل میں یہ ہو ہو کے بیقرار
وقتِ مدد ہے اے پسرِ شیرِ کردگار
ارمان دید کا ہے دلِ ناصبور کو
ایسا نہ ہو غلام نہ دیکھے حضور کو



## ۴۵

رونا یہ کہہ کے نزع کے عالم میں دم بہ دم
ہے ہے رسول زادے پہ اور اس قدر ستم
افسوس تین روز سے ہیں تشنہ لب حرم
چھُٹتے ہیں کیسے وقت میں شبیر کے قدم
کیا مُنہ دِکھاؤں گا شہِ بدر و حنین کو
میں دشمنوں میں چھوڑ چلا ہوں حسینؑ کو

## ۴۶

دل میں یہ کہہ رہا تھا ابھی وہ وفا شعار
باجے بجے ظفر کے سرِ فوجِ نابکار
رن کی طرف حسینؑ چلے ہو کے بیقرار
دیکھا ہے انتظار کے عالم میں جاں نثار
آنکھوں میں اشک دل میں تمنا لئے ہوئے
مُنہ اپنا سوئے خیمۂ اطہر کئے ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۴۷

جاکر کہا حسینؑ نے اے بھائی السّلام
قدموں پہ سر کو رکھ کے یہ بولا وہ نیک نام
اے وارثِ نبیؐ و علیؑ خلق کے امام
مایوس ہو چلا تھا زیارت سے یہ غلام
سرکار مجھ سے پوچھیں کہ ارماں بتایئے
اللہ تیری شان کے قربان جایئے

۴۸

مولا بڑا کرم کیا مجھ خاکسار پر
کیا کیا گذر رہی تھی مری جانِ زار پر
اتنی نوازش اور غریب الدیار پر
لکھوایا جائے یہ مری لوحِ مزار پر
دینِ رسولِ حق کے لئے کارزار کی
تربت ہے یہ حسینؑ کے اک جاں نثار کی



۴۹

قربان میں حضور کے یا سرورِ انام
حقدار فاتحہ کا بنے آپ کا غلام
تربت کو دیکھتے ہی کہیں رو کے خاص و عام
اے جاں نثارِ بیکس و مظلوم السّلام
ارمان بس یہی ہیں دلِ ناصبور کے
آئیں مرے مزار پہ زائر حضور کے

۵۰

فرمایا شاہِ دیں نے کہ اے میرے خوش سیر
ہوگی حسنؑ کی روح یہاں آکے نوحہ گر
مشکل کے وقت آئیں گے مشکل کشا ادھر
ماتم کرے گا آلِ نبیؐ کا تمام گھر
خاتونِ خلد رونے کو جنت سے آئیں گی
زہراؑ کی بیٹیاں صفِ ماتم بچھائیں گی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۵۱

اس تیرے سر کے ساتھ رہے گا سرِ امام
مر کر بھی بھولتے نہیں ہم دوستوں کے نام
قیدی کریں گے قید میں ماتم کا انتظام
روئیں گے یاد کر کے حرم تجھکو صبح و شام
عابدؑ وطن کو شام سے جب چھُٹ کے جائینگے
تیری لحد پہ فاتحہ پڑھنے کو آئیں گے

## ۵۲

ماتم بپا کریں گے حرم ہوں گے نوحہ گر
کونین کانپ جائیں گے کبریٰ کے بین پر
بابا کے ساتھ چاک گریباں برہنہ سر
تیری لحد پہ آئے گا سجادؑ کا پسر
زنداں سے بنتِ شاہِ مدینہ نہ آئے گی
سب آئیں گے ہماری سکینہ نہ آئے گی



## ۵۳

بس اے قمر کہ آگے کو چلتا نہیں قلم
کر یہ دُعا خدا سے کہ اے ربِ ذوالکرم
واقف ہے تو کہ کب سے ہوں میں مبتلائے غم
کھاتا ہوں میں چہاردہ معصوم کی قسم
یا رب تیرا سہارا جو پایا نہ جائے گا
پیری میں اتنا بار اُٹھایا نہ جائے گا



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# مرثیہ

## قیام گلشن عالم کا اعتبار نہیں

در حال جناب زینب علیہا السلام

نماز پڑھ کے کبھی اور کبھی دعا کر کے
غرض وہ رات گذاری خدا خدا کر کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

قیامِ گلشنِ عالم کا اعتبار نہیں
بہار آج اگر ہے تو کل بہار نہیں
کلی کو چین نہیں پھول کو قرار نہیں
مقیم مستقل اپنی جگہ پہ خار نہیں
نہ جانے رات میں غنچوں پہ کیا گزرتی ہے
نسیمِ صبح چمن آہِ سرد بھرتی ہے



۲

بہت سے ایسے گلستاں بھی ہیں خزاں پہ کنار
نہ آشیانۂ بلبل نہ شاخِ گل کی بہار
جگہ جگہ خس و خاشاک کے ہیں یوں انبار
وطن سے دور ہوں جیسے کہ بیکسوں کے مزار
جہاں پہ سبزہ تھا گلزارِ خوشنما کی طرح
پڑی ہے خشک زمیں دشتِ کربلا کی طرح

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳

کہیں بہار ہے اور ہے یہ عالمِ گلشن
خزاں کے خوف سے کھلتا نہیں کلی کا دہن
کچھ ایسی شاخ سے لپٹی ہے بیل مثلِ رسن
کسی یتیم کی جیسے بندھی ہوئی گردن
بلند شاخوں پہ ایسے بھی پھول پائے ہیں
کسی نے نیزوں پہ جیسے کہ سر اٹھائے ہیں

۴

کسی درخت کی کل ڈالیاں ہیں بے گلِ تر
غیور گھر کے ہوں ناموس جیسے بے چادر
کچھ اس طرح ہیں خمیدہ زمیں کی سمت ہیں شجر
کہ جیسے شرم کے مارے جھکی ہوئی ہے نظر
کہیں سے ٹوٹ کے پتوں کا ڈھیر چلتا ہے
کہ جیسے لٹ کے کوئی قافلہ نکلتا ہے



۵

کہیں پہ ہے کوئی پژمردہ گل بحالتِ زار
ہویدا رخ سے پریشانیوں کے ہیں آثار
خزاں کی زد میں ہے چاروں طرف سے حلقۂ خار
گھرا ہو برچھیوں میں جس طرح کوئی بیمار
کہیں پہ گیسوئے سنبل شجر کے ساتھ میں ہے
مہار جیسے کسی سارباں کے ہاتھ میں ہے

۶

کہیں ہیں ڈالیاں سیدھی کہیں درخت ہیں خم
نہیں ہے گلشنِ عالم کا ایک سا عالم
کہیں خوشی کے ہیں نغمے کہیں ہے نالۂ غم
کہیں ہیں گل سے زیادہ کلی کے کار اہم
کلی اٹھاتی ہے رنجِ عظیم چین کے بعد
کہ جیسے زینبؑ خستہ جگر حسینؑ کے بعد



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۷

فضائل اِن کے بھی ہیں صورتِ حسینؑ و حسنؑ
کہ بازو چومتے تھے اِن کے بھی رسولِ زمن
وقار کرتے تھے زہراؑ کی طرح اہلِ وطن
اب اور کیا ہو فضیلت حسینؑ کی ہیں بہن
قدم پدر کے نشانِ قدم پہ دھرتی ہیں
علیؑ کی طرح سے خطبہ بیان کرتی ہیں

۸

جنابِ فاطمہؑ نے دودھ اِنھیں پلایا ہے
رسول زادی ہیں ان کا بلند پایہ ہے
خدا کے فضل سے سر پر نبیؐ کا سایہ ہے
فرشتہ چادرِ تطہیر لے کے آیا ہے
نگاہِ مہرِ فلک دید کو ترستی ہے
بزرگی چہرے پہ بچپن ہی سے برستی ہے



۹

سنبھالا ہوش تو ذی قدر و ذی وقار ہوئیں
جنابِ فاطمہؑ کی طرح پردہ دار ہوئیں
عبادت اُنہی کی مقبولِ کردگار ہوئیں
رسولِ پاکؐ کی زہراؑ کی سوگوار ہوئیں
علیؑ کے غم سے نہ رنجِ حسنؑ سے خالی ہیں
اور اب حسینؑ کے ہمراہ جانے والی ہیں

۱۰

سوار ہونے کو اُٹھی ہیں ثانیِ زہراؑ
تمام گھر معِ صغریٰ کیا سپردِ خدا
عجیب شان سے پہونچیں قریبِ شاہِ ہُدا
گلے میں نادِ علیؑ سر پہ فاطمہؑ کی رِدا
ادب سے ساتھ ہیں اکبرؑ انھیں کے پالے ہوئے
دو طرفہ عونؑ و محمدؑ رِدا سنبھالے ہوئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

١١

قریب در کے جو آ پہونچیں دخترِ حیدرؑ
حسینؑ دیکھ کے آگے بڑھے سوئے خواہر
اُٹھے ہیں پردے کو سجادؑ و قاسمؑ مضطر
صدائیں حضرتِ عباسؑ دیتے ہیں بڑھ کر
وہیں رُکے رہیں جو لوگ اُدھر گذرتے ہیں
امامِ وقت بہن کو سوار کرتے ہیں

١٢

نظر میں بنتِ یداللہ کا وقار رہے
قریب و دور نہ کوئی شتر سوار رہے
سپرد جس کے ہو جو کام ہوشیار رہے
اجازتِ شہِ والا کا انتظار رہے
یہ باتیں شاہ کو بھی ناگوار ہوتی ہیں
جنابِ ثانیِ زہراؑ سوار ہوتی ہیں



١٣

سوار کر چکے اپنی بہن کو جس دم شاہ
خیالِ پردۂ بنتِ علیؑ خدا کی پناہ
ہیں آگے آگے عزیزانِ شاہِ حق آگاہ
عقب میں یاور و ناصر جھکائے اپنی نگاہ
جلو میں ہاشمی بچے شہِ انام کے ساتھ
چلی ہیں ثانیِ زہراؑ کس احترام کے ساتھ

١٤

بھلا نہ کس طرح تعمیل دردمند کریں
یہ حکم جب کہ شہنشاہِ ارجمند کریں
صدا نقیب یہ بازار میں بلند کریں
دوکان دار دوکانیں تمام بند کریں
صدائیں گونجتی ہیں ہر طرف منادی کی
سواری آتی ہے یثرب کی شاہزادی کی



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



### ۱۵

غرض مدینہ کی حد سے بڑھے جو سرورِ دیں
سواری اپنی رکھی بنتِ مرتضیٰ کے قریں
جھجکتا جاتا ہے یوں راستے میں اسپِ حزیں
کہ جیسے پاؤں پکڑتی ہے ہر قدم پہ زمیں
نہ لوٹ سکتا ہے واپس نہ بول سکتا ہے
عجیب یاس سے مُڑ کر وطن کو تکتا ہے

### ۱۶

ابھی سفر میں تھے مصروف شاہِ خوش انجام
کہ تھام لی فرسِ شاہِ دیں کی حُر نے لگام
کہا کہ آپ سے بیعت طلب ہے حاکمِ شام
یہاں سے اور کہیں کا کریں نہ قصد امامؑ
جہاں کے واسطے حاکم کا حکم پاؤں گا
وہیں حضور کو میں ساتھ لے کے جاؤں گا



### ۱۷

یہ سُن کے بولے تبسم سے شاہِ بحر و بر
اس ابتدا کے بھی انجام کی ہے ہم کو خبر
ہر ایک چیز پہ قادر ہے خالقِ اکبر
ہو کفر دین پہ غالب! خدا کی باتیں کر
ترا خیال یہ پروان چڑھ نہیں سکتا
کہ تو لکھا ہوا قسمت کا پڑھ نہیں سکتا

### ۱۸

یہ کہہ کے بڑھ گئے آگے امامِ عالی جاہ
مجال کس کی ہے جو روک لے حسینؑ کی راہ
بہت سی منزلیں طے کر کے شاہِ عرش پناہ
حدودِ کرب و بلا میں پہونچ گئے ناگاہ
یہیں قیام ہو حکمِ شہِ انام ہوا
نمازِ شکر ادا کی سفر تمام ہوا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۱۹

خیام نہر پہ رکھے قریبِ آبِ رواں
اُتر کے آئیں سواری سے زینبؑ ذی شاں
ہوئے فرات سے یوں دیدۂ حباب عیاں
کہ جیسے دیکھ رہے ہیں چھپے ہوئے طوفاں
پتہ لگانے کو موجوں کا لشکر آتا ہے
جہازِ آلِ پیمبرؐ کدھر کو جاتا ہے

## ۲۰

گذار کر شبِ اول اُٹھے جو اہلِ وفا
نمازِ صبح پڑھی کی ہر اک نے حمدِ خُدا
اُٹھے مصلّوں سے زینبؑ کے دونوں ماہ لقا
ہوا لطیف تھی لب پر تبسم آنے لگا
نسیمِ صبح کے جھونکے گلے جو ملنے لگے
ریاضِ دخترِ زہرا کے پھول کھلنے لگے



## ۲۱

رہے تھے صرف ابھی کچھ دن لبِ فرات امام
کہ آ کے ٹوٹ پڑا ساتویں کو لشکرِ شام
ہوئے یہاں پہ بہت واقعات قطع کلام
بپا کئے گئے جلتی زمیں پہ شہ کے خیام
زمانہ دیکھئے اس طرح سے بدلتا ہے
کہ اپنی نہر کا پانی بھی بچ کے چلتا ہے

## ۲۲

مگر ذرا بھی نہیں ہے کسی کے رُخ پہ ہراس
وہی رضائے الٰہی وہی نماز کا پاس
نہ بھوک کا ہے تصور نہ پیاس کا احساس
لگائے بیٹھے ہیں اپنے خدائے پاک سے آس
دعائیں یہ ہیں کہ چاہے ہمارا خوں بہہ جائے
الٰہی دینِ پیمبرؐ کی آبرو رہ جائے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۳

اُدھر سے آتے ہیں پیغام لے کے اہلِ ستم
کہ جلد بیعتِ حاکم کریں شہِ عالم
یزید لکھتا ہے ابنِ زیاد کو پیہم
اُنھیں اسیر کرو یا کرو سر اُن کا قلم
خموش رہ کے عجب پیچ و تاب دیتے ہو
حسینؑ جلد کہو کیا جواب دیتے ہو

۲۴

کھڑی تھیں خیمہ کے در پر جو شاہ کی ہمشیر
تمام سُنتی تھیں باتیں جو کر رہے تھے شریر
بُلا کے عونؑ و محمدؑ کو زینبؑ دِل گیر
لگیں یہ پوچھنے کرتا ہے کون یہ تقریر
خبر نہیں ہے کہ شبیرؑ کی ہے ذات بڑی
وہی مثل ہے کہ مُنہ چھوٹا اور بات بڑی



۲۵

نکل کے خیمہ سے باہر جو آئے وہ ضرغام
کیا ادب سے شہنشاہِ دینِ حق کو سلام
یہ شر پسندوں سے پوچھا کہ تھے یہ کس کے کلام
خبر نہیں ہے کہ ہوتا ہے اِس کا کیا انجام
امام بہرِ اطاعت شریر کے آگے
یہ باتیں خیمۂ بنتِ امیر کے آگے

۲۶

اب اِس طرف تمہیں دیکھا تو یہ خیال رہے
نہ تم رہو نہ یزیدِ زبوں خصال رہے
سزا تمہارے لئے وہ دمِ جدال رہے
کہ یاد تا بہ قیامت تمہیں مآل رہے
حقیقتاً یہ زمانہ نہیں شرافت کا
جواب نیچے دیں گے سوالِ بیعت کا



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



### ۲۷

بپھر رہے تھے جو دونوں مثالِ شیرِ ببر
نکل کے آگئے عباسؑ و قاسمؑ و اکبرؑ
یہ دیکھ کر کہ تبسم ہے شہ کے ہونٹوں پر
ادب سے بولے یہ عباسِؑ باوفا بڑھ کر
دلیر باپ کے بیٹے دلیر ہوتے ہیں
حضورِ شیر کے بچے بھی شیر ہوتے ہیں

### ۲۸

کہا حسینؑ نے عباسؑ ان کو لے جاؤ
ابھی یہ بچے ہیں خیمہ میں جا کے سمجھاؤ
یہ لوگ ایلچی ہیں اِن کو زک نہ پہونچاؤ
تمہیں ہی لڑنے کو بھیجیں گے ہم نہ گھبراؤ
رُکے ہوئے ہیں کہ تھوڑی سی بات باقی ہے
زیادہ دیر نہیں ایک رات باقی ہے



### ۲۹

کہا یہ شام کے لوگوں سے شاہِ صفدر نے
کیا ہے دین کا مالک ہمیں پیمبرؐ نے
اُٹھا رکھا ہے جو فتنہ یزیدِ خودسر نے
تہیّہ کر لیا شبیرؑ کے بھرے گھر نے
خلافِ حکمِ خدا عترتِ رسولؐ نہیں
قبول موت ہے بیعت ہمیں قبول نہیں

### ۳۰

سُنا جو زینبؑ مضطر نے شاہِ دیں کا جواب
عجیب یاس سے کہنے لگیں وہ عرش مآب
تجھے خبر ہے یہ اے کارسازِ رحم و عتاب
کہ اب ستم پہ اُتر آئے ہیں یہ خانہ خراب
حسینؑ دشتِ مصیبت میں بھوکا پیاسا ہے
پناہ دے ترے محبوبؐ کا نواسا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

یہی وہ ہے جسے جبریلؑ نے جُھلایا ہے
ترے نبیؐ نے اِسے دوش پر چڑھایا ہے
جو اس نے تجھ سے کیا ہے طلب وہ پایا ہے
بروزِ عید جناں سے لباس آیا ہے
اِسی کے کہنے سے راہب نے بیٹے پائے ہیں
رسولؐ سے بھی سوا تو نے ناز اُٹھائے ہیں

۳۲

اِن التجاؤں میں دن ختم ہو کے رات آئی
دکھائی دینے لگی سارے گھر میں تنہائی
کہا بہن نے طبیعت بہت جو گھبرائی
کسی طرح سے مدینے چلے چلو بھائی
میں کیا بتاؤں جو رنج و ملال ہوتے ہیں
یہ کون لوگ یہاں ساری رات روتے ہیں



۳۳

کہ جس کو سُنتے ہی ہوتی ہے کائنات ملُول
فغاں میں اپنے بزرگوں کے ہیں تمام اصول
کہ جیسے فاطمہؑ زہراؑ حسنؑ علیؑ و رسولؐ
پھر اُس پہ روزِ قیامت کی طرح رات کا طول
کہا یہ شہ نے کہ حکم اُس کا ٹل نہیں سکتا
بہن میں اپنا ارادہ بدل نہیں سکتا

۳۴

سحر کو فیصلہ ہونا ہے حق و باطل کا
وہ طے کروں گا کہ جو مرحلہ ہے مشکل کا
پتہ چلے گا یہ کل ایک ایک کے دل کا
کہ کونسا ہے مسافر کہاں کی منزل کا
بڑی بڑی رہِ دُشوار سے گذرنا ہے
تمہیں تو مجھ سے بہت بڑھ کے کام کرنا ہے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۳۵

سحر کو ہم پہ چڑھائی کریں گے اہلِ ستم
تمام ہوں گے عزیزوں کے سر تنوں سے قلم
اُٹھا کے لائیں گے لاشوں کو قتل گاہ سے ہم
یہاں بچھاؤ گی ہر اک کی تم صفِ ماتم
پڑیں گی مشکلیں زہراؑ کے نورِ عین کے بعد
حسینؑ بننا پڑے گا تمہیں حسینؑ کے بعد

## ۳۶

مجھے تو صرف رہِ حق میں سر کٹانا ہے
تمام بارِ مصیبت تمہیں اُٹھانا ہے
اسیر ہونا ہے غم اقربا کا کھانا ہے
برہنہ سر، سرِ دربارِ شام جانا ہے
بلا تمہارے کوئی کام چل نہیں سکتا
جو تم ٹھہر گئیں اسلام چل نہیں سکتا



## ۳۷

یہ سُن کے بھائی سے کچھ اور ہو گیا عالم
بُلا کے بیٹوں کو بولیں یہ زینبؑ پُر غم
سحر کو شہ پہ چڑھائی کرے گی فوجِ ستم
یہ ماں نثار ہو، رہنا قریبِ شاہِ اُمم
کوئی بھی دونوں میں آقا کے پاس سے نہ ہلے
ملے جو رن کی اجازت تو پہلے تم کو ملے

## ۳۸

کریں گے کوششیں عباسؑ و قاسمؑ و اکبرؑ
بڑے کریم ہیں فرزندِ ساقیِ کوثر
کسی کو دیدیا پہلے وغا کا اذن اگر
حیا سے سر نہ اُٹھائے گی دُخترِ حیدرؑ
یہ سب دُرست کہ چھوٹے ہو بھوکے پیاسے ہو
مگر سوال یہ ہے کس کے تم نواسے ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۹

انھیں یہ تاب کہاں ماں جو ایسی بات سنائے
گئے اور آ گئے صورت مجاہدوں کی بنائے
عمامے باندھے ہوئے تیغچے کمر میں لگائے
سپاہی بن گئے خالق نگاہِ بد سے بچائے
کلیجہ بڑھ گیا ماں کا وہ احترام کیا
اُٹھا کے ننھے سے ہاتھوں کو جب سلام کیا

۴۰

کہا یہ حضرتِ زینبؑ نے اب یقین ہے مجھے
کہ کمسنی میں لڑو گے بڑی دلیری سے
تمہارے سامنے فوج یزید ہے کیا شئے
جو تم جلال میں آؤ زمانہ کانپ اُٹھے
یہی دُعا ہے کہ پروان آج رن میں چڑھو
اذانِ صبح ہوئی جاؤ اب نماز پڑھو

۴۱

یہ ماں سے سُنتے ہی خیمہ سے نکلے وہ جانباز
وضو کے بدلے تیمّم کیا برائے نماز
ہوئے صفوں میں مُجاہد پسِ امامِ حجاز
اِدھر بندھی ہوئی نیت اُدھر کُھلے ہوئے راز
خدائے پاک کی رحمت دکھائی دینے لگی
نقوشِ سجدہ میں جنت دکھائی دینے لگی

۴۲

ابھی تھے حق کی عبادت میں کُل صغیر و کبیر
کہ اُس طرف سے کماندار پھینکنے لگے تیر
تُلا ہوا تھا لڑائی پہ لشکرِ بے پیر
غرض نماز سے فارغ ہوئے شہِ دلگیر
سپاہِ شام میں طبلِ وغا جو بجنے لگا
سلاحِ جنگ ہر اک جاں نثار سجنے لگا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۳

تمام ہو گئے تیار جبکہ خورد و کلاں
سب آئے بہرِ اجازت حضورِ شاہِ زماں
حسینؑ بھیجتے تھے جس کو جانبِ میدان
وہ جا کے لڑتا تھا ایسا کہ یادگارِ جہاں
نہ جانے کتنے لعینوں کے سر اُڑا ڈالے
ہر اک جری نے زمین و فلک ہلا ڈالے

۴۴

غرض یہ سلسلہ جاری رہا اور اتنا رہا
کہ شہ نے عونؑ و محمدؑ کو اذنِ جنگ دیا
سُنا جو ماں نے کہ بیٹوں کو مل گئی ہے رضا
بُلا کے خیمہ میں بولیں یہ ثانیِ زہراؑ
سدھارو بہرِ مدد ربِّ ذوالجلال رہے
ہمارا دودھ پیا ہے ذرا خیال رہے



۴۵

نہ لڑنا ایک جگہ پر میانِ دشتِ مصاف
یہ ہے شجاعتِ شیرِ خدا کے گھر کے خلاف
کچھ ایسی شکل سے آپس میں بانٹنا اطراف
دکھائی دیتا رہے میمنے سے میسرہ صاف
چلو تو دونوں طرف تیرِ بے اماں کی طرح
سپاہ بیچ میں ہو چِلّہ کماں کی طرح

۴۶

خوشی میں جا تو رہے ہو کہ مل گئی ہے رضا
بتائے دیتی ہوں دیکھو رہے خیال ذرا
سنوں گی خیمہ کے در پر میں آ کے وقتِ وغا
کِدھر سے آتی ہے پہلے دُہائیوں کی صدا
پرے کِدھر کی طرف پہلے ٹوٹ جاتے ہیں
حسینؑ بڑھ کے کسے گود میں اُٹھاتے ہیں



jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۳

تمام ہو گئے تیار جبکہ خورد و کلاں
سب آئے بہرِ اجازت حضورِ شاہِ زماں
حسینؑ بھیجتے تھے جس کو جانبِ میداں
وہ جا کے لڑتا تھا ایسا کہ یادگارِ جہاں
نہ جانے کتنے لعینوں کے سر اُڑا ڈالے
ہر اک جری نے زمین و فلک ہلا ڈالے

۴۴

غرض یہ سلسلہ جاری رہا اور اتنا رہا
کہ شہ نے عونؑ و محمدؑ کو اذنِ جنگ دیا
سُنا جو ماں نے کہ بیٹوں کو مل گئی ہے رضا
بُلا کے خیمہ میں بولیں یہ ثانیِ زہراؑ
سدھارو بہرِ مدد ربِّ ذوالجلال رہے
ہمارا دودھ پیا ہے ذرا خیال رہے



۴۵

نہ لڑنا ایک جگہ پر میانِ دشتِ مصاف
یہ ہے شجاعتِ شیرِ خدا کے گھر کے خلاف
کچھ ایسی شکل سے آپس میں بانٹنا اطراف
دکھائی دیتا رہے میمنے سے میسرہ صاف
چلو تو دونوں طرف تیرِ بے اماں کی طرح
سپاہ بیچ میں ہو چِلّہ کماں کی طرح

۴۶

خوشی میں جا تو رہے ہو کہ مل گئی ہے رضا
بتائے دیتی ہوں دیکھو رہے خیال ذرا
سُنوں گی خیمہ کے در پر میں آ کے وقتِ وغا
کِدھر سے آتی ہے پہلے دُہائیوں کی صدا
پرے کِدھر کی طرف پہلے ٹوٹ جاتے ہیں
حسینؑ بڑھ کے کِسے گود میں اُٹھاتے ہیں



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۴۷

وہ رن پڑے کہ نظر آئیں خون کے دھارے
بلند تا بہ فلک ہوں لہو کے فوّارے
دکھائی دینے لگیں فوجِ شام کو تارے
تمام کوفے میں ہلچل ہو خوف کے مارے
کسی طرح کی کمی قتلِ عام میں نہ رہے
کوئی چراغ جلانے کو شام میں نہ رہے

## ۴۸

یہ سُن کے ماں سے چلے جب وہ خُلد کے سفری
سلام سب کو ادب سے کیا بہ خوش نظری
پہونچ کے رن میں کچھ اس شان سے کھڑے ہیں جری
کہ خانہ زاد ہے جیسے فنِ سپاہ گری
نکالے نیمچے جب فوجِ اشقیا کے لئے
لرز کے موت پکاری ذرا خدا کے لئے



## ۴۹

جُدا تنوں سے سرِ سرکشانِ شام کئے
پلٹ کے بھاگ نہ جائیں یہ انتظام کئے
دُہائی دینے پہ مجبور خاص و عام کئے
جو کام ماں نے بتائے تھے وہ تمام کئے
شہید ہونے سے پہلے پرے بھی توڑ گئے
سدھارے خُلد کو دنیا میں نام چھوڑ گئے

## ۵۰

پھر اُن کے بعد یونہی فوجِ شام سے لڑ کر
سدھارے خُلد کو عباسؑ و قاسمؑ و اکبرؑ
گلے پہ تیرِ ستم کھا گئے علیؑ اصغرؑ
بس اب خُدا کی ہے ذات اور سبطِ پیغمبرؐ
ہیں مضطرب کہ شہادت کو وقت تھوڑا ہے
کسا ہوا درِ خیمہ پہ شہ کا گھوڑا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۱

مگر سوار ہوں کیونکر یہ مسئلہ ہے کٹھن
کہ اب نہ اکبرؑ و عباسؑ ہیں نہ ابنِ حسنؑ
نگاہِ یاس سے تکتے ہیں سب کو شاہِ زمن
نکل کے آئی ہے خیمے سے جاں نثار بہن
پکارتی ہے سبھوں کو جو رن میں سوتے ہیں
اُٹھو کہ قبلۂ عالم سوار ہوتے ہیں

۵۲

صدائے زینبِ دلگیر سے ہے حشر عیاں
لرز رہے ہیں شہیدانِ حق سرِ میداں
مگر نثار ترے اے علیؑ کی راحتِ جاں
بدل کے رکھ دیا تو نے تخیّلِ نسواں
یہ پہلا کام پئے شاہِ نامدار کیا
رکاب تھام کے بھائی کو خود سوار کیا



۵۳

غرض کہ آ گئے شہ رن میں چل گئی تلوار
کئے تھے تین ہی حملے کہ مارے تیس ہزار
چھپے ہوئے تھے کمانیں لئے جو بدکردار
ہر ایک سمت سے تیروں کی ہو گئی بوچھار
تمام جسم میں پیکاں ہیں دل کو چین نہیں
حسینؑ شکل و شباہت میں اب حسینؑ نہیں

۵۴

یکایک آ گیا شبیرؑ کو خیالِ حرم
بہن سے آخری رخصت کو آئے شاہِ اُمم
قریبِ خیمہ جو پہونچے امامِ دیں کے قدم
یہ حال تھا کہ نہ پہچانیں زینبؑ پُر غم
کہا یہ کون ہے تشویش بڑھتی جاتی ہے
کہ جس کے خون سے بُوئے حسینؑ آتی ہے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۵۵

بہن سے سُن کے یہ الفاظ حضرتِ شبیرؑ
عجیب یاس سے بولے بحالتِ تغئیر
ابھی سے بھول گئیں اپنے بھائی کو ہمشیر
یہ کہنے آیا ہوں اے دخترِ جنابِ امیرؑ
جو فرض تھا مرے ذمے تمام ختم ہوا
تمہارا کام ہے اب میرا کام ختم ہوا

## ۵۶

کمال صبر دکھانا مثالِ ضیغمِ حق
جنابِ فاطمہؑ زہرا کا یاد رکھنا سبق
ہیں جتنے خیمے میں معصوم اُن کو ہو نہ قلق
بہن سنبھال کے رکھنا کتابِ حق کے ورق
یتیم بچے نہ فوجوں کی بھیڑ میں کھو جائیں
کہیں تلف نہ یہ قرآں کی سورتیں ہو جائیں

## ۵۷

جو فاطمہؑ کے ہیں کردار وہ ادا کرنا
اُٹھانا جور و ستم، شکرِ کبریا کرنا
خیال ننھے یتیموں کا تم سوا کرنا
نمازِ شب میں ہمارے لئے دُعا کرنا
امامت آج سے بیمارِ کربلا کے سپرد
تمام گھر تمہیں سونپا تمہیں خدا کے سپرد

## ۵۸

یہ کہہ کے آ گئے پھر رن میں سرورِ ذیشاں
کئے وہ غیظ میں حملے لرز گیا میداں
نہ دیکھی جب کوئی فوجِ عدو نے شکلِ اماں
شریر دینے لگے عصر کی وغا میں اذاں
یقین تھا جو اذاں کی صدا سنا دیں گے
حسینؑ سجدۂ خالق میں سر جھکا دیں گے

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۵۹

غرض یہی ہوا سجدے میں جب گئے شبیرؑ
گلے پہ شمرِ ستمگر نے پھیر دی شمشیر
کھڑی تھیں بھائی کے نزدیک شاہ کی ہمشیر
صدائیں دیتی تھیں اُو دشمنِ خدائے قدیر
لعین وقارِ الٰہی بھلائے بیٹھا ہے
تو اپنے پاؤں سے قرآں دبائے بیٹھا ہے

۶۰

شہادتِ شہِ ذی جاہ پر تھا اک کہرام
اُدھر تھے فتح کے باجے اِدھر تھا ہائے امام
چراغ بھی نہ جلے تھے کہ آیا لشکرِ شام
ستایا اہلِ حرم کو جلائے شہ کے خیام
رسن میں ظلم کی سیدانیاں اسیر ہوئیں
امیر گھر کی بہو بیٹیاں فقیر ہوئیں



۶۱

وہ بیکسی کے مناظر وہ دشت وہ شبِ تار
سنبھالے بیٹھی ہیں زینبؑ لُٹا ہوا گھر بار
کبھی حرم کو تسلّی کبھی یتیموں کو پیار
کبھی یہ دیکھنا کس حال میں ہے اب بیمار
نماز پڑھ کے کبھی اور کبھی دُعا کر کے
غرض وہ رات گزاری خدا خدا کر کے

۶۲

سحر کو لے کے چلے یوں حرم کو بانیِ شر
بندھے ہوئے رسنِ ظلم میں کھلے ہوئے سر
اسیرِ طوق و سلاسل مریض خستہ جگر
تمام سر شہدا کے بلند نیزوں پر
عجیب بیکسی بنتِ شہ حنین پہ ہے
کبھی خدا پہ نظر ہے کبھی حسینؑ پہ ہے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



٦٣

قریب لاشۂ سرور جو قافلہ پہونچا
پدر کو دیکھ کے بیمار کو غش آنے لگا
سکینہؑ رُک گئی بڑھ کر کے کس رہا تھا گلا
زبانِ حضرتِ زینبؑ سے کچھ نکل نہ سکا
مگر سُنا ہے کہ تھرا اُٹھی تھی لاشِ امام
رسن بندھے ہوئے ہاتھوں سے جب کیا ہی سلام

٦٤

سلام کر کے کہا بھائی جا رہی ہے بہن
جو تم نے کی تھی وصیّت نبھا رہی ہے بہن
ستمگروں کی جفائیں اُٹھا رہی ہے بہن
حسینؑ یہ تو کہو کام آ رہی ہے بہن؟
ہزار ظلم ہیں بنتِ امیرِ یثرب پر
کہیں شکن تو نہیں ہے جبینِ زینبؑ پر



٦٥

مگر قلق یہ لئے جا رہی ہے ماں جائی
تمہاری لاش نہ ابتک کسی نے دفنائی
بہن غریب ہے شکوہ نہ کرنا اے بھائی
حسینؑ کے لئے زینبؑ کفن نہیں لائی
تمہاری طرح اسیرِ غمِ مقدر رہوں
بلا کفن کے ہو تم میں بغیر چادر رہوں

٦٦

تمہارا کام جو تھا کر چکے تم اُس کو تمام
یہاں سے دخترِ زہراؑ کرے گی اپنا کام
علیؑ کی بیٹی ہوں چھپنے نہ دوں گی خونِ امام
تمہارے بعد بس اب میں ہوں اور حکومتِ شام
یہ دیکھوں کیسے زمانے میں احترام نہیں
حسینیت کو نہ منوا دیا تو نام نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

### ۶۷

یہ کہہ رہی تھیں کہ چلاّئے عابدِ مضطر
پھوپھی چلو کہ لرزنے لگا حسینؑ کا سر
یہ سُن کے کانپ گیا بنتِ فاطمہؑ کا جگر
چلی حسینؑ کے لاشے سے آلِ پیغمبرؐ
رسول زادیاں چہروں پہ بال ڈالے ہوئے
مگر ہیں پردۂ اسلام کو سنبھالے ہوئے

### ۶۸

جہاں بھی شب کو ٹھہرتا تھا لشکرِ ظلم
ضرور ہوتا تھا وہ کچھ نہ کچھ مقامِ ستم
کہیں پہ حد سے زیادہ کہیں پہ قدرے کم
تمام کوفے میں تشہیر ہو چکے جو حرم
سفر جو ختم ہوا ایسا اک مقام آیا
غروب ہو گیا سورج دیارِ شام آیا

### ۶۹

اسیر پیش ہوئے صبح کو گزار کے شب
یزید تخت پہ بیٹھا تھا انتقام طلب
بُلا کے سیدِ سجادؑ کو بغیرِ ادب
کہا کہ ہو گیا معلوم میرا غیظ و غضب
غرور سارا دھرا رہ گیا اِمامت کا
نتیجہ دیکھ لیا انحرافِ بیعت کا

### ۷۰

امیرِ شام کی فوجوں سے جرأتِ پیکار
مرا جلال نہ سمجھے تھے سیدِ ابرار
برہنہ سر ہوئی آخر کو عترتِ اطہار
بچانے آئے نہ بیٹے کو حیدرؑ کرّار
دکھاؤں گا تمہیں انجام اس بغاوت کا
نشان تک نہ رہے گا کہیں امامت کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

٧١

خدا کا شکر کہ میں تم کو دیکھتا ہوں اسیر
کوئی مذاق سمجھتے تھے ردِ حکمِ امیر
کروگے یاد وہ دی جائے گی تمہیں تعزیر
سُنی جو شہ کی بہن نے یزید کی تقریر
کہ ظلم اور بھی عابد پہ ہونے والا ہے
جلال آگیا آخر علیؑ نے پالا ہے



٧٢

کہا کہ او ستم آرا لعین و بد اختر
ذرا سنبھال کے منھ اپنا ہم سے باتیں کر
بلا "حضور" کے اور نام عابدؑ مضطر
غرور اتنا تجھے ہوگیا حکومت پر
سزا سمجھتا ہے آساں مرے بھتیجے کی
خبر نہیں تجھے فرعون کے نتیجے کی

٧٣

رکھے گا تو نہ امامت کو شانِ حق کو نہ بھول
شہید اور ترے ہاتھوں سے عابدؑ مقبول
خدا کا وعدہ ہے او دشمنِ ریاضِ بتولؑ
رہے گا تا بہ قیامت یہ خاندانِ رسولؐ
بغیر امام کے قائم یہ کائنات نہیں
مٹا دے نسلِ نبیؐ تیرے بس کی بات نہیں



٧٤

تو اپنے نشۂ نخوت میں غرق ہے ظالم
یہ چار دن کی فقط زرق برق ہے ظالم
ہمارے زیرِ نگیں غرب و شرق ہے ظالم
نگاہِ ظاہر و باطن میں فرق ہے ظالم
خدائے پاک جب اپنا پیام بھیجتا ہے
تو پہلے ہم پہ درود و سلام بھیجتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۷۵

خدا کی ذات کو سب پر عیاں کیا ہم نے
بتوں کو توڑ کے کعبہ میں دی اذاں ہم نے
کئے وہ کار نمایاں یہاں وہاں ہم نے
کہ اپنے کر لئے آخر کو دو جہاں ہم نے
بلا ہمارے کوئی سجدہ سرفراز نہیں
ہمارا ذکر نہ ہو جس میں وہ نماز نہیں

## ۷۶

خدا کا شکر اسیریِ آلِ احمدؐ پر!
نہیں ہے مصلحتِ کبریا کی تجھکو خبر
یہ طعنہ دیتا ہے عترت نبی کی ننگے سر!
ہمارے پردے کا ضامن ہے خالقِ اکبر
یہ بات اتنی تو مشکل نہیں جو صاف نہ ہو
حرم حرم ہی رہے گا اگر غلاف نہ ہو



## ۷۷

کہا سکینہ سے پھر اپنے دل کو تم نہ کُڑھاؤ
پھوپھی نثار ہو ایثار فاطمہؑ کا دکھاؤ
طمانچے کھا کے رہو چُپ یزید کو شرماؤ
لبِ حسینؑ پہ دیکھو چھڑی زبان نہ ہلاؤ
میں دیکھتی ہوں کہ عالم جفا و جبر کا ہے
یہی تو وقت سکینہؑ تمہارے صبر کا ہے

## ۷۸

نثار تیری خطابت کے دخترِ حیدرؑ
جُھکے ہوئے ہیں تمام افسرانِ شام کے سر
حواس باختہ ظالم ہے تخت کے اُوپر
کبھی فلک پہ نظر ہے کبھی زمیں پہ نظر
نہیں ہے خطبۂ زینب سے ہوش تک باقی
بنام ثانیِ زہراؑ شراب لا ساقی



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۹

مگر یہ شرط ہے مجھ پر ہو آج خاص کرم
کہ بات اور ہے غالب ہے بتکدے پہ حرم
ہٹا ہٹا مئے دنیا نہ رکھ یہ ساغرِ جم
خدا کے گھر میں پیمبرؐ کی کھا چکا ہوں قسم
وہی پیوں گا پلائی اگر مرے رب نے
کہ جس کے جوش میں خطبہ پڑھا تھا زینبؑ نے

۸۰

اگر پیئے گا تو اس شان سے پیئے گا غلام
کہ تیری بزم میں ہوں تیرے بادہ خوار تمام
خصوصیت سے تری سمت ہو نگاہِ عوام
بھرا ہوا ہو ترے ہاتھ میں شراب کا جام
پکارے تو یہ شرف دے کے خوش نہادی کا
کہاں پہ بیٹھا ہے مداح شاہزادی کا



۸۱

اُدھر بھی آج نگاہِ حیات ہے ساقی
کہ جس کی ذات سراپا صفات ہے ساقی
جدھر کی سمت رُخِ کائنات ہے ساقی
اب اور کیا کہوں پردے کی بات ہے ساقی
یقین ہے در پہ ترے مضطرب جو پائے گا
کوئی چھپا ہوا ساقی پلانے آئے گا

۸۲

تجھے خبر ہے یہ لے بنتِ ساقیِ کوثر
ترے حسینؑ سے بھائی کا مدح خواں ہے قمر
امیر گھر کی شہزادی غریب پر ہو نظر
اگر بچا نہیں ساغر کوئی تو فکر نہ کر
علم سے کھول لے مشکیزہ سکینہؑ کو
پلا دے اوک سے مجھ میکشِ مدینہ کو



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# مرثیہ ۶

## حسنؑ کا گلشن عالم میں جب ظہور ہوا

درحالِ حضرت امام حسن علیہ السّلام

کسی طرح سے بھی ہو لب پہ ذکرِ باری ہے
جہاں میں اشہدُ ان لا الٰہ جاری ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

حسنؑ کا گلشنِ عالم میں جب ظہور ہوا
ہر ایک برگِ شجر آشنائے نور ہوا
روش روش پہ تجلّی کا وہ وفور ہوا
کہ جیسے باغ میں روشن چراغِ طور ہوا
بہار سے در و دیوار کی یہ حالت ہے
کہ جیسے فاطمہؑ زہراؑ کے گھر میں جنّت ہے

۲

رُخ ایسا لا نہ سکے آفتاب جس کی نظیر
وہ آنکھیں جیسے کہ لبریز جامِ خمِ غدیر
بھنویں کھنچی ہوئی جیسے کہ ذوالفقارِ امیر
جہاں میں شہرِ امامت کی دوسری تعمیر
جو تھی رسولؐ میں، خوشبو وہی پسینے کی
سند ہے فاطمہؑ زہراؑ کا دودھ پینے کی



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۳

دیا ریاضتِ خیر الوریٰ کا حق نے یہ پھل
کہ نکلی شاخِ امامت میں دوسری کونپل
ہے باغبانِ حقیقی کا خاص طرزِ عمل
کہ جس کی قدرتِ کامل کا ہو سکے نہ بدل
نظر نمو کی طرف جب وہ موڑ دیتا ہے
شگوفہ سینۂ گیتی کو توڑ دیتا ہے

۴

نظر کے سامنے اک اور آگیا بوٹا
خوشی میں غنچہ صفت مسکرائے شیرِ خدا
نبیؐ نے گود میں لیکر یہ کی خدا سے دُعا
ہرا بھرا رہے یارب نہال زہراؑ کا
ترا کرم ہے جو دل کی کلی کھلائی ہے
چمن میں پہلے پہل یہ بہار آئی ہے



۵

ہیں مثلِ شاخِ ثمر دار سجدے میں زہراؑ
زبانِ حضرتِ جبرئیلؑ پر ہے صلِّ علےٰ
ہے باغ باغ مسرت سے دِل پیمبرؐ کا
پسر خدا نے دیا ہے علیؑ کو سبز قبا
پتہ یہیں سے نظامِ چمن کا چلتا ہے
شجر میں پہلے پہل سبز پھل نکلتا ہے

۶

رکھی ہے سبزے پہ اللہ نے بنائے بہار
پسند اہلِ گلستاں کو کیوں نہ آئے بہار
بیان کرتے ہیں گلشن میں آشنائے بہار
یہ رنگ وہ ہے کہ ہے جس سے ابتدائے بہار
شروعِ موسمِ گُل کی جو بات چلتی ہے
گیاہِ سبز زمینِ چمن اُگلتی ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۷

یہ رنگ وہ ہے جو ہے دل سے مرتضیٰ کو پسند
جنابِ فاطمہؑ مقبولِ کبریا کو پسند
اُنہیں وحیِ خداوندِ دوسرا کو پسند
بس انتہا ہے کہ یہ رنگ مصطفیٰؐ کو پسند
ثبوتِ حُسنِ محبت نہیں تو پھر کیا ہے
نشانِ فوجِ نبیؐ کا ہرا پھریرا ہے

۸

ہر ایک کرتا ہے تعریف اِس پھریرے کی
نشانیٔ لشکرِ اسلام کی رہے گی یہی
جہاں بھی جا کے لڑیں گے علیؑ بہ حکمِ نبیؐ
نظر زمانے کی ہر معرکہ میں دیکھے گی
نشان سبز یئے اس طرح جہاد میں ہیں
علیؑ کے ساتھ حسنؑ جس طرح جہاد میں ہیں



۹

وقار سب پہ ہوا اس رنگ کا نہ کیوں روشن
نظر کے سامنے ہے اُلفتِ رسولِ زمن
نبیؐ کی قبر پہ گنبد ہے سبز سایہ فگن
کہ جیسے نانا کے سینہ پہ جلوہ گر ہیں حسنؑ
لحد میں بھی ہے محبت اُسی قرینے سے
لگا رکھا ہے پیمبرؐ نے اپنے سینے سے

۱۰

وہ دور ختم ہوا۔ دورِ انقلاب آیا
حسنؑ کے سر سے اُٹھا بوترابؑ کا سایہ
امامِ وقت نے جب انتظام فرمایا
علیؑ کے بعد زمانہ حسنؑ سے ٹکرایا
وہی شروع میں بیعت اخیر میں دھوکے
کہ جیسے عہدِ جنابِ امیرؑ میں دھوکے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۱

بزرگ اُٹھ گئے کوئی نہیں رہا باقی
نہ مصطفٰے ہیں نہ اصحابِ مصطفٰے باقی
نہ فاطمہؑ ہیں نہ ہیں شیرِ کبریا باقی
بس اب حسنؑ کو خدا کا ہے آسرا باقی
چھپے نہیں ہیں یہ حالات سب پہ روشن ہیں
جو احترام کیا کرتے تھے وہ دشمن ہیں

۱۲

مگر اُصولِ پیمبرؐ پہ ہیں جنابِ امام
سوائے یادِ الٰہی نہیں ہے کوئی کام
یہ جب بھی جاتے ہیں قبرِ نبیؐ پہ بہرِ سلام
پیام دیتا ہے اِن کو مزارِ خیرِ انام
کہ تم سے جتنا بھی ممکن ہو صبر کوش رہو
ہماری طرح سے تم بھی حسنؑ خموش رہو



۱۳

طرح طرح کے اُٹھائیں گے شر نفاق پسند
رہے خیال کہ اسلام کو نہ پہونچے گزند
خموش رہنے سے گھٹتا نہیں وقارِ بلند
امامِ وقت ہو احکام کے رہو پابند
تمہارے باپ کے قِصّے کہاں جلی نہ رہے
علیؑ نے تیغ نہ کھینچی تو کیا علیؑ نہ رہے

۱۴

حکومت ایسی ہے جو چاہتی ہے اپنا وقار
زمانہ ایسا کہ غارت گری پہ ہے تیّار
خدا سمجھتے ہیں اُس کو جو ہوتا ہے زردار
یہاں پہ صبر سے لو کام۔ اے مرے دلدار
سنبھال لینا امامت کا سہل کام نہیں
جو مصلحت کو نہ سمجھے تو وہ امام نہیں



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



### ۱۵

وہ چاہے دل میں نہ ہو احترامِ ربِّ انام
مگر دکھائی تو دیتا ہے دور تک اِسلام
خلافِ شرع اگر ہیں تو ہیں چُھپے ہوئے کام
کُھلے خزانے تو دشمن نہیں حکومتِ شام

کسی طرح سے بھی ہو لب پہ ذکرِ باری ہے
جہاں میں اَشہدُ اَن لا الٰہ جاری ہے

### ۱۶

نہیں ہے واقعہ کیا میرے حج کا پیشِ نظر
خلافِ دینِ خدا تھے تمام بانیِ شر
یہ مشرکوں کی تھی ضد مصطفٰے نہ آئیں اِدھر
نہ چھوڑی مصلحتِ کردگار ہم نے مگر

سبھوں نے مل کے بغاوت جو دل میں بھر لی تھی
حُدیبیہ میں حسنؑ! ہم نے صُلح کر لی تھی



### ۱۷

خلیل نے جو مکانِ خدا بنایا تھا
ہزاروں سال نہ بدلا نظام کعبے کا
بتوں کے سامنے سجدہ بڑے بڑوں نے کیا
خدا بنے رہے بُت اور خدا نے کچھ نہ کہا

یہ مصلحت جو نہیں تھی تو اور پھر کیا تھا
قدیر ہوتے ہوئے بھی خموش بیٹھا تھا

### ۱۸

حسنؑ سمجھ گئے کھینچی اگر علیؑ کی حسام
پُرانے رنگ پہ آجائے گا نیا اسلام
یہی تو سوچ کے خاموش ہو گئے تھے امام
وگرنہ تیغِ یداللہ اور قیدِ نیام

بُرا زمانہ تھا خونریزیوں پہ جُھک جاتا
حسنؑ جو لڑتے جہادِ حسینؑ رُک جاتا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



۱۹

اگر یہ راز نہ ہوتا تو یہ علیؑ کا پسر
نہ چھوڑتا کسی دشمن کو صورتِ حیدرؑ
برستے اس طرح میداں میں ذوالفقار سے سر
گریں درخت سے جس طرح آندھیوں میں ثمر
خیارِ تر کی طرح کائنات کٹ جاتی
حدودِ شام میں ہوتی تو رات کٹ جاتی

۲۰

جواب لائے کہاں سے کوئی شجاعت کا
یہ حوصلہ ہی نہیں ہے کسی حکومت کا
چلا ہے بس کہیں وحدت کے آگے کثرت کا
مقابلہ کریں بندے خدا کی طاقت کا
اگر حسنؑ کو لڑائی پسند ہو جاتی
صدائے صورِ قیامت بلند ہو جاتی



۲۱

نہ ہوتی مدِّ نظر گر رضائے ربِّ قدیر
تو کیا غلاف میں رہ جاتی حیدری شمشیر
یہ وہ دلیر تھے جنکی نہ تھی جہاں میں نظیر
خدا کے فضل سے تھے ابنِ شاہِ خیبر گیر
جو سر بلند بنے پھر رہے تھے جھک جاتے
امامِ وقت کے حملے کسی سے رُک جاتے

۲۲

علیؑ کی تیغ تھی آتی جو بد زبانوں تک
صدا اماں کی پہونچ جاتی آسمانوں تک
نہ رہتی شعلہ فشاں صرف حکمرانوں تک
یہ آگ بڑھ کے پہونچتی جنوں کی جانوں تک
غُل اُٹھتا دیکھ کے رُخ خون کی روانی کا
کہ قحط پڑ گیا بیر العلم میں پانی کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۳

یہ خُلق میں ہیں نبی زور میں جنابِ امیرؑ
جلال و صبر ملا کر بنی ہوئی تصویر
زباں خموش ہے قبضہ میں حیدری شمشیر
اکیلے کافی ہیں بہرِ جہادِ عالمگیر
علیؑ کا زور نہیں یا کہ ذوالفقار نہیں
یہ باتیں سب ہیں مگر حکمِ کردگار نہیں

۲۴

طرح طرح کے بیاں دے رہے ہیں تفرقہ کوش
سکوت ایسا کہ تقریر کے اُڑا دیئے ہوش
برائے نام نہیں دل میں انتقام کا جوش
زمانہ کچھ کہے قرآں کی طرح سے خموش
سمٹ کے غرب اگر تا بہ شرق آجائے
مجال کیا ہے جو صورت میں فرق آجائے



۲۵

خلیق ایسے کہ تاریخ بن گئے اوصاف
رحیم ایسے کہ تقصیرِ دُشمنوں کی معاف
رُخ ایسا جیسے کہ قلبِ جنابِ فاطمہؑ صاف
لباس ایسا کہ قرآں پہ جیسے سبز غلاف
علیؑ کی طرح امامت کے کام سے نہ ہٹے
مثالِ خانۂ کعبہ مقام سے نہ ہٹے

۲۶

مگر جو دُشمنِ آلِ رسول ہیں مشہور
بیان کرتے ہیں سب سے پئے امام غیور
بُھلا دیئے ہیں حسنؑ نے نبیؐ کے سب دستور
پیام بھیجتے ہیں صُلح کے کہ ہیں مجبور
کوئی شریک نہیں بیکسی کا عالم ہے
امیرِ شام کی فوجوں کا رُعب کیا کم ہے



jabirabbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۷

ہوئے ہیں جب سے مدینے میں جانشین امام
کیا نہ حیدرؑ کرّار کی طرح کوئی کام
نہ جانے کرتے ہیں کیا گھر میں صبح سے تا شام
اسی کو کہتے ہیں دُنیا میں گردشِ ایام
نہ پاسِ دیں ہے نہ اسلام کی خبر لی ہے
سُنا ہے جا کے حکومت سے صُلح کر لی ہے

۲۸

بھلا ٹھکانا ہے اس جھوٹ کا جہاں میں کوئی
حسنؑ نے جا کے حکومت سے صُلح خود کر لی؟
یہ ابنِ سعد کے ہمدم یزید کے ساتھی
کسی سے جا کے تو پوچھیں پتہ چلے گا تبھی
یہ صُلح نامہ مدینے میں جب لکھایا تھا
پیام پہلے یہ کس کی طرف سے آیا تھا



۲۹

ذرا پڑھیں تو سہی جا کے جو ہے شرطِ امام
پئے کتابِ خدا سُنّتِ رسولِ انام
عمل کریگی انھیں پر حکومتِ اسلام
رہیں بہ امن عراق و یمن حجاز و شام
خلافِ دینِ الٰہی نہ کوئی کام کرے
حکومت آلِ پیمبر کا احترام کرے

۳۰

عجیب شان سے کی صُلح آپ نے منظور
کہ ہو نہ آلِ پیمبر کے حق میں کوئی قصور
جہاں جہاں بھی مسلمان ہوں قریب کہ دور
دِکھائی جائے نہ اُن کو کبھی نگاہِ غرور
امیرِ شام خیالاتِ حُکمِ بد نہ کرے
کسی خلیفہ کو بعد اپنے نامزد نہ کرے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



۳۱

اب اس سے بڑھ کے کہو اور کیا ہو خودداری
کہ ماننا پڑیں سب شرطیں امام کی ساری
خموش جنگ کا رعب اتنا ہو گیا طاری
کہ گرا حسنؑ کے قدم پر غرورِ مختاری
رسولِ حق کے گھرانے کا نام ہو کے رہا
امام اپنی جگہ پر امام ہو کے رہا

۳۲

چلی کسی کی نہ دھمکی نہ رُعب آیا کام
مثل یہ سچ ہے بُری بات کا بُرا انجام
ہزار سر کو پٹکتی رہی حکومتِ شام
کسی طرح سے نہ ٹوٹا مگر سکوتِ امام
خدا نے آج بڑی خیر کی ہے لا ساقی
کہ کُشت و خون سے اسلام بچ گیا ساقی



۳۳

خوشی کا وقت ہے لِلّٰہ اتنی دیر نہ کر
پئیں گے شام کے لوگوں کے سامنے ساغر
ذرا مذاق سہی جب ملے گی ہم سے نظر
یہ کہہ کے چھیڑیں گے دیکھی بغیر جنگ ظفر
زرِ کثیر بچانے کو تاج دے نکلی
یہ کیا ہوا کہ حکومت خراج دے نکلی

۳۴

مزاج پوچھیں گے آج اِن کا تیرے مستانے
یہ پھر ملے نہ ملے اِس جگہ خدا جانے
دِکھا دِکھا کے پئیں گے ہم ان کو پیمانے
یہ دیکھنا ہے کہ کب تک نہ ہوں گے کھسیانے
نشہ میں بیٹھ کے پہلو میں چٹکیاں لیں گے
اب ان کے صبر کا ہم بھی تو امتحاں لیں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



### ۳۵

یہ کیا کہ ہر ترا میخوار چونک اُٹھا ساقی
بجے ہیں کان کہ قلقل کی ہے صدا ساقی
ترے نثار ہوں میکش یہ سچ بتا ساقی
شراب نے ہمیں آواز دی ہے کیا ساقی
نہیں یہ بات تو پھر راز آشکارا ہے
کسی چھپے ہوئے خُم نے ہمیں پکارا ہے

### ۳۶

دعائیں دیتا ہے دل سے ہر ایک مستانہ
ہرا بھرا رہے ساقی یہ تیرا میخانہ
زمانہ ہو گیا پیتے ہیں آ کے روزانہ
مگر نہ دیکھا تھا ایسا سکوتِ پیمانہ
یہ کیا کہ بادہ کشوں میں تو جوش ہے ساقی
حسنؑ کی طرح سے شیشہ خموش ہے ساقی



### ۳۷

تو کیا ملے گی نہ پینے کو آج تیرے نثار
نہ کوئی آؤ بھگت ہے نہ وہ کرم ہے نہ پیار
حسنؑ کی سمت تبسم سے ہے نظر ہر بار
یہ بات یوں ہوئی اچھا سمجھ گئے میخوار
اب اس کے ہاتھ میں تقسیم بادہ ہے ساقی
یہ جانشین بڑا شاہزادہ ہے ساقی

### ۳۸

مبارک اے نئے ساقی یہ میکدے کا نظام
خدا رکھے تجھے باقی ہمارے سر پہ مدام
نمازِ شکر میں کاٹی ہے ہم نے رات تمام
فریضۂ سحری کر چکے ادا یہ غلام
عطا ہوا نہ مگر ساغرِ شراب ابھی
دِن اتنا چڑھ گیا نکلا نہ آفتاب ابھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۳۹

ہمیں تو مدِ نظر ہے ترا ادب ساقی
خطا معاف ہوا ہے قصور کب ساقی
سکوت دیکھ کے کرتے نہ مے طلب ساقی
مگر یہ راز تو میخوار سمجھے اب ساقی
قریبِ خانۂ حق اہل دیر بیٹھے ہیں
تجھے فریب میں لانے کو غیر بیٹھے ہیں

## ۴۰

کہیں انھیں نہ پلا دینا اپنے ہاتھ سے جام
تباہ کرنے کو آئے ہیں میکدے کا نظام
تجھے تو خود ہے خبر تو بفضلِ حق ہے امام
یہ خود گریں گے رکھیں گے شراب پر الزام
وہاں بھی جا کے یہی کام کر کے آئے ہیں
نجف کے ساقی کو بدنام کر کے آئے ہیں



## ۴۱

تری شراب کے قابل نہیں یہ مطلب خو
نئے وقار کے طالب پرانے کینہ جو
جگہ جگہ یہ خوشامد ہے رشوتیں ہر سو
یہ ڈر ہے تختِ حکومت نہ چھین لے کہیں تو
بضد تو صلح پہ یوں تھے کہ راج ہو جائے
خودی رہے نہ رہے سر پہ تاج ہو جائے

## ۴۲

انھیں یہ سب سے بڑا خوف ہے کہ تو ہے خموش
دل اتنا بیٹھ گیا ہے کہ ہیں اڑے ہوئے ہوش
یہ دیکھ آئے ہیں کھینچی شراب کا سرپوش
کہ جتنا ہوتا ہے منھ بند اتنا بڑھتا ہے جوش
نہ اُن کو ملک نہ اب گھر دکھائی دیتا ہے
ترے سکوت میں محشر دکھائی دیتا ہے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۴۳

کریں تو کیا کریں ہے بحرِ غم میں طغیانی
یقیں ہو چکا اِن کو بہ حدِّ امکانی
یہ ابنِ ساقیِ کوثر ہے ضبط کا بانی
زباں کھلے گی تو پھیلے گا دور تک پانی
وہ حال ہوگا جو اس کا سکوت چھوٹ گیا
کہ جس طرح کسی دریا کا بند ٹوٹ گیا

۴۴

بجا کہ خلق ترا آشنائے حد نہ ہوا
ترا گھرانے میں کوئی سوال رد نہ ہوا
مگر کسی کا بھی یہ اجتماع بد نہ ہوا
علی کا خون بہا کر بھی کم حسد نہ ہوا
انھیں تو جیسے بھی ممکن ہو ٹال دے ساقی
یہ میکدے میں ہیں باہر نکال دے ساقی



۴۵

یہ لوگ دل میں بغاوت کے بیج بوتے ہیں
ترے ستانے کو آرام اپنا کھوتے ہیں
نہ دن میں رہتے ہیں غافل نہ شب کو سوتے ہیں
قضا کے مشورے تیری دُلہن سے ہوتے ہیں
تجھے فریب یہ بدنامِ دہر دیدیں گے
یہ گھر کی بات بتاتا ہوں زہر دیدیں گے

۴۶

یہ ایسا رشتہ ہے گر نیک ہو تو کیا کہنا
بدی پہ آئے تو مشکل جہاں میں ہو رہنا
یہی ستم تو حسنؑ کو یہاں پڑا سہنا
جگر کے ٹکڑوں کا مُنھ سے نکلنا خوں بہنا
خبر مدینے میں یہ ہو گئی ہر اک گھر کو
کہ زہر دیدیا زوجہ نے ابنِ حیدرؑ کو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۷

علیؑ کے گھر میں قیامت سی ہو رہی ہے بپا
حسینؑ دیکھ کے روتے ہیں حال بھائی کا
کلیجہ ٹوٹ رہا ہے لہو نہیں رُکتا
لگن لئے ہوئے بیٹھی ہیں ثانیِ زہراؑ
مثالِ فاطمہؑ اندازِ بے قراری ہیں
نظر حسنؑ پہ ہے آنکھوں سے اشک جاری ہیں

۴۸

عجیب یاس کی باتیں حسنؑ کے لب پر ہیں
یہ کہہ کے زینبِ دردآشنا سے مضطر ہیں
بہن یہ لختِ جگر گن لئے بہتّر ہیں
ہمارے بعد یہ دشمن حسینؑ کے سر ہیں
مدینہ چھوڑ کے جب کربلا کو جاؤ گی
وہاں بھی جا کے بہتر کا غم اُٹھاؤ گی

۴۹

ہمارا غم تو ہے آساں مگر خدا کی پناہ
جب آ کے دشت میں گھیرے گی شامیوں کی سپاہ
حسینؑ کو نہ ملے گی کسی طرف کی بھی راہ
نہ پوچھو جیسا کہ ہو گا حرم کا حال تباہ
طریقہ فاطمہؑ زہرا کے گھر کا چھوٹ نہ جائے
الٰہی مادرِ قاسمؑ کا صبر ٹوٹ نہ جائے

۵۰

بُلا کے مادرِ قاسمؑ کو پھر یہ فرمایا
یہ آنسو پونچھ لو آنکھوں سے تم برائے خدا
اخیر وقت میں کیوں دل دکھا رہی ہو مرا
دُعا کرو کہ ہو قاسمؑ جواں بندھے سہرا
دولہن سے اپنی طبیعت کو شاد کر لینا
ہمیں بھی شادیِ قاسمؑ میں یاد کر لینا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۵۱

نتیجہ رنج سے کیا اپنی جان کھونا ہے
وہ حکمِ حق نہ ٹلے گا جو آج ہونا ہے
یہ لازمی ہے تہِ خاک ہم کو سونا ہے
مگر الم تو تمہارا ہے تم کو رونا ہے
جو روز آنکھوں سے آنسو یونہی نکالو گی
یہ سوچتا ہوں کہ قاسمؑ کو کیسے پالو گی

## ۵۲

ابھی تمہارے لئے ہیں بہت سے رنج والم
مدینہ چھٹنے کا صدمہ۔ اسیر ہونے کا غم
یہاں سے جائیں گے جب کربلا کو اہلِ حرم
بلا نصیبوں پہ ہوں گے وہاں ستم پہ ستم
کسی کو بہرِ مدد جب نہ رن میں پائیں گی
رسول زادیاں جنگل میں خاک اڑائیں گی



## ۵۳

وہ وقت ہوگا کہ خالق کسی کو بھی نہ دِکھائے
رسول زادہ ہر اک کو پکارے کوئی نہ آئے
اکیلا ظالموں میں گھر کے جب شہادت پائے
بغیر دفن کے میت حسینؑ کی رہ جائے
عزیز تک نہ اُٹھانے کو لاش آئیں گے
ستارے چاند سے پہلے ہی ڈوب جائیں گے

## ۵۴

خیال رکھنا کہ ہو گرم جب کہ دشتِ وغا
نہ کرنا پاسِ محبت وہاں پہ قاسمؑ کا
ہجوم ہوگا عزیزوں کا بہرِ اذن بڑا
ہر اک عزیز سے پہلے دلانا رن کی رضا
حسینؑ اور کو تو عذر بھی نکالیں گے
مگر جو دیکھیں گے تم کو کہا نہ ٹالیں گے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۵۵

گلے لگا کے یہ پھر کی حسینؑ سے تقریر
ہمارا دُکھتا ہے دل دیکھ کر تمہیں شبیرؑ
کہ جس کو گود میں پالیں رسُولِ ربِّ قدیر
اُسی کو تیغوں سے زخمی کرے سپاہ شریر
یہ کوششیں ہوں کہ ایمان چاہے چھُوٹ جائے
مگر رسول کا گھر کربلا میں لُٹ جائے

## ۵۶

اک ایسا وقت بھی آئے گا اے نبیؐ کے پسر
گرے گا کھا کے سناں جب شبیہِ پیغمبرؐ
علیؑ کو آئیں گی جنت سے فاطمہؑ لے کر
ہمارے ساتھ میں ہوں گے رسول ننگے سر
سہارا دیتے ہوئے ہم سبھوں کو پاؤ گے
اکیلے لاشۂ اکبر کو جب اُٹھاؤ گے



## ۵۷

مگر گھڑی وہ قیامت کی ہوگی اے شبیرؑ
گلے پہ تیرِ ستم جب کہ کھائے گا بے شیر
کلیجہ تھام کے رہ جائیں گے جنابِ امیرؑ
سہارا دے کے کہیں گی یہ مادرِ دلگیر
حسینؑ چھوڑ نہ یہ تیر بے نکالے ہوئے
کہ فاطمہؑ ترے اصغر کو ہے سنبھالے ہوئے

## ۵۸

ہر اک کو دیکھ کے پھر فاطمہؑ کا نورِ نظر
تمام رازِ امامت حسینؑ کو دے کر
سپردِ ثانیِ زہراؑ کیا رسول کا گھر
زباں سے اشہدُ اَن لا الٰہ کہہ کے قمر
علیؑ و فاطمہؑ آئے تھے ہاتھوں ہاتھ گیا
رسولؐ زادہ رسولِ خدا کے ساتھ گیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# مرثیہ

## جب ہم شبیہ خاتم مرسل جواں ہوا

در حال حضرت علی اکبر علیہ السلام

یوں سوئے فوج دیکھتا ہے جیسے شیر ہے
آنکھیں بتا رہی ہیں کہ دیدہ دلیر ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

### ۱

جب ہم شبیہِ خاتمِ مُرسل جواں ہوا
حُسن آشنا زمین ہوئی آسماں ہوا
رفتار وہ کہ حُسن کا دریا رواں ہوا
تقریر جیسے سورۂ یوسفؑ بیاں ہوا
گیسو حسین رُخ پہ دو[۲] جانب پڑے ہوئے
جیسے درِ حرم میں پیمبرؐ کھڑے ہوئے



### ۲

وہ حُسن وہ شباب کا عالم کہ الاماں
محشر کی طرح بھیڑ لگی تھم گئے جہاں
قامت بلند اُس پہ تجلّی کا وہ سماں
موسیٰؑ جمال دیکھتے، ہوتے اگر یہاں
ہوتا ہے یہ گماں رُخِ روشن کے نور پر
جلوہ رُکا ہوا ہے ابھی کوہِ طور پر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



### ۳

مشکلکشا کے گھر کا سنبھالا ہوا شباب
سانچے میں صبر و شکر کے ڈھالا ہوا شباب
معصومیت کی گود کا پالا ہوا شباب
معراجِ حُسن پا کے دوبالا ہوا شباب
وصفِ نبیؐ سنیں گے جب انکی سرشت میں
یوسفؑ درود پڑھنے لگیں گے بہشت میں

### ۴

مثلِ گلِ بہشت مہکتا ہوا شباب
جوں عندلیبِ سدرہ چہکتا ہوا شباب
لالے کی طرح سُرخ دہکتا ہوا شباب
رُخ پر نمودِ سبزہ لہکتا ہوا شباب
ارماں نہ کیوں ہو اہلِ گلستاں کو دید کا
خوشبو نبیؐ کی رنگ حسینؑ شہید کا



### ۵

دریائے حُسن بڑھ کے ہوا بے بہا شباب
ہے بے پناہ نور تو بے انتہا شباب
ہم صورتِ حبیبِ خدا پارسا شباب
حصّہ نہیں کسی کا جسے دے خدا شباب
افسوس ہے قضا کے مگر اضطراب پر
بھیگیں مسیں کہ پھر گیا پانی شباب پر

### ۶

صورت میں مصطفٰےؐ تو شجاعت میں بوتراب
علم و عمل میں فرد سعادت میں انتخاب
طاقت میں بے نظیر سخاوت میں لاجواب
مشہورِ سرزمینِ عرب پر فلک مآب
شہرہ ہے اِن کے حُسنِ رُخِ بے پناہ کا
اٹھارواں برس ہے زمانہ ہے بیاہ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۷

آ آ کے پوچھتی ہیں مدینے کی بی بیاں
زینبؑ بتاؤ بیاہ کی ٹھہراؤ گی کہاں
بی بی خدا کے فضل سے اکبرؑ ہوئے جواں
عابدؑ کے بعد کوئی نہ شادی ہوئی یہاں
پیغام دیجیے اس گلِ باغِ بتولؑ کا
سمجھیں گے لوگ فخر کہ گھر ہے رسولؐ کا

۸

دیتی ہیں یہ جواب نہیں اس میں کچھ کلام
لیکن ہیں ان کی باتوں کے مالک شہِ انام
کیا جانے کوفے والوں نے بھیجے ہیں کیا پیام
رہتے ہیں اپنے دل میں پریشان سے امام
شادی کے تذکرے جو کبھی گھر میں ہوتے ہیں
اکبرؑ کی شکل دیکھ کے شبیرؑ روتے ہیں



۹

اور آج تو سحر سے ہیں اس فکر میں امام
جلدی سے ہو حرم کی سواری کا اہتمام
فہرست میں لکھے ہیں نہ معلوم کتنے نام
یہ بھی پتہ نہیں ہے کہ ہوگا کہاں مقام
جب جا نو راہ میں نہ کوئی سدِّ راہ ہو
لوٹ آئیں خیریت سے تو اکبرؑ کا بیاہ ہو

۱۰

القصہ آگیا وہ زمانہ برائے شاہ
جب کربلا میں گھر گئے سلطانِ دیں پناہ
کام آگئے جہاد میں جتنے تھے خیر خواہ
اکبرؑ کھڑے ہیں سامنے نیچی کیے نگاہ
یہ شوق اور گھوم رہا ہے خیال میں
پہلے شہید میں ہوں پیمبرؐ کی آل میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۱

کرتے ہیں عرض شہ سے کہ اے قبلۂ انام
اذنِ وغا عطا ہو کہ رد کے انھیں غلام
خیموں کی سمت آتے ہیں بڑھ بڑھ کے اہلِ شام
پاسِ امام ہے نہ پیمبرؐ کا احترام
ان کو بجز تباہیِ دیں کام ہی نہیں
جیسے کہ کوئی وارثِ اسلام ہی نہیں

۱۲

ان کا یہی جواب ہے یا شاہِ بحر و بر
باقی رہے نہ تن پہ سلامت کسی کا سر
مثلِ بتانِ کعبہ پڑے ہوں زمین پر
ہو جائے ان کو وارثِ اسلام کی خبر
دکھلاؤں وہ جہاد جو حق کے ولی کا ہے
رن بولنے لگے کہ یہ پوتا علیؑ کا ہے



۱۳

فرمایا شہ نے اے مرے غازیِ نکو خصال
مانا کوئی رہے گا نہ باقی دمِ جدال
انساں تو چیز کیا ہے جنوں کی نہیں مجال
ہو جائے تیغ روکنا جبریلؑ کو محال
یہ تو جلال ہے شہِ بدر و حنین کا
اکبرؑ ذرا سا صبر بھی سیکھو حسینؑ کا

۱۴

زینبؑ کو پھر بلا کے یہ کہنے لگے حسینؑ
مرنے کی چاہتا ہے اجازت یہ نورِ عین
قسمت میں ہے کہ پائیں نہ ہم کربلا میں چین
زینبؑ یہی ہے مصلحتِ ربِّ مشرقین
طے کرنی ہوگی گو رہِ مشکل ہے اے بہن
یہ امتحانِ صبر کی منزل ہے اے بہن



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۱۵

اذنِ وغا اب اِن کو عنایت ہوا ے بہن
اِس فرضِ منصبی سے بھی فرصت ہوا ے بہن
کیا کیجئے جبکہ حکمِ مشیت ہوا ے بہن
پوری مگر یہ بھائی کی حسرت ہوا ے بہن
ارمان آخری ہے یہ مجھ دلِ ملول کا
دیکھوں میں اِن کے سر پہ عمامہ رسُول کا

۱۶

زینبؑ یہ سُن کے لائیں لباسِ رسُولِ حق
اکبرؑ کے سر پہ رکھا عمامہ بصد قلق
پہنائی جب قبا تو ہوا شہ کا سینہ شق
زینبؑ کا چہرہ ہو گیا مانندِ صبحِ فق
شہ بولے ایسی شکل اور آفت میں گھر گئی
آنکھوں میں نانا جان کی تصویر پھر گئی



۱۷

یہ بھی یونہی حسینؑ ہیں ہاشمؑ کی نسل میں
جیسے رسُولِ پاک جوانی کی فصل میں
کیسے کوئی تمیز کرے ہجر و وصل میں
زینبؑ ذرا بھی فرق نہیں اصل و نقل میں
باتیں وہی ہیں وہ ہی نبیؐ کے اُصول ہیں
وحیِ خدا کی دیر ہے بالکل رسولؐ ہیں

۱۸

محوِ درود دیکھ کے کُل کائنات ہے
ہمشکلِ مصطفےٰؐ کا ہے۔ عالی صفات ہے
آئینے کی جلا رُخِ تاباں سے مات ہے
جو بات تھی نبیؐ میں وہی ان میں بات ہے
یہ مستحقِ مثال کے دراصل ہو گئے
شکل اتنی مل گئی کہ بلا فصل ہو گئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۹

فرصت سجا کے پا جو چکیں بنتِ مرتضیٰؑ
مشکل تھی تابِ ضبط کلیجہ پکڑ لیا
اکبرؑ کی شکل دیکھ کے حسرت سے یہ کہا
اچھا سدھارو رن کو۔ سپردِ خدا کیا
رد کیسے کردوں حق کے فدائی کا حکم ہے
اسلام کا سوال ہے بھائی کا حکم ہے

۲۰

لیکن تم اپنی مادرِ غمگیں سے مل کے جاؤ
شاید وہ تم سے روٹھ گئی ہیں اُنھیں مناؤ
اُن کے گلے سے جا کے ملو دودھ بخشواؤ
میرا تو دل دُکھا چکے اب اُن کا دل دُکھاؤ
اُن کو تمہارے جانے کا کچھ کم قلق نہیں
جتنا کہ ماں کا حق ہے پھوپھی کا وہ حق نہیں



۲۱

کتنا وہ چاہتی ہیں تمہیں یہ نہیں خبر
بیٹھی رہی ہیں شمع لئے آج رات بھر
صورت کو دیکھ دیکھ کے روئی ہیں تا سحر
کیا حال ہوگا دیکھا جو باندھے ہوئے کمر
ڈر ہے مجھے حیات کا عالم بدل نہ جائے
مُنھ سے بجائے اذن کلیجہ نکل نہ جائے

۲۲

یہ سُن کے ماں کے پاس جو آیا وہ نیک نام
نیچی نگاہ کرکے ادب سے کیا سلام
اکبرؑ کو دیکھا اور کیا مُنھ پھیر کر کلام
اب آئے ہو کہ ہو گئے انصار جب تمام
دنیا یہی کہے گی خبر جب کہ پا گئی
ماں تھی جو اور دودھ کی تاثیر آ گئی



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۳

آنکھوں میں اشک بھر کے یہ بولا وہ ذی وقار
اماں خدا گواہ نہیں میں قصوروار
جاتے تھے جب بھی رن کی طرف شاہِ نامدار
میں ساتھ ساتھ ہوتا تھا واقف ہے کردگار
وابستہ مجھ کو کر دیا ناحق قصور سے
اماں ذرا بُلا کے تو پوچھیں حضورؑ سے

۲۴

کچھ ایسے بھولے پن سے جری نے کہی یہ بات
اکبرؑ کی سمت دیکھ کے بانوئے خوش صفات
کہنے لگیں کہ اے پسرِ شاہِ کائنات
آقا کی ہے تمہاری طرف چشمِ التفات
ممکن ہے رائے یوں نہ ہو ابنِ بتولؑ کی
تصویر کیسے ہاتھ سے دیدوں رسولؐ کی



۲۵

لیکن یہ وقت اور ہے تم پر ہو ماں نثار
معلوم ہے کہ شاہ کو گھیرے ہیں بدشعار
کتنے ہوئے ہیں قتل سحر سے رفیق و یار
وہ جنگ ہو کہ رن میں قیامت ہو آشکار
جب تک لڑو کہ لاشوں سے میدان پٹ نہ جائے
اکبرؑ ہمارے دودھ کی توقیر گھٹ نہ جائے

۲۶

رن میں مثالِ حیدرؑ کرار وار ہو
دادا کی طرح آج کی یہ کارزار ہو
بے سر ہو کوئی اور کوئی سینہ فگار ہو
خیبر کے در کی طرح سے حشر آشکار ہو
دشتِ وغا میں حال ہو یہ قتلِ عام کا
خیمے کے در تک آئے لہو فوج شام کا



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۲۷

یوں بے تحاشا بھاگیں یہ میدان چھوڑ کر
پیدل پہ ہو سوار تو پیدل سوار پر
لاشوں کے ڈھیر آنے لگیں ہر طرف نظر
دینے لگیں دُہائیاں آقا کی اہلِ شر
حسرت یہ ہے وغا میں ظفر یاب جبکہ پائیں
تم کو علم کے سائے میں عباسؑ لے کے آئیں

۲۸

یہ کہہ کے ماں نے نادِ علیؑ کی پسر پہ دم
عباسؑ نے زرہ کو سنوارا بصد الم
تیغ و سپر کو باندھ چکا جب وہ ذی حشم
شہ نے کئے درست عمامے کے پیچ و خم
سہرے کی طرح رُخ پہ جھلم کو سجا دیا
دولہا نہ بن سکا تو سپاہی بنا دیا



۲۹

ہتھیار سج کے ماں کو پھوپھی کو کیا سلام
دیکھا جو سامنے تو چچی کو کیا سلام
چھوٹے بڑے تھے جتنے سبھی کو کیا سلام
رخصت کے وقت سبطِ نبیؐ کو کیا سلام
اصغرؑ کو دیکھا آنکھوں سے آنسو نکل پڑے
معصوم تشنہ لب تھا تو چشمے اُبل پڑے

۳۰

آیا غرض کہ خیمے کے در پر وہ ذی وقار
دیکھا کہ دیر سے ہے فرس محوِ انتظار
حیدرؑ کا نام لے کے ہوئے پشت پر سوار
حالانکہ پر نہ تھے مگر اُڑتا تھا راہوار
ظاہر ہوا ہر اک نگہِ اشتیاق پر
معراج کو رسولؐ چلے ہیں براق پر

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۳۱

شوقِ وغا میں رن کو چلا جب وہ نوجواں
رکھنے لگا ادب سے قدم اسپِ خوش عناں
گردن اُٹھی ہوئی ہے عجب شان ہے عیاں
اکبرؑ کے سامنے ہیں برابر کنوتیاں
اس وہم میں ہیں دیکھنے والے پڑے ہوئے
پیشِ نبیؐ ہیں بوذر و سلماں کھڑے ہوئے

۳۲

نورِ نگاہِ شاہ سے واقف ہے راہوار
یعنی ہے نا خدائے دو عالم کی یادگار
جب مڑ کے دیکھتا ہے کہ ہے تشنہ لب سوار
ہوتا نہیں ہے پیاس کی شدت سے بیقرار
آنکھیں سوئے فرات فرس کی ضرور ہیں
دو کشتیاں ہیں جو ابھی ساحل سے دور ہیں



۳۳

لشکر کی سمت جبکہ جھپٹتا ہے خوش خرام
میدان چھوڑ چھوڑ کے بھاگ اُٹھتے ہیں تمام
چھپتے ہیں اپنی جان بچانے کو اہلِ شام
کہتے ہیں یہ اشاروں میں کرتے نہیں کلام
یوں سوئے فوج دیکھتا ہے جیسے شیر ہے
آنکھیں بتا رہی ہیں کہ دیدہ دلیر ہے

۳۴

ناوک فگن یہ کہتے ہیں گوشوں میں بار بار
ابرو کماں ہے حسن میں یکتا ہے راہوار
جب چوکتا نہیں کوئی اس کی نظر کا وار
کیسے بچیں گے اس قدر انداز سے شکار
کچھ ایسی یال سے خمِ گردن کی شان ہے
جیسے ہزاروں تیر ہیں اور اک کمان ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۳۵

حالانکہ تیر پھینک رہے ہیں ستم شعار
چُھپ چُھپ کے برچھیوں کے لعین کر رہے ہیں وار
آتے ہیں سامنے کبھی پیدل کبھی سوار
پاؤں جما جما کے بڑھاتا ہے راہوار
ثابت قدم جہاد میں ہنگامِ ظُہر ہے
نقشِ قدم نہیں یہ صداقت کی مُہر ہے

## ۳۶

سچ تو یہ ہے کہ میں نے بہت کر لیا ہے غور
مُنھ چھوٹا اور بات بڑی وہ مثل ہے اور
حیرت سے مُنھ کو تکتے ہیں دُشمن عجب ہے طور
مُنھ جتنے اُتنی بات۔ بھلا اب کہاں وہ دور
قائل دُلہن کے حُسن کی کُل کائنات ہے
کس کی مجال جو کہے مُنھ دیکھی بات ہے



## ۳۷

بالکل دُم اس طرح ہے نہیں فرق بال بھر
جیسے کہ پیچھے ہو کوئی خادم لیے چنور
سُنبل نثار ہو جو نظر سے ملے نظر
کہتے ہیں ساکنانِ فلک دیکھ دیکھ کر
کتنی حسین ہے دُم فرس لاجواب کی
کرنیں سمٹ کے آگئی ہیں آفتاب کی

## ۳۸

آیا ہے مثلِ شیر جو دریا پہ چند بار
باقی نہیں ہے گھاٹ پہ کوئی ستم شعار
آبِ فرات دیکھ کے پینا تو درکنار
یہ سوچتا ہے صاحبِ غیرت کا راہوار
مُنھ اس میں فوجِ شام کے گھوڑوں نے ڈالا ہے
پانی کو سونگھتا بھی نہیں ناک والا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۹

اَسوار کے اشارے سمجھتا ہے راہوار
دریا سے آگیا سوئے میدانِ کارزار
گِرنے لگی سپاہ پہ یوں تیغِ آبدار
جیسے کسی پہ ٹوٹ پڑے تیغِ کردگار
ہر سو شکست ہے سپہِ بدشعار کی
چوٹیں ہیں یہ سکھائی ہوئی ذوالفقار کی

۴۰

یوں خون میں نہائی ہوئی ہے یہ منچلی
جیسے کہ سُرخ شادی کا جوڑا پہن چلی
سر کو جھکائے برق صفت خندہ زن چلی
پہلو میں بن بیاہے کے بن کر دُلھن چلی
سچ تو یہ ہے جواب نہیں دلربائی میں
سر لے چکی ہے سینکڑوں کے رونمائی میں

۴۱

سُوئے فلک جو تیغ اُٹھاتی ہے اپنا سر
خورشید تھرتھراتا ہے دہشت سے چرخ پر
گھبرا کے بھاگتی ہیں شعاعیں اِدھر اُدھر
بادل سیاہ ڈھالوں کے ہیں تا حدِ نظر
اس جستجو میں لشکرِ بے پیر لگ گیا
بجلی میں کیسے قبضۂ شمشیر لگ گیا

۴۲

مصروفِ جنگ ہے پسرِ شاہِ نامدار
کٹ کٹ کے گر رہے ہیں زمیں پر ستم شعار
تلوار کے جو رُکتے ہیں جا کر زمیں پہ وار
اُٹھ اُٹھ کے رن سے جاتا ہے سوئے فلک غبار
اُفتاد دیکھ کے ذرّوں کی جان پر
اُڑ اُڑ کے جا رہی ہے زمیں آسمان پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۴۳

پہلے پہل کی جنگ ہے اور اُس پہ یہ حواس
دو دن کی بھوک پیاس میں مطلق نہیں ہراس
لاکھوں ہیں سامنے کوئی آتا نہیں ہے پاس
بڑھ بڑھ کے داد دیتے ہیں سلطانِ حق شناس
کہتے ہیں تم نے یوں سپہ شام روک دی
جیسے علیؑ نے گردشِ ایّام روک دی

## ۴۴

ساقی رُکا ہوا ہے زمانہ شراب لا
ایسے میں مِل گیا ہے بہانہ شراب لا
باقی بہت ہے رن کا فسانہ شراب لا
ہوتا ہے آفتاب روانہ شراب لا
روکے ہوئے ہیں صبح سے اکبرؑ تمام کو
ایسا نہ ہو یہ لوگ نکل جائیں شام کو

## ۴۵

ساقی یہ کہہ رہے ہیں ترے بادہ کش تمام
دیکھیں گے میکدے سے قیامت کا قتلِ عام
مصروف ہے جہاد میں بانو کا لالہ فام
پہلے پہل کی جنگ ہے لاکھوں ہیں اہلِ شام
باقی نشاں رہے گا نہ فوجِ کثیر کا
پوتا جلال میں ہے جنابِ امیرؑ کا

## ۴۶

مشہور ہیں جہاں میں یہ افسانے ساقیا
تجھ پر نثار ہیں ترے دیوانے ساقیا
کہتے ہیں جھوم جھوم کے مستانے ساقیا
تیرے کہاں کہاں نہیں میخانے ساقیا
ہم خوب جانتے ہیں جو ہے سرنوشت میں
تیرے ہی میکدے کی ملے گی بہشت میں

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۴۷

ساقی نہ جانا پاؤں کی لغزش پہ زینہار
ہوتا ہے یوں بھی جوشِ مودت کا آشکار
کہتا پھروں گا میکدے میں سب سے بار بار
اولادِ مصطفٰےؐ پہ دل و جان سے نثار
ایسی پلا مجھے کہ محبت کہیں جسے
وہ نشہ ہو کہ اجرِ رسالت کہیں جسے

۴۸

ساقی جدھر ہے روئے پیمبرؐ یہی شراب
قائم ہے جس کے نام سے کوثر یہی شراب
جس کا ہے تیرے ہاتھ میں ساغر یہی شراب
زہراؑ کھڑی ہیں جس کے برابر یہی شراب
ساقی یہی تو وجہ مری التجا کی ہے
رنگت بتا رہی ہے کہ مے کربلا کی ہے

۴۹

ساقی وہ دیکھ غیظ میں ہے شاہِ دیں کا لال
دونوں جہان کانپ رہے ہیں دمِ جدال
میداں میں ریگِ گرم سے یہ ہو رہا ہے حال
رکھتا نہیں زمیں پہ قدم طائرِ خیال
حالت عجب ہے زیرِ فلک اضطراب کی
ذروں نے کھینچ لی ہے تپش آفتاب کی

۵۰

رکتی نہیں ہے رن میں جو شمشیرِ برق تاب
چھایا ہوا ہے پیرِ فلک پر اک انقلاب
میداں سے دھوپ بھاگ رہی ہے بہ اضطراب
مغرب کی سمت پھیر چکا منھ کو آفتاب
آخر قریب حشر کا ہنگام آگیا
سورج کی دوڑ دھوپ میں دن کام آگیا

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

## ۵۱

القصہ لڑتے لڑتے قیامت ہوئی عیاں
برچھی کسی کی لگ گئی سینے پہ ناگہاں
گھوڑے سے جب زمین پہ آیا وہ نیم جاں
آواز دی کہ المدد اے سرورِ زماں
حسرت ہے شکل آپ کی اک بار دیکھ لوں
جلد آیئے کہ آخری دیدار دیکھ لوں

## ۵۲

یہ سُن کے رَن کی سمت چلے سرورِ اُمم
حالت یہ ہے اُٹھاتے ہیں اُٹھتے نہیں قدم
دل میں ہے درد پاؤں میں رعشہ کمر میں خم
کہتے ہوئے یہ جاتے ہیں رن میں بہ چشم نم
آواز دو کہ باپ کی حالت تباہ ہے
بیٹا ہماری آنکھوں میں دنیا سیاہ ہے



## ۵۳

افسوس ہے رسولؐ کا سلطاں ہو جس کا جد
اُس کا اور ایسا حال ہو اللہ رے وقتِ بد
ضعف اتنا بڑھ گیا ہے کہ جس کی نہیں ہے حد
ہر اک قدم پہ کہتے ہیں شہ یا علیؑ مدد
اکبر کے پاس آئے تو اک دل سے آہ کی
حسرت سے سُوئے قبرِ پیمبرؐ نگاہ کی

## ۵۴

اکبرؑ نے آنکھ کھول کے دیکھا اِدھر اُدھر
شبیر سامنے نظر آئے جھکائے سر
کی عرض ہاتھ جوڑ کے یا شاہِ بحر و بر
اب عرصۂ حیات نہایت ہے مختصر
کیا کیجئے کلمہ گویوں کو جب اتنا بیر ہو
آقا دُعا کرو علی اصغرؑ کی خیر ہو



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۵۵

یہ کہہ کے پھر حسینؑ سے کچھ کر سکے نہ بات
ہچکی نے آ کے توڑ دیا رشتۂ حیات
دِل کو پکڑ کے بیٹھ گئے شاہ کائنات
مُنھ رکھ کے مُنھ پہ بولے کہ اے میرے خوش صفات
صبر و قرار لے گئے بینائی لے گئے
اکبرؑ ہمیں بڑھاپے میں تم داغ دے گئے

۵۶

کیا کیا نہ تھی تمہارے لئے ماں کی آرزو
کہتی تھیں لے کے آؤں گی میں چاند سی بہو
افسوس ہے کہ راس نہ آئی یہ گفتگو
تم چل دیئے جہان سے لے میرے ماہرو
سامان سب رکھا ہوا اے جان رہ گیا
اکبرؑ تمہارے بیاہ کا ارمان رہ گیا

۵۷

تنہا پسر کی لاش پہ ہیں شاہِ بحر و بر
سر پر ہے دھوپ پیاس سے لب خشک آنکھ تر
حیرت میں ہیں ملائکہ صبرِ حسینؑ پر
طاعت گذار ایسا نہ ہوگا کوئی بشر
پیری میں جس نے وعدۂ طفلی وفا کیا
لاشِ پسر پہ شکر کا سجدہ ادا کیا



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# مرثیہ

## روشن ہوا جو بام فلک پر چراغ شب

در حال امام حسین علیہ السلام

رات اپنے رُخ پہ گیسوئے برہم سنبھال کے
نکلی ہے چاندنی کی ردا سر پہ ڈال کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

روشن ہوا جو بامِ فلک پر چراغِ شب
جلووں سے آسمان پہ پہونچا دماغِ شب
تارے کھلے کہ بھر گیا پھولوں سے باغِ شب
دن تھک کے سو گیا نہ مِلا جب سُراغِ شب
رات اپنے رُخ پہ گیسوئے برہم سنبھال کے
نکلی ہے چاندنی کی ردا سر پہ ڈال کے

۲

نازک مزاج مست ادا نازنیں ہے رات
مشہور آسمان سے اب تا زمیں ہے رات
مغرب کے حُسن والوں میں سب سے حسیں ہے رات
تاروں سے کُل سجائی ہوئی مہ جبیں ہے رات
چمکا دیا ہے حُسن کو انجم کے نور نے
افشاں چُنی ہے چاند سے ماتھے پہ حُور نے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



٣

در پردہ اپنے پردے کا ہے اس قدر خیال
سن لے جو کوئی پاؤں کی آہٹ یہ کیا مجال
مشرق سے جھانکتا ہو نہ کوئی یہ احتمال
چاروں طرف فلک پہ ستاروں کی دیکھ بھال
اوصاف کیا بیاں ہوں اُس پُر حجاب کے
جو سامنے نہ آئی کبھی آفتاب کے

۴

تاریخِ روزِ صبحِ ازل کی عجیب رات
مثلِ مسافرانِ مدینہ غریب رات
دشمن جفا کی اہلِ وفا کی حبیب رات
میدانِ کربلا کی عبادت نصیب رات
اسلام کی بقا کے لئے کام کر گئی
وہ رات جو کہ حمدِ خدا میں گذر گئی



۵

وہ رات جس کی صبح کو رن میں ہوئی اذاں
وہ رات جس میں صبر و رضا کی کہانیاں
وہ رات جس میں پیر نظر آتے تھے جواں
وہ رات جس میں کروٹیں لیتا تھا بے زباں
نیند اُڑ گئی تھی جس میں ہر اک خوش نہاد کی
وہ رات منتظر تھی جو صبحِ جہاد کی

٦

وہ رات جس میں سارے ستارے تھے بیقرار
آتشکدے کی شکل تھا صحرا کا ریگ زار
ذرّے ہوا میں اُڑتے تھے ہم صورتِ شرار
دریا میں عکس پڑتا تھا گردوں کا بار بار
گرمی بلا کی شام سے تھی کائنات میں
تارے تمام رات نہائے فرات میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷

طے کر رہی ہے راہ بصد اضطراب رات
شاید سمجھ گئی ہے کوئی انقلاب رات
آرام گاہِ خاص میں جا کر شتاب رات
چھپتے ہی چاند ہو گئی یوں محوِ خواب رات
فکرِ جہاں کرے جو پریشاں دماغ کو
سو جائے جیسے کوئی بجھا کر چراغ کو

۸

وہ رات جس کے تارے تھے بیحد و بے شمار
لیکن وہی جو فوجِ یزیدی کا ہے شمار
سنتے ہی آفتاب کی آمد رہِ فرار
تھا فکرِ انتقام میں مشرق کا تاجدار
شب کو نہ پا کے جوشِ غضب بھی سوا ہوا
نکلا افق پہ آگ بگولا بنا ہوا



۹

یہ کہہ کے شاہِ شرق نے دریا پہ کی نظر
کیوں اے حبابِ شب کے ستارے گئے کدھر
ساحل کے لب نہ کھل سکے اللہ رے اثر
بھاگیں جلال دیکھ کے موجیں ادھر اُدھر
ظاہر کیا جو ڈوبے ہوؤں کو نہ آپ نے
کرنوں کے جال ڈال دیئے آفتاب نے

۱۰

وہ جوشِ دار و گیر وہ خورشید کا جلال
جیسے حبیبؓ ابنِ مظاہر دمِ جدال
مشرق میں چھان بین تو مغرب میں دیکھ بھال
تارے چھپے ہیں جیسے کہ فوجِ زبوں خصال
یہ پوچھنے کو رات گئی کس کے روپ میں
سورج کا دن کٹے گا اسی دوڑ دھوپ میں



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۱۱

ہے آفتاب چرخ اِدھر محوِ گیر و دار
ہتھیار سج رہے ہیں اُدھر شاہِ ذی وقار
سر پر رکھا عمامۂ محبوبِ کردگار
باندھی کمر سے فاتحِ خیبر کی ذوالفقار
انگڑائی لے کے حمد کی پروردگار کی
تصویر بن گئے شہِ دُلدل سوار کی

۱۲

رخصت حرم سے ہو کے جو نکلے شہِ انام
دیکھا کھڑا ہے عالمِ غربت میں خوش خرام
رن میں پڑے ہوئے ہیں زمیں پر فلک مقام
بولے غریب و بیکس و لاچار کا سلام
سب چھوڑ بیٹھے فاطمہؑ کے نورِ عین کو
اُٹھو کوئی سوار کرا دو حسینؑ کو



۱۳

ہر ایک کو پکار رہے ہیں شہِ ہُدا
عباسؑ و قاسمؑ و علیؑ اکبرؑ اُٹھو ذرا
آتے نہیں ہو عونؑ و محمدؑ ہوا یہ کیا
زینبؑ نے جب سُنی شہِ مظلوم کی صدا
نکلی رکاب تھامنے کو اپنے بھائی کی
مشکلکشا کی بیٹی تھی مشکلکشائی کی

۱۴

اللہ رے ضبط چرخ ستاتا ہے صبر و شکر
بھائی شہید ہونے کو جاتا ہے صبر و شکر
اکبرؑ کا داغ دِل کو دُکھاتا ہے صبر و شکر
ویران سارا گھر نظر آتا ہے صبر و شکر
لب پر ہے آہ اور نہ صدا شور و شین کی
کیونکر نہ ہو بہن بھی ہے کس کی؟ حسینؑ کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۱۵

روکے ہوئے ہے اشکوں کو زینبؑ اسیرِ غم
یہ سوچ کر نہ ہو کہیں شبیرؑ کو الم
دیکھا نگاہِ یاس سے پھر سر سے تا قدم
بولی بہن نثار ہوا اے وارثِ حرم
بھیا بہن کو آج یہ صدمہ بڑا ہوا
ماں نے نہ دیکھا تم کو سپاہی بنا ہوا

۱۶

سنتے ہی ماں کا نام یہ بولے شہِ ہدا
ہاں اے بہن یہ سچ ہے مگر حکمِ کبریا
اب وقت کم ہے اور ہمیں کام ہے بڑا
اچھا تو تم سبھوں کو سپردِ خدا کیا
کچھ راز رہ گئے ہیں جنھیں پھر بتائیں گے
جب ہم سپرد کرنے امامت کو آئیں گے



۱۷

رہوار کو بڑھا کے چلے یوں امامِ کل
جیسے لچکتی شاخ کے اوپر ہو کوئی گل
نورِ نظر علیؑ کا دلِ خاتم الرسلؐ
ہے شور لافتیٰ کا توسلِ علیؑ کا غل
جاتا ہے کس شکوہ سے بیٹا بتولؑ کا
حیدر کی ذوالفقار ہے گھوڑا رسولؐ کا

۱۸

ہے اسپِ خوش خرام پہ یہ حسن کا اثر
گھونگھٹ ہے یا کہ طنز عروسِ بہار پر
حوروں کی طرح چلتا ہے سینہ ابھار کر
قربان ہوتی جاتی ہے جبرئیلؑ کی نظر
نازاں براق سے بھی سوا راہوار ہے
جو دوشِ مصطفٰےؐ پہ چڑھا وہ سوار ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۱۹

امدادِ حق کے دل میں سہارے بھرے ہوئے
اسوار کے نظر میں اشارے بھرے ہوئے
رگ رگ میں بجلیوں کے شرارے بھرے ہوئے
وہ جوڑ بند جن میں طرارے بھرے ہوئے
جانوں پہ بن گئی یہ جدھر کو بھی مُڑ گیا
سایہ نظر پڑا تو پری بن کے اُڑ گیا

## ۲۰

کچھ اِس ادا سے چلتا ہے رہوارِ تیز گام
ہر ہر قدم پہ کبک دری کرتی ہے سلام
اُڑتا ہے مثلِ تختِ سلیماں جو خوش خرام
پریاں کمال دیکھ کے کرتی ہیں یہ کلام
پتلی کے نقشِ سُم میں جو مانندِ صید ہیں
جنات در کھلے ہوئے زنداں میں قید ہیں



## ۲۱

کُل جسم پر پسینہ کے قطروں کا ہے یہ حال
آراستہ ہے موتیوں سے جیسے بال بال
گردن کے خم کو دیکھ کے ہوتا ہے یہ خیال
نکلا ہے جیسے تیسری شعبان کا ہلال
انداز کچھ عجیب کنوتی نے پائے ہیں
مومن نے جیسے ہاتھ دُعا کو اُٹھائے ہیں

## ۲۲

بجلی کی طرح پھرتا ہے رہوارِ خوش سیر
میداں میں پڑ رہی ہے وہ گرمی کہ الحذر
گردن کے لانبے بال پسینہ میں تر بہ تر
ہوتے ہیں جب دراز ہواؤں کے دوش پر
قطرے عرق کے بہتے ہیں اس احتیاط پر
گذرے ہے جیسے فوجِ حسینیؑ صراط پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

٢٣

کلغی کا ہے کنوتی سے رشتہ جُڑا ہوا
کلیوں میں جیسے پھول ہو کوئی کِھلا ہوا
گردن کا طول یال سے ہے گُل بھرا ہوا
دیوارِ گلستاں پہ ہے سبزہ اُگا ہوا
تشبیہ دُم کی اس سے نہ بہتر کوئی ہوئی
چوٹی کسی حسین کی ہے بے گُندھی ہوئی

٢٤

گردن صراحی دار تو آنکھیں مثالِ جام
جس پر نثار حیدری میخوار ہیں تمام
باگوں کو یوں سنبھالے ہوئے ہیں شہِ نام
ہاتھوں میں جیسے گلشنِ جنّت کا انتظام
طولِ لجام اسپ دہن تک جو پاتے ہیں
دو سیدھے راستے ہیں جو کوثر کو جاتے ہیں



٢٥

رکھتا ہے دیکھ دیکھ کے پاؤں جو راہوار
مطلب یہ ہے کہ اپنی جگہ ہو نہ زینہار
خونِ نجس سے پاک زمیں ہو نہ بے وقار
ہوں حدّ کربلا سے اُدھر قتل بدشعار
کتنا ہے شہ کے حق میں قبالہ لکھا ہوا
قدموں سے جا رہا ہے زمیں ناپتا ہوا

٢٦

پہونچا جو اُس جگہ پہ شہِ دیں کا راہوار
تھی مورچے جمائے جہاں فوج بدشعار
کہنے لگے یہ شامیوں سے شاہِ نامدار
آلِ نبیؐ پہ تم نے کئے ظلم بے شمار
رہنے دیا نہ مجھکو مدینے میں چین سے
مہماں بُلا کے تم نے دغا کی حسینؑ سے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۷

مجھ سے کوئی قصور ہوا ہو تو کہہ دو صاف
اسلام سے کیا تھا کبھی میں نے انحراف
تم نے سُنا تھا کچھ کبھی توحید کے خلاف
دیکھو کبھی خدا نہ کرے گا تمہیں معاف
طاعت قبول ہو گی نہ ربِّ انام کو
پڑھتے ہو تم نماز ستا کر امام کو

۲۸

وہ ظلم کر رہے ہو کہ جو دید نے شنید
پھر جاؤ تم رسول سے یہ بھی نہیں بعید
اس واسطے کیا ہے بھرا گھر مرا شہید
کوئی نہ جب رہے تو کروں بیعتِ یزید
ممکن نہیں کہ حق رہے باطل کے ساتھ میں
قرآں دیا نہ جائے گا جاہل کے ہاتھ میں



۲۹

باتیں یہ کر رہے تھے ابھی شاہِ بے نظیر
اعدا سنبھالنے لگے تیغ و سنان و تیر
کہنے لگے یہ سرورِ کونین سے شریر
کرتا ہے سر تمہارا طلب شام کا امیر
یہ گفتگو جو کی شہِ عالی مقام سے
حیدر کی تیغ تھی نکل آئی نیام سے

۳۰

مصروفِ جنگ ہو گئے سلطانِ بحر و بر
چاروں طرف ہے اسپِ وفادار کی نظر
گرتے ہیں جتنے تیغ سے کٹ کٹ کے اہلِ شر
ٹاپوں سے توڑتا ہے یہ اُن سرکشوں کے سر
کیا کم یہ کام اُس کے لئے بہرِ داد ہے
مظلومؑ کربلا کا شریک جہاد ہے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۳۱

گرتے ہیں آکے پاؤں پہ کٹ کٹ کے خود سر
دو دو دکھائی دیتے ہیں ایک اک کے تا کمر
بھولے ہوئے ہیں بھاگنے کی راہ اہلِ شر
آتا ہے شام والوں کو صرف اس قدر نظر
ڈھالوں پہ تیغِ سرورِ دیں شعلہ بار ہے
بجلی سیاہ ابر کے اوپر سوار ہے

## ۳۲

گلچیں مثالِ برق صفت خوگرِ جلال
رفتار کی روش ہے کہ بادِ خزاں کی چال
شاخِ اُمید کاٹ دی دیکھا جسے نہال
چل دی کسی کا غنچۂ دل کر کے پائمال
ہر سمت باغیوں میں ہیں ساماں اُجاڑ کے
پھل برچھیوں کے پھینک گئی توڑ تاڑ کے



## ۳۳

مصروفِ کارزار ہے بدر الدُجا کا چاند
زہراؑ کا نورِ عین شہِ لافتیٰ کا چاند
خورشیدِ آسمانِ حرم کربلا کا چاند
خم ذوالفقار کا ہے کہ عید الاضحیٰ کا چاند
اظہارِ شوقِ موت کا ساماں ہو گیا
جس کے گلے سے مل گئی قربان ہو گیا

## ۳۴

سب کو یہ اشتیاق ہے پیدل ہوں یا سوار
دو باتیں ہم سے کاش یہ کر لے بس ایک بار
قربان ہونے والے ہیں مقتل میں بے شمار
آپس میں چپکے چپکے یہ کہتے ہیں جاں نثار
نازو ادا تو دیکھیے لب کھولتی نہیں
دو دو زبانیں رکھتی ہے پر بولتی نہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۵

بجلی کی طرح گرتی ہے وہ تیغِ شعلہ بار
بھاگیں تو بھاگ ہی نہیں سکتے ستم شعار
مثلِ قضا لعینوں کی گردن پہ ہے سوار
اُٹھتی ہے ہر کٹے ہوئے سر سے لہو کی دھار
نظّارے ناریوں کے یہ حالِ زبوں کے ہیں
دوزخ بھڑک رہا ہے کہ فوارے خوں کے ہیں

۳۶

وہ انتشار چار طرف ہے کہ الحذر
گُرزِ گراں زمیں پہ ٹپکتے ہیں اپنے سر
تیروں کو پھینکتی ہے کماں ہاتھ جوڑ کر
ہیں شامیوں کو پیٹھ دکھائے ہوئے سپر
چار آئینے ہر اک کے بدن پر ہیں تنگ سے
نیزوں نے ہاتھ اُٹھا لئے میدانِ جنگ سے

# مرثیہ ۹

## خواب میں حضرت زہرا کو جو حُر نے دیکھا

در حال جناب حُر علیہ السلام

تن پہ ہتھیار سجے جوش میں چہرہ بدلا
پوچھ کر ماتھے کو تقدیر کا لکھا بدلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱

خواب میں حضرت زہرؑا کو جو حُر نے دیکھا
دِل دھڑکنے لگا ہوش اُڑ گئے تن کانپ اُٹھا
یک بہ یک چونک کے کہنے لگا اے میرے خدا
کس سے پوچھوں کہ مرے خواب کی تعبیر ہے کیا
نارسا کہتے ہیں یا بخت رسا کہتے ہیں
فاطمہؑ جس کو بُلائیں اُسے کیا کہتے ہیں



۲

مُجھ سے فرمایا ہے تو قاتلِ شبیرؑ نہ بن
مُصطفٰےؐ کے دلِ مضطر کو نہ دے رنج و محن
کوفہ و شام کے سب لوگ بنے ہیں دُشمن
مُجھ سے اور بنتِ رسولِ عربی کے یہ سخن
جس کو محبوبِ خدا گود میں اپنی پالیں
میں تو کیا تیرے ہوں فرشتے بھی نہ کہنا ٹالیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

٣

میں کہاں اور کہاں بنتِ رسولِ دو جہاں
زوجۂ شیرِ خدا شبّرؑ و شبیرؑ کی ماں
جن کے ایثار کی دیتا ہے گواہی قرآں
فخرِ مریم ہیں دو عالم میں وہ خاتونِ جناں
اُن کا ہم مرتبہ کس طرح کوئی انساں ہو
جن کے دروازے کا جبرئیلِ امیں درباں ہو

٤

جائے حیرت ہے یزید اور ہو ایسوں کے خلاف
جن کے صدقے میں سرِ حشر ہو تقصیر معاف
جن کی تعریف نظر آتی ہے قرآں میں صاف
صدق والطاف و کرم کرتے ہیں اس گھر کا طواف
وصف اتنے ہیں کہ عالم سے جدا کہلائیں
یہ اگر سجدہ نہ کرلیں تو خدا کہلائیں



٥

اُس سے اِصرار ہے نانا ہے پیمبرؐ جس کا
چومتے ہیں بہ ادب جنّ و ملک در جس کا
باپ ہے شیرِ خدا فاتحِ خیبر جس کا
ماں وہ ہے عقد ہوا عرش کے اوپر جس کا
منزلت دونوں کے حصّوں میں برابر آئی
باپ کو تیغ تو ماں کے لئے چادر آئی

٦

کبھی کردارِ ابن سعد پہ کی کچھ تنقید
کبھی رودادِ وفائے شہِ دیں کی تمہید
جانے کیا کیا تھی تخیل میں ابھی گفت و شنید
سامنے بیٹھ گیا آ کے تصور میں یزید
بولا اے حُر نہیں معلوم یہ کیا ہوتا ہے
کیا یہی حقِ نمک ہے جو ادا ہوتا ہے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۷

میں نے جس کام کو بھیجا تھا کیا تو نے وہ کام؟
کیا انھیں باتوں سے مل جائیگا تجھکو انعام؟!
منحرف ہونے کا معلوم نہیں ہے انجام؟
قید ہو جائیں گے تیرے زن و فرزند تمام
عمر بھر روئے گی ماں تیری جوانی کے لئے
مثلِ شبیرؑ ترس جائے گا پانی کے لئے

۸

حُر نے لاحول پڑھی اور دیا اُسکو جواب
کتنا ناعاقبت اندیش ہے اے خانہ خراب
اُسکو ترسائے گا خاکم بدہن تو پئے آب
جس کے بابا کو ملا ساقیِ کوثر کا خطاب
تا خدائی کا شرف خلق میں پایا جس نے
حضرتِ نوحؑ کی کشتی کو بچایا جس نے



۹

اُس سے بیعت کا طلبگار ہے اے بانیِ شر
جو کہ ہے منزلِ دینِ نبوی کا رہبر
وقت دیکھا ہے شریعت پہ تو ہے سینہ سپر
قلعہ اسلام کا ڈھا جائے یہ روکے نہ اگر
دورِ باطل میں بھی حق کی نہ تباہی دیکھی
سامنے آگیا یہ پُشت پناہی دیکھی

۱۰

حشر اچھا نہیں اُو دشمنِ اسلام ترا
جُرم لکھتے ہیں فرشتے سحر و شام ترا
سب کو معلوم ہے ہونا ہے جو انجام ترا
ننگ سمجھے گی زمیں اپنے لئے نام ترا
دشمنِ جاں تو تری موت بصد جبر بنی
یہ پتہ بھی نہ چلے گا کہ کہاں قبر بنی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۱۱

صبحِ کاذب کی طرح شام کا بنتا ہے امیر
کچھ حکومت میں حکومت ہے تری او بے پیر
تو وہ بُزدل ہے کہ دُنیا میں نہیں جس کی نظیر
شرم کر شرم بہتّر کے لیے فوجِ کثیر
آگ لگ جائیگی کہدوں گا جو حق طرفی کی
نہر روکی ہے علامت ہے یہ کم ظرفی کی

۱۲

تو کہاں اور کہاں ابن شہِ قلعہ شکن
سب کو معلوم ہے دُنیا میں ترا چال چلن
خود کو کیا سمجھا ہے او دینِ خدا کے دُشمن
گھر کا بھیدی ہوں مرے سامنے مغرور نہ بن
بس یہ کہہ لے کہ ہوا ٹھیک زمانے کی نہ تھی
ورنہ یہ شرط خلیفہ کے بنانے کی نہ تھی



۱۳

غیر ممکن ہے کہ بیعت کرے شاہِ کونین
وقتِ حاضر کا امام ابن رسُول الثقلین
فیصلہ اس کے سوا ہو نہیں سکتا مابین
حکمراں مُلک کا تو دینِ پیمبرؐ کا حسین
تیرا قرآن و احادیث سے کچھ میل نہیں
جانشینی ہے پیمبرؐ کی کوئی کھیل نہیں

۱۴

پھر یہ کہتا ہوں کہ کھا اپنی حکومت پہ ترس
کام اُتنا ہی کرے جتنا ہو انسان کا بس
تخت پائے ہوئے گذرا ابھی نہیں نصف برس
اُس پہ اس درجہ تجھے ہوگئی دنیا کی ہوس
آج یہ ضد ہے کہ شبیر سے بیعت لے لوں
کل کو اس بات پہ لڑنا کہ امامت لے لوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۱۵

دیکھ پچھتائے گا بے حد تجھے ذلّت ہوگی
تیری بیعت طلبی تجھ کو مصیبت ہوگی
ساری دنیا میں ترے نام سے نفرت ہوگی
نہ ترا تخت رہے گا نہ حکومت ہوگی
منع شہ سے جو تجھے بہرِ وفا کرتا ہوں
یہ ترا حقِّ نمک ہے جو ادا کرتا ہوں

۱۶

تھیں تصور میں یہ باتیں جو نکل آئی سحر
حُر نے کی پہلے ادا طاعتِ ربِّ اکبر
بعدِ تسبیح اُٹھا یادِ شہِ صفدر رکھ کر
باندھ لی نُصرتِ فرزندِ پیمبرؐ پہ کمر
تن پہ ہتھیار سجے جوش میں چہرہ بدلا
پونچھ کر ماتھے کو تقدیر کا لکھا بدلا



۱۷

اب جو حُر خیمہ سے نکلا ہے تو کچھ بات ہے اور
نہ ملاقات کسی سے نہ کسی شخص پہ غور
ہاتھ میں تیغ سنبھالے ہوئے بدلے ہوئے طور
جیسے شبیرؑ کا ہے راج یزیدی نہیں دور
حاکمِ شام کا خوفِ حشم و جاہ نہیں
شمر کا پاس بنِ سعد کی پرواہ نہیں

۱۸

پوچھتا ہے جو کوئی وجہِ بغاوت کیا ہے
حُر یہ کہتا ہے کہ باطل کی حکومت کیا ہے
سب کو معلوم ہے احمدؐ کی وصیت کیا ہے
جان جب تک کہ نہ دوں شہ پہ محبت کیا ہے
سر کو قربانِ شہِ کرب و بلا کر دوں گا
آج میں اجرِ رسالت کا ادا کر دوں گا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

١٩

لشکرِ شام نے سنتے ہی یہ اندھیر کیا
حُر کو سمجھانے بجھانے کے لئے گھیر لیا
خون کا گھونٹ دمِ غیظ دلاور نے پیا
راستہ میں جو پڑا تھا وہ پرا توڑ دیا
فوج سے یوں پئے سلطانِ مدینہ نکلا
جس طرح نوحؑ کا طوفاں سے سفینہ نکلا

٢٠

لے چلا حُر کو سُوئے شہ فرسِ تیز خرام
نظر آنے لگے نزدیک جو آقا کے خیام
روکنے کے لئے کھینچی جونہی گھوڑے کی لگام
دل سے بے ساختہ نکلی یہ صدا ہائے امام
میں نے کاہے کو نہ فرمانِ شقی کو روکا
کیا کیا میں نے جو فرزندِ نبی کو روکا



٢١

واقعی عفو کے قابل نہیں میرا یہ قصور
جاؤں کس مُنہ سے شہِ یثرب و بطحیٰ کے حضور
یہ تو معلوم ہے مجھ کو میرے آقا ہیں غیور
رحم آجائے مرے حال پہ یہ بھی نہیں دور
کیا عجب دامنِ اُمید وہ میرا بھر دیں
علی اکبرؑ سے کہوں گا کہ سفارش کر دیں

٢٢

ہاتھ عباسؑ کے جوڑوں گا بصد عجز و نیاز
کہنا بھائی کا بہت مانتے ہیں شاہِ حجاز
آگئے بندہ نوازی پہ اگر بندہ نواز
شکرِ خالق کی پڑھوں گا درِ مولا پہ نماز
سب یہ کہتے ہیں تمناؤں کے پانے والے
رحم دل ہوتے ہیں اس گھر کے گھرانے والے



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



۲۳

دل میں یہ سوچ کے رہوار سے اُترا وہ جری
ہاتھ باندھے ہوئے رومال سے آنکھوں میں تری
خدمتِ شاہ میں پہونچا جو عدم کا سفری
آئی آوازِ محبت کہ گناہوں سے بری
لب پہ ئے عفو جو اُس اہلِ وفا نے کھولے
ہاتھ حُر کے پسرِ عقدہ کُشا نے کھولے

۲۴

پیار سے مل کے گلے بولے شہنشاہِ اُمم
بھائی کیا تیری تواضع کریں اس حال میں ہم
تجھکو معلوم ہیں جو کچھ ہیں ہمیں رنج والم
پانی روکے ہوئے دو روز سے ہیں اہلِ ستم
اتنی ایذا پہ بھی شکوہ ہمیں منظور نہیں
پیاسے بچے مرے مرجائیں تو کچھ دور نہیں



۲۵

حُر نے کی عرض کہ اے بادشہِ کون و مکاں
آپ کے رحم کی تعریف میں قاصر ہے زباں
واقعہ یہ تو ابھی کا ہے عیاں را چہ بیاں
بخش دی میری خطا کم ہے یہ کوئی احساں
اب مجھے رن کی اجازت ہو پیمبرؐ کے لئے
نہر چھوڑ آیا ہوں جامِ مئے کوثر کے لئے

۲۶

دل کو بے چین کئے دیتا ہے ارمانِ بہشت
پھر رہا ہے مری آنکھوں میں گلستانِ بہشت
بن چکا ہو گا مرے واسطے ایوانِ بہشت
آپ کہلاتے ہیں سردارِ جوانانِ بہشت
جاں نثاری کی جو آقا سے اجازت ہو گی
یہ اجازت مجھے پروا نہ جنت ہو گی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۲۷

سُن کے حُر کا یہ بیاں بولے شہنشاہِ اُمم
خیر بھائی تجھے میداں کی رضا دیتے ہیں ہم
پڑھ کے کی نادِ علیؑ شاہ نے غازی پہ جو دم
سر پہ لہرا دیا عباسؑ علیؑ نے پرچم
حُر کے جانے کی حرم میں جو خبر جانے لگی
خیمۂ شہ سے دُعاؤں کی صدا آنے لگی

## ۲۸

فخر کرتا ہوا قسمت پہ وہ جانباز چلا
ہو کے سرکارِ حسینی سے سرفراز چلا
جس کا انجام مبارک تھا وہ آغاز چلا
فوجِ اعدا کو یہ دیتا ہوا آواز چلا
خیر جو چاہے وہ پائے شہِ دیں پر جھک جائے
تیغ رُکنے کی نہیں چاہے قیامت رُک جائے



## ۲۹

شور ہے لشکرِ اعدا میں کہ حُر آتا ہے
رنگ ہر ایک کا دہشت سے اُڑا جاتا ہے
جس کو دیکھو وہی لب پر یہ سخن لاتا ہے
مُرغِ ہستی قفسِ جسم میں گھبراتا ہے
بھالے جن لوگوں کے ہاتھوں میں ہیں تھراتے ہیں
جو کماں دار ہیں گوشوں میں چھپے جاتے ہیں

## ۳۰

جتنا حُر بڑھتا ہے گھٹتا ہے اُدھر فوج کا دل
بزدلی دیکھ کے ہر ایک پہ ہنستی ہے اجل
شمر کے ہوش اُڑے جاتے ہیں دل کو نہیں کل
ہے بن سعد کے خیمے میں قیامت کا محل
پیدل آتے ہیں سواروں کے پرے آتے ہیں
دوزخی جیسے کہ دوزخ میں بھرے جاتے ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۹

پاس اِس بات کا رکھنا کہ ابھی دور ہے شام
بارہ چودہ تو مرے واسطے ہوں جام پہ جام
فوجیں لے آیا ہے نزدیک بن سعد تمام
لطف جب ہے نہ رُکے تو نہ رُکے تیرا غلام
سلسلہ بادہ کشی کا دمِ پیکار چلے
تیرا ساغر چلے ساقی مری تلوار چلے

۴۰

اب کے حملہ جو کروں گا تو یہ ہوگا عالم
کہ اُکھڑ جائیں گے ثابت قدموں کے بھی قدم
ہر طرف بھاگتے آئیں گے نظر اہلِ ستم
احتیاط اتنی مناسب ہے تجھے کم سے کم
غیر نظریں کہیں پڑ جائیں نہ میخانے پر
ڈال دے چادرِ زہرا مرے پیمانے پر

# مرثیہ ۱۰

## مسند آرائے فلک جب شبِ عاشور ہوئی

در حال حضرت قاسم ابن حسن علیہ السلام

ایسی کچھ منتظر صبح بنا دیں آنکھیں
نیند بھی آئی تو آنکھوں نے دکھا دیں آنکھیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



١

مسند آرائے فلک جب شبِ عاشور ہوئی
روشنی مہرِ جہاں تاب کی کافور ہوئی
جلوۂ مہ سے زمیں دشت کی پُر نور ہوئی
فوج تیار ستاروں کی بدستور ہوئی
جلتی ریتی پہ جو پیاسوں نے جگہ پائی ہے
چاندنی فرش بچھانے کے لئے آئی ہے

٢

دشت میں ہیں جو فروکش شہِ دیں کے انصار
رات سو جان سے اُن پر ہوئی جاتی ہے نثار
جنگ کے شوق میں آتا نہیں دم بھر کو قرار
آسماں پر ہے نظر دل میں ہے عزمِ پیکار
ایسی کچھ منتظرِ صبح بنا دیں آنکھیں
نیند بھی آئی تو آنکھوں نے دکھا دیں آنکھیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

### ۳

دیکھے ہوں گے نہ فلک نے کہیں ایسے خوش رو
گورے گورے سے وہ رُخسار وہ کالے گیسو
ماہِ نو جن سے خجل ہو وہ خمیدہ ابرو
باوفا ایسے کہ دیں شہ کے پسینے پہ لہو
وقت پر جان نثارِ شہِ والا کر دیں
کھینچ لیں تیغ تو عالم تہ و بالا کر دیں

### ۴

ولولے جنگ کے اس درجہ کہ خالق کی پناہ
حسرتیں ہیں کہ ہوں قربانِ شہِ عالیجاہ
جب یہ کہتا ہے کوئی شام کا لشکر ہو تباہ
دوسرا جھوم کے کہتا ہے کہ انشاء اللہ
ایک حملے کی بھی یہ فوجِ بد انجام نہیں
درِ کوفہ نہ ہلا دوں تو میرا نام نہیں



### ۵

کوئی کہتا ہے مجھے اذن جو پہلے مِل جائے
پھر کسی اور کے لڑنے کی تو نوبت ہی نہ آئے
دیکھنے کو بھی نشاں فوجِ مخالف کا نہ پائے
نام سُن سُن کے میرا حاکمِ کوفہ تھرّائے
ساری دنیا پہ عیاں جنگ کا حاصل کر دوں
شام والوں کو سحر دیکھنا مشکل کر دوں

### ۶

جوشِ میراں کے دلیروں نے کئے تھے جو مقال
باتیں سب خیمہ میں سنتے تھے شہِ نیک خصال
تھی کبھی رُخ پہ بشاشت کبھی آثارِ ملال
کہ یکایک ہوا بھائی کی وصیت کا خیال
اشک بھر آئے رکھے آنکھوں پہ رومال اُٹھے
درد کی طرح شہنشاہِ خوش اقبال اُٹھے



jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



٧

آکے زینبؑ سے کہا مادرِ قاسمؑ کو بُلاؤ
کہہ دو فرزندِ حسنؑ کو ابھی نوشاہ بناؤ
چادرِ فاطمہؑ زہراؑ مری کُبریٰ کو اُڑھاؤ
جمع سب اہلِ حرم بیاہ میں آکر ہو جاؤ
بزم آراستہ کی سینے کے داغوں کی طرح
جلوہ گر ہوگئے معصوم چراغوں کی طرح

٨

رتبۂ خانۂ شبیرؑ کے شاہد تھے چراغ
سر ہتھیلی پہ تھا جن کا وہ مجاہد تھے چراغ
لو لگی رہتی تھی اللہ سے زاہد تھے چراغ
جن کو کعبے میں رکھا جائے وہ عابد تھے چراغ
چرخ پر مہر نہیں روشنی والا ایسا
سامنے خُلد نظر آئے اُجالا ایسا



٩

رات میں صورتِ خورشید منوّر تھے چراغ
راہِ حق جن پہ تھی روشن یہ وہ رہبر تھے چراغ
وہ تجلّی تھی کہ رشکِ مہِ انور تھے چراغ
ایک گھر شاہ کا تھا اور بہتّر تھے چراغ
روشنی کے لئے فرزندِ نبیؐ لایا تھا
ان کو نولاکھ نے مشکل سے بُجھا پایا تھا

١٠

محضرِ سیّدِ کونین کے مرقوم چراغ
سینکڑوں ظلم ہوئے جن پہ وہ مظلوم چراغ
جن کی تقصیر نہ تھی کچھ بھی وہ معصوم چراغ
نام زندہ ہے ابھی جن کا وہ مرحوم چراغ
صبح کو ایسے گئے داغِ اَلم دیکے چراغ
آج تک رات انھیں ڈھونڈھتی ہی لیکے چراغ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۱۱

الغرض شاہ نے ہر رسمِ جہاں کو چھوڑا
نہ بنی کو تھا محافہ نہ بنے کو گھوڑا
صبح ہو جانے میں جو وقت رہا تھا تھوڑا
ماں نے پہنا دیا قاسم کو شہانا جوڑا
شاہ نے بھائی کی تعمیلِ وصیت کر دی
صیغۂ عقد پڑھا رو کے رخصت کر دی

۱۲

واقعی وقت یہ ہوتا ہے بڑا محشر خیز
پوچھو ماں باپ کے دل سے یہ گھڑی غم انگیز
تھا کہاں دشت میں سامان تکلیف آمیز
دیدیا جیسا بھی پردیس میں ممکن تھا جہیز
سر سلامی کے لئے خم جو کیا دولہا نے
ڈھال عباسؑ نے دی تیغ شہِ والا نے



۱۳

بیاہ کر چھوٹا سا دولہا جو دولہن گھر لایا
ہاتھ بھر بڑھ گیا شادی سے کلیجہ ماں کا
لیکے اُس ننھے سے گھونگھٹ کی بلائیں یہ کہا
خیریت سے تجھے پہونچائے مدینہ میں خُدا
خوش ہو بیمار بہن شاد وطن والے ہوں
یہ دُعا ہے کہ مدینہ میں ترے چالے ہوں

۱۴

تھا اِدھر مادرِ قاسم کا بہو سے یہ خطاب
اُس طرف شوقِ وغا کرتا تھا دل کو بیتاب
مضطرب تھے کہ کسی طرح کٹے رات شتاب
کبھی ہونٹوں پہ تبسم کبھی چہرے پہ عتاب
تیوری جو صُبح نہ ہونے پہ چڑھی جاتی تھی
رات گیسو کی طرح اور بڑھی جاتی تھی

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas



## ۱۵

شب جو باقی تھی کسی طرح نہ تھا دل کو قرار
سورۂ فجر کا دم کرتے تھے پڑھ کر ہر بار
دل میں روکے سے نہ رُکتا تھا جو شوقِ پیکار
تیر ترکش سے نکالے کبھی تولی تلوار
تن پہ ہتھیار کبھی اپنے سنوارے دیکھے
شمع کی لو کبھی دیکھی کبھی تارے دیکھے

## ۱۶

نظر آتے تھے نہ گردوں پہ جب آثارِ سحر
شیر کی طرح سے آجاتا تھا بل ابرو پر
اُٹھ کے ٹہلے کبھی خیمہ میں اِدھر اور اُدھر
آئینہ لے کے کبھی غیظ میں دیکھے تیور
کبھی یہ عزم کہ کل لاشوں سے رن پٹ جائے
کبھی خنجر کو کیا تیز کہ شب کٹ جائے



## ۱۷

جھوم کر کہتے تھے گہ صورتِ شاخِ گُلِ تر
مِثلِ سبزے کے میں پامال کروں گا لشکر
دل سے سرد آہ بھری گہہ صفتِ بادِ سحر
مُسکرائے کبھی غنچے کی طرح یہ کہہ کر
معرکے باغِ جہاں میں یہ کہاں مِلتے ہیں
دیکھو کیا صبح کو میدان میں گُل کھِلتے ہیں

## ۱۸

ولولے دل کے کسی طرح سے ہوتے نہ تھے کم
اک ذرا بات پہ ہوتی تھی طبیعت برہم
کشمکش شادی و غم کی تھی عجب تھا عالم
شہ پہ مرنے کی خوشی رات نہ کٹنے کا اَلم
دور تک چرخ پہ ڈھونڈے سے نہ جب پائی سحر
رُخ سے سہرے کو ہٹایا تو نکل آئی سحر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۹

باغِ عالم میں بہار آ گئی سبزہ لہکا
وجد کرنے لگے اشجار ہر اک گل مہکا
گلشنِ سیّدِ کونین کا بلبل چہکا
لائے عباسؑ بچھانے کو مصلّی شہ کا
محوِ طاعت ہوئے غازی شہِ دلگیر کے ساتھ
عرش جھک جاتا تھا ہر سجدۂ شبیرؑ کے ساتھ

۲۰

محو تھے ذکرِ خداوندِ دو عالم میں طیور
آنکھ نرگس کی تھی بیداریِ شب سے مخمور
قدرتِ حق کا نظر آتا تھا ہر سمت ظہور
پتّے پتّے پہ برستا تھا غرض صبح کا نُور
غنچے کھل جاتے تھے جب سرد ہوا آتی تھی
سجدۂ شکر کو ہر شاخ جھکی جاتی تھی



۲۱

قطرے شبنم کے جو گرتے تھے گُلوں سے پیہم
صورتِ دانۂ تسبیح نبی تھی شبنم
بوٹا بوٹا یدِ قدرت کا تھا ممنونِ کرم
یادِ معبود میں مصروف تھا سارا عالم
ختمِ طاعت پہ دعا بادِ سحر نے دم کی
پھول پڑھتے رہے تسبیح دُرِ شبنم کی

۲۲

کوئی مصروفِ دُعا تھا تو کوئی محوِ سجود
بھیجتا تھا کوئی پیغمبرِ خالق پہ درود
تھا ہزاروں کی زباں پر ابھی ذکرِ معبود
کہ ہوئی شرق سے خورشیدِ درخشاں کی نمود
ہاتھ قبضوں پہ رکھے عابد و زاہد اُٹھے
حق پہ مرنے کی قسم کھا کے مجاہد اُٹھے



jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



۲۳

دل میں ایک ایک کے تھا حد سے سوا شوقِ وغا
چاہتا تھا یہی ہر ایک ملے مجھکو رضا
متوجہ جو رفیقوں سے ہوئے شاہِ ہدا
جوڑ کر ہاتھوں کو عباسِؑ دلاور نے کہا
تیر لے کے لڑائی کے پیام آتے ہیں
ڈورے جرّاروں کی تیغوں کے کھلے جاتے ہیں

۲۴

جنگ پر صبح سے آمادہ ہیں فتنہ پرداز
دیکھا آقا نے کہ پڑھنے نہیں دیتے تھے نماز
اذن مل جائے تو پھر دیکھ لیں شہ کے جانباز
تیغ زن کتنے ہیں یہ کتنے ہیں یہ تیرا انداز
شام تک فوجِ ضلالت کا نہ پیچھا چھوڑیں
تیغیں قدموں پہ جھکیں ہاتھ کمک نیں جوڑیں



۲۵

ہو چکے جبکہ مُصر سارے عزیز و یاور
اُٹھے کرسی سے بصد یاس شہِ جن و بشر
جمع سب کر لیا چھوٹا سا وہ اپنا لشکر
منتظر تھے کہ اُدھر سے کوئی آجائے اِدھر
صدفِ شرع میں اسلام کا دُر آ پہونچا
عہدہ خالی تھا ہراول کا کہ حُر آ پہونچا

۲۶

شہ نے لپٹا کے گلے پہلے اجازت اُسے دی
واصلِ نار جری نے کئے کتنے ہی شقی
بعد اُس کے گئے میدان میں انصار کئی
مختصر یہ کہ لڑے خوب شہادت پائی
کر لئے نام جب اُن خاک کے پیوندوں نے
لی رضا شاہ سے زینبؑ کے جگر بندوں نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۲۷

ناگہاں بیوۂ شبّرؑ نے جو پائی یہ خبر
کہ رضا لے گئے میداں کی زینب کے پسر
شرم سے غرقِ عرق ہو گئی وہ خستہ جگر
بولیں فِضّہ سے ذرا دیکھنا قاسمؑ ہے کدھر

کیا کہوں جتنی کہ زینب سے میں شرمائی ہوں
کتنا پردیس میں لا کر اِسے پچھتائی ہوں

۲۸

ذکر خیمے میں یہی تھا کہ جو آیا وہ جَری
دیکھا مادر کو الگ بیٹھی ہیں غصہ میں بھری
مجرئی کرتا تھا کہ بس پونچھ کے آنکھوں سے تَری
بولیں اللہ ری قاسمؑ یہ تری بے خبری

جز خدا کون شہِ دیں کا مدد والا ہے
میں نے مُنھ دیکھنے کو تیرہ برس پالا ہے

۲۹

حُر جو مہمان تھا لڑنے کو گیا تم نہ گئے
پا گئے یاور و انصار رضا تم نہ گئے
کر گئے عونؑ و محمدؑ بھی قضا تم نہ گئے
میں نے خود تم سے اشاروں میں کہا تم نہ گئے

گود کے پالے بھی ہو بھائی کی اولاد بھی ہو
دوہرا رشتہ ہے بھتیجے بھی ہو داماد بھی ہو

۳۰

یہ ابھی ذکر تھا خیمہ میں کہ شبیرؑ آئے
پُرسا دینے کے لئے جانبِ ہمشیر آئے
ساتھ اکبرؑ بھی یہ کرتے ہوئے تقریر آئے
کام اِس جنگ میں سب صاحبِ توقیر آئے

دل ہے بے چین پریشاں ہے طبیعت مولا
اب عطا مجھ کو ہو میداں کی اجازت مولا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۱

جب سُنا بیوۂ شبرؑ نے یہ اکبرؑ کا سوال
رو کے کی عرض کہ اے بادشہِ نیک خصال
میرے قاسمؑ کو جو اب تک نہ ملا اذنِ جدال
آپ نے بات نہ پوچھی کہ یہ بیوہ کا ہے لال
اتنا شرمندہ نہ فرمایئے دُکھ پائی ہوں
میں مدینہ سے تصدّق کے لئے آئی ہوں

۳۲

شکوہ آمیز جو تھے مادرِ قاسمؑ کے کلام
بولے اک سرد نفس بھر کے شہِ عرش مقام
تم کو معلوم ہے مارے گئے انصار تمام
صدمے کس کس کے سہے اک دلِ مضطر پہ امام
آپ کی گر یہی مرضی ہے تو رخصت دیدی
اچھا قاسمؑ تمہیں مرنے کی اجازت دیدی

۳۳

دے چکے رن کی رضا اُن کو جو شاہِ عالی
بڑھ گیا جوشِ وغا آ گئی رُخ پر لالی
ماں نے شمشیر و سپر سامنے لا کر ڈالی
اسلحہ دیکھ کے انگڑائی لی حیدرؑ والی
سامنے حضرت عباسؑ جو پائے نہ گئے
اتنے کمسن تھے کہ ہتھیار سجائے نہ گئے

۳۴

خود کلثومؑ نے بانو نے زرہ پہنا دی
دوش پر حضرت زینبؑ نے سپر لٹکا دی
تیر بھی لا دیئے فضّہ نے کماں بھی لا دی
ماں نے خود کانپتے ہاتھوں سے کمر بندھوا دی
دیکھ کر شکل جو اشک آنکھوں سے نکلے بہہ کر
رو پڑیں مُنھ سے خدا حافظ و ناصر کہہ کر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۳۵

ماں کو روتے ہوئے دیکھا تو ہوا دل کو الم
بولے اب صبر کرو آئیں گے میداں سے ہم
فتح کچھ دور نہیں چاہیئے خالق کا کرم
کہہ کے یہ در کی طرف چند بڑھائے تھے قدم
سامنے آ گئی اک رنج و محن کی صورت
پاس سے تکنے لگے اپنی دولہن کی صورت

۳۶

دیکھا سرد آہوں سے اک دم کو نہیں ہے فرصت
کبھی خاموشی کبھی ہوتی ہے طاری رقت
یک بہ یک سر پہ نئی ٹوٹ پڑی تھی آفت
قابلِ رحم تھی اُس وقت دُلہن کی حالت
جوشِ غم کہتا تھا صبر اے دلِ ناشاد نہ کر
شرم کہتی تھی کہ آواز سے فریاد نہ کر

۳۷

اک عجب عالمِ حیرت میں تھی وہ آئینہ رو
مہندی ہاتھوں کی کئے دیتی تھی خود اپنا لہو
یاس کہتی تھی خدا کے لئے کر صبر بہو
سہرا پھولوں سے اُدھر پونچھ رہا تھا آنسو
قطرے اشکوں کے گلوں میں جو بھرے جاتے تھے
پھول ہیرے کی کنی کھا کے مرے جاتے تھے

۳۸

الغرض در کی طرف جھومتا وہ شیر آیا
تا درِ خیمۂ حرم نے اُسے خود پہونچایا
سب نے مل مل کے کیا پیار گلے لپٹایا
بانو کرنے لگیں قرآن کا سر پر سایا
کر کے تسلیم جو شبیّر کا دُلارا نکلا
چاند کے بُرج سے چھوٹا سا ستارا نکلا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



٣٩

سر جھکائے سوئے شبیرؑ چلا وہ جرّار
دور سے حضرتِ عباسؑ پکارے میں نثار
دیر سے دیکھتے ہیں راہ شہِ عرش وقار
آؤ لو رن کو سدھارو کہ ہے حاضر رہوار
سُن کے یہ خوش ہوئے گردان کے دامن کو چلے
شہ کو مجرئی کیا گھوڑے پہ چڑھے رن کو چلے

٤٠

پوچھا جاتے ہی کہ روکا ہے یہ کس نے دریا
ڈوب مرتے نہیں مہمان کو پیاسا مارا
صرف اِس بات پہ پھولے ہو کہ لشکر ہے بڑا
سامنے حیدری جرّاروں کے نو لاکھ ہیں کیا
ہم اگر تیغ دمِ تشنہ دہانی لے لیں
تم تو کیا چیز ہو جنات سے پانی لے لیں



٤١

دیکھوں اب نہر کو روکے سپہ بد اوقات
بڑھ کے گُدّی سے زباں کھینچ لوں کر جائے جو بات
شاہِ مرداں کی قسم پڑ گیا قبضے پہ جو ہاتھ
پوتا حیدرؑ کا نہیں لال جو کر دوں نہ فرات
نہر کے گھاٹ پہ طوفان جو برپا دیکھیں
سارے دریا کے حُباب اُٹھ کے تماشہ دیکھیں

٤٢

کہہ کے یہ میان سے قاسمؑ نے نکالی تلوار
چاند سا تھا جو مجاہد تو ہلالی تلوار
ساری دنیا سے الگ سب سے نرالی تلوار
وار کرتے تھے تو جاتی تھی نہ خالی تلوار
کتنی شائستہ تھی رکھتی تھی نظر میں رن کو
تھی خمیدہ کہ سلامی میں ملی تھی اِن کو

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

# تاریخ امامباڑہ جلالی

امام باڑہ حصار جلالی المعروف بہ چھوٹا امام باڑہ کے تاریخی حالات
جو اُستاد الشعراء جناب سید محمد حسین صاحب قمر جلالوی مرحوم نے
ایک مثنوی کی صورت میں نظم فرمائے

**بشکریہ :- جناب ضمیر اختر نقوی**

جوشِ عشقِ شہِ مظلوم عیاں کرتا ہوں
اس عزا خانہ کے حالات بیان کرتا ہوں
پیش کرتا ہوں حقیقت کی بنا کر تصویر
سب سے پہلے یہ عزا خانہ ہوا ہے تعمیر
اب بھی موجود ہیں شاہان اودھ کے اسناد
اہلِ تاریخ نے اس طرح لکھی ہے روداد
فرخ آباد سے اُٹھا جو نزاعی شعلہ
لے کے لشکر چلے نواب شجاع الدولہ
سپہ سالار مظفر بھی تھے ہمراہِ سفر
اور وزیروں میں اک الماس علی نیک سیر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جبکہ نزدیک جلالی کے یہ لشکر پہونچا
ناگہاں چاند محرّم کا فلک پر دیکھا
حکم شاہی ہوا دس روز رہا جائے یہیں
نصب خیمے ہوئے آخر کو جلالی کے قریں
پھر دیا حکم کہ مولا کا عزا خانہ بنے
اور اُس میں علم و تعزیہ چاندی کا سجے
تھا جو ہمراہ وہ کپڑے کا عزاخانہ سجا
دل سے ہر ایک غمِ شاہ میں دیوانہ بنا
تھی نہ تفریق کوئی اپنے و بیگانے میں
مجلسیں ہوتی تھیں مولا کے عزاخانے میں
ایک شب شرکتِ مجلس کے لئے دعوت پر
اس عزاخانے میں وارد ہوا شاہی لشکر
ابتدا جب ہوئی مجلس کی تو طوفان آیا
شمعیں گُل ہوگئیں ہر سمت اندھیرا چھایا



اس پریشانی میں لوگوں نے عجب دیکھا حال
نوحہ خوانی میں بزرگ ایک ہیں مصروف کمال
ظاہر اوصاف شرافت کے ہر ایک بات سے ہیں
میر خیرات علی نام ہے سادات سے ہیں
سجدۂ حق کا عیاں نور ہے پیشانی سے
سلسلہ ملتا ہے سیّد علی ہمدانی سے
ذکرِ بربادیِ شاہِ شہدا کرتے ہیں
گاہ سینہ زنی گہ آہ و بکا کرتے ہیں
سامنے شمع ہے آندھی میں مسلسل روشن
گو کہ ہے معجزۂ ذکرِ شہنشاہِ زمن
دیکھ کر معجزۂ خانۂ فرزندِ رسولؐ
شیعہ مذہب کیا نواب مظفر نے قبول
اور نواب اودھ نے یہ معاف فرمایا
نذر کرنا ہے کچھ اس جا کے لئے بہرِ عزا



Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas



IFTIKHAR H. NAQVI

مختصر یہ کہ ہوئے ختم جب ایّامِ عزا
فوج کا منزلِ مقصد کی طرف کوچ ہوا

جنگ میں فتح جو نوّابِ اودھ نے پائی
لکھنؤ جا کے نیازِ شہِ دیں یاد آئی

فوراً اک بھیجا جلالی کے لیے ناقہ سوار
میر خیرات علی پہونچے بصد عزّ و وقار

کی بہت آپ کی نوّابِ اودھ نے عزّت
سرِ دربار کئے پیش خطاب و خلعت

اور جلالی کے عزاخانے کو دی نذر زمیں
تا ابد ہوتی رہے جس سے نیازِ شہِ دیں

سنِ تعمیر عزاخانہ سے واقف ہے علیم
سن بارہ سو دو میں فقط اک نقطہ "قدیم"

اس عزاخانے کی تاریخ معہ زیر و زبر
میں نے اسنادِ اودھ دیکھ کے لکھی ہے قمر

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com